www.urduchannel.in

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں
(اقبالؔ)

www.urduchannel.in

وفیاتِ پاکستانی اہلِ قلم خواتین

(۱۴؍ اگست ۱۹۴۷ء۔ ۱۴؍ مئی ۲۰۱۶ء)

خالد مصطفیٰ

www.urduchannel.in

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب : وفیات پاکستانی اہل قلم خواتین

مصنف : خالد مصطفیٰ

اہتمام : ظہور احمد خاں

پبلشرز : فکشن ہاؤس لاہور

کمپوزنگ : فکشن کمپوزنگ اینڈ گرافکس، لاہور

پرنٹرز : سید محمد شاہ پرنٹرز، لاہور

سرورق : اسجد محمود، صہیب برق

اشاعت : اگست ۲۰۱۶ء

قیمت : -/۵۰۰ روپے

تقسیم کنندہ:

فکشن ہاؤس: بک سٹریٹ 39-مزنگ روڈ لاہور، فون: 042-37249218-37237430

فکشن ہاؤس: 52,53 رابعہ سکوائر حیدر چوک حیدر آباد، فون: 022-2780608

فکشن ہاؤس: نوشین سنٹر، فرسٹ فلور دوکان نمبر 5 اردو بازار کراچی، فون: 021-32603056

● لاہور ● حیدر آباد ● کراچی

e-mail: fictionhouse2004@hotmail.com

www.urduchannel.in

انتساب

پھوپھی جان، بزرگ بی

(وفات ۱۵، فروری ۱۹۸۵ء)

کے نام

جنھوں نے میرے سمیت بہت سے تشنگانِ علم کو

علومِ قرآنی سے روشناس کرایا

پھوپھی جان، بزرگ بی میرے والدگرامی کی چچازاد بہن تھیں۔ آپ نے تمام زندگی تدریسِ قرآن کے لئے وقف کئے رکھی۔ وہ اہلِ قلم تو نہ تھیں مگر کئی اہلِ قلم خواتین وحضرات ان کی وجہ سے آج اہلِ قلم کہلانے کے مستحق ٹھہرے۔

www.urduchannel.in

اقرار

مردوں کی حاکمیت پر مبنی اس معاشرے میں نہ جانے کب تک صنف نازک کی صلاحیتوں کا انکار کیا جاتا رہے گا؟ یہ سوال نیا ہرگز نہیں، یہی سوال تقریباً ایک سو سال قبل برطانیہ کی معروف ادیبہ ورجینیا وولف نے بھی اُٹھایا تھا۔ مغرب ہو یا مشرق، صنف نازک ہر جگہ تختۂ مشق بنی نظر آتی ہے۔ اس کی تخلیقی صلاحیتوں کے اقرار سے مردوں کی مردانگی پر نہ جانے کیوں حرف آنے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے عورتوں کی ذہنی نشو و نما کے لئے کبھی سازگار ماحول مہیا نہیں کیا۔ جب اور کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا تو ہم ان کی سرگرمیوں کو محدود کرنے کے لئے مذہب کا سہارا لیتے ہیں اور مذہب کی آڑ لیتے ہوئے یہ بھول جاتے ہیں کہ ہمارے نبیﷺ نے ازواج مطہرات کی ذہنی پرورش کیسے کی۔ صرف حضرت عائشہؓ کی علمی استعداد کی بات کی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ دو ہزار سے زائد احادیث آپؓ سے مروی ہیں۔

اردو ادب میں عورت کے ظاہری حسن و جمال پر بات کرتے ہوئے تو زمین و آسمان کے قلابے ملا دیئے جاتے ہیں مگر اس کی ذہنی صلاحیتوں کے اعتراف میں ہم نے ہمیشہ بخل سے کام لیا۔ میر تقی میؔر خود تو ''خدائے سخن'' کہلائے مگر اپنی شاعرہ بیٹی کا نام اپنے لکھے ہوئے شعراء کے تذکرے میں شامل نہ کیا۔ میر حسن دہلوی نے ۱۱۹۲ھ میں شعراء کا تذکرہ لکھا جس میں ۲۹۲ شعراء کا ذکر ہے لیکن انہوں نے صرف ایک عورت کو اس تذکرے میں شامل کیا جن کا نام بیگم بدرالنساء تھا۔ برصغیر پاک و ہند کی سیاست میں اہم کردار ادا کرنے والے جدید ذہن کے مالک سر علی امام کے خاندان کی پہلی خاتون ناول نگار رشیدۃ النساء اپنے ناول ''اصلاح النساء'' کی اشاعت کے

www.urduchannel.in

لئے ۱۳، سال منتظر رہی۔ برصغیر کی نامور شاعرہ احمدی بیگم نے اپنا مرتب شدہ دیوان شائع کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو ان کے شوہر نامدار نے اپنی مردانگی پر حرف آنے کے خوف سے مسودہ ہی غائب کر ڈالا۔

صورت حال آج بھی زیادہ مختلف نہیں۔ ماہنامہ ''نیرنگ خیال'' راول پنڈی کے جدید غزل نمبر مطبوعہ نومبر ۱۹۷۰ء میں ۱۸۰، شعراء کی غزلیات شامل کی گئیں جس میں صرف ۱۱، شاعرات ہیں۔ ماہنامہ ''ادب لطیف'' لاہور کے ۵۵ سالہ نمبر میں ۶۲ شعراء کی غزلیات شائع ہوئیں جن میں صرف ۳ شاعرات کو نمائندگی کا موقع فراہم کیا گیا۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد نے محمد شمس الحق کا ''پیمانۂ غزل'' کے نام سے دو جلدوں پر مشتمل ایک تذکرہ ۲۰۰۹ء میں شائع کیا۔ ۹۰۰ شعراء میں صرف دو درجن خواتین کے کوائف اس تذکرے میں شامل کئے گئے۔

''وفیات پاکستانی اہل قلم خواتین'' لکھ کر میں نے دراصل پاکستانی اہل قلم خواتین کی علمی وادبی استعداد کا اقرار کرتے ہوئے ان کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یہ اہل قلم خواتین اب ہم میں نہیں لیکن ان کا نام اور علمی کام ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اس کتاب میں ۱۴، اگست ۱۹۴۷ء سے لے کر ۱۴، مئی ۲۰۱۶ء تک وفات پانے والی ۱۹۰، پاکستانی اہل قلم خواتین کے نام شامل کئے گئے ہیں۔ ممکن ہے کئی نام رہ گئے ہوں جس کے لئے مجھے آپ کی رہنمائی اور مدد کی ضرورت ہے۔ امید کرتا ہوں میرا یہ تحقیقی کام آپ کو پسند آئے گا۔

خالد مصطفیٰ
موبائیل:03335553217
واٹس ایپ:03455003736
khalidmustafa91@gmail.com

www.urduchannel.in

فہرست

نمبر شمار	نام	صفحہ نمبر
1	آمنہ نازلی	19
2	اختر بیگانہ بیگم	21
3	اختر جمال	22
4	ادا جعفری	24
5	افضل توصیف	26
6	الطاف النساء خزینہ	28
7	الفت بیگم درد	29
8	امت الواجد	30
9	امتیاز بانو	31
10	انیس فاطمہ	32
11	انیلہ بنت حر	33
12	اے آر خاتون	34
13	ایلس فیض	35

www.urduchannel.in

14	اینا مولکا احمد	37
15	بتول رحمانی	38
16	بخت آور کریم آنسہ	39
17	بسم اللہ نیاز احمد	40
18	بغدادی بیگم	41
19	بلقیس اعظم النساء	42
20	بلقیس جمال بریلوی	43
21	بلقیس محمود	44
22	بیگم آباد احمد خان	45
23	بیگم پاشا صوفی	46
24	بیگم جہاں آرا شاہنواز	47
25	بیگم حسن مخفی	49
26	بیگم شریف	50
27	بیگم شفیع	51
28	بیگم فاطمہ	52
29	بے نظیر بھٹو	53
30	پروین جاوید	55
31	پروین شاکر	56
32	پروین طارق	59
33	پروین فنا سیّد	61
34	پروین یوسف نامی	62

www.urduchannel.in

35	تاج بانو	63
36	ثمرہ زریں	67
37	ثمینہ راجہ	68
38	جمیلہ ہاشمی	70
39	حاجرہ مشکور	71
40	ح۔ب(حمیدہ بانو)	72
41	حبیب بلقیس بیگم	73
42	حجاب امتیاز علی	74
43	حسانہ انیس پروفیسر	76
44	حمیدہ اختر حسین	77
45	حمیدہ بانو	78
46	حمیدہ جبیں	79
47	حمیدہ چغتائی	81
48	حیا لکھنوی	82
49	خدیجہ خانم داؤد پوتا	83
50	خدیجہ فیروز الدین	84
51	خدیجہ مستور	85
52	خواجہ بیگم	87
53	خورشید آرا بیگم خورشید	88
54	خورشید اقبال حیا	89
55	خورشید مرزا بیگم	90

www.urduchannel.in

56	درِشہوار	91
57	ڈورس احمد	92
58	ذہینہ طاہر	93
59	ذیشان بدایونی	94
60	رابعہ پنہاں	95
61	رابعہ نہاں	96
62	ربیعہ فخری	97
63	رسول بی بی	99
64	رشیدہ آفتاب	100
65	رضیہ انور	101
66	رضیہ بٹ	102
67	رضیہ ناہید رضی	106
68	رضیہ نور محمد	107
69	رقیہ بنت خلیل عرب	108
70	روحی علی اصغر	109
71	زاہدہ خلیق الزماں	110
72	زبیدہ بیگم	111
73	زبیدہ خاتون	112
74	زبیدہ صدیقی	113
75	زرنگار سرفراز	114
76	زرینہ بلوچ	115

www.urduchannel.in

77	زرینہ گوہر	116
78	زیب النساء حمید اللہ	117
79	زینب عبدالقادر	120
80	زینت قاضی	121
81	سارا شگفتہ	123
82	سارہ نقوی	124
83	س۔ب۔ب (سیّدہ بشریٰ بیگم)	125
84	ستنام محمود	126
85	سحاب قزلباش	127
86	سراج المنیر تسنیم	128
87	سرفراز اقبال	129
88	سروری عرفان اللہ بیگم	130
89	سعدیہ گل	131
90	سعیدہ احسن	132
91	سعیدہ صبا	133
92	سعیدہ عروج مظہر	134
93	سکینۃ النساء	136
94	سلمیٰ تصدق حسین	137
95	سلمیٰ زمن	138
96	سلمیٰ کنول	139
97	سلمیٰ مسعود	141

www.urduchannel.in

98	سومیہ کمال	142
99	شازیہ اویس	143
100	شاہدہ احمد	144
101	شاہدہ تبسم	145
102	شاہین حنیف رامے	146
103	شائستہ اکرام اللہ	147
104	شائستہ حبیب	149
105	شبنم شکیل	150
106	شعاع سعیدہ بیگم	152
107	شفیق بانو	153
108	شمس النہار محمود	154
109	شمیم جالندھری	155
110	شمیم سلطانہ	157
111	شمیم فاطمہ	158
112	شمیم نسرین	159
113	شہلا ضیا	160
114	شہناز بٹ	161
115	صالحہ سلطانہ	162
116	صائم خیری	163
117	صدیقہ ارمان	164
118	صغیرہ بانو شیریں	165

www.urduchannel.in

119	صفیہ بانو	166
120	صفیہ شمیم ملیح آبادی	167
121	صفیہ صدیقی	168
122	طاہرہ آغا اعجاز حسین، بیگم	169
123	طاہرہ سوز	170
124	طاہرہ نگہت نیّر، ڈاکٹر	171
125	طاہرہ واسطی	172
126	عابدہ سلطانہ شہزادی	173
127	عائشہ جمال	174
128	عذرا اعظمی	175
129	عصمت آرا گل	176
130	عطیہ خلیل عرب	177
131	عطیہ فیضی	179
132	غزل وقار	181
133	فاطمہ بیگم	182
134	فاطمہ ثریا بجیا	183
135	فاطمہ جناح	185
136	فاطمہ شاہ، ڈاکٹر	186
137	فرحت بھوپالی	187
138	فرخندہ لودھی	188
139	فردوس انجم	190

www.urduchannel.in

140	فرزانہ ندیم سیّد	191
141	فرزانہ یاسمین	192
142	فہمیدہ عتیق،ڈاکٹر	193
143	فیروزہ جعفر	194
144	قانتہ بیگم	195
145	قمرالقادری	196
146	کرم بی بی عاجز	197
147	کرن فیاض	198
148	کلثوم فاطمہ	199
149	کلثوم ہاشم	200
150	گوہر اقبال حور	201
151	گوہر سلطانہ عظمیٰ	202
152	ماکی قریشی	203
153	محمودہ خاتون	204
154	محمودہ سلطانہ	205
155	محمودہ سوز	206
156	مریم جمیلہ	207
157	مسرت جہاں فاروقی	210
158	مسرور فاطمہ	211
159	مطیعہ بیگم	212
160	مظفری بیگم	213

www.urduchannel.in

161	ممتاز راشدی، بیگم	215
162	ممتاز شاہنواز	217
163	ممتاز شیریں	218
164	ممتاز گوہر	220
165	منصورہ احمد	221
166	منور جہاں رشید	222
167	منور سلطانہ	223
168	منور ملک	224
169	میمونہ غزل	225
170	ناز بی بی	226
171	ناصرہ سید	227
172	نجمہ انوار الحق	228
173	نجمہ واحد	229
174	نسرین انجم بھٹی	230
175	نسیم چغتائی	232
176	نسیمہ اشرف علی	233
177	نسیمہ ترمذی	234
178	نسیمہ ہدیٰ نسیم	236
179	نشاط فاطمہ	237
180	نصرت جبیں	238
181	نصرت رشید	239

www.urduchannel.in

182	نگار زریں	241
183	نورالصباح بیگم	242
184	نورالنساء بیگم	244
185	نور بدایونی	245
186	نور شاہین	246
187	وحیدہ روشن	247
188	وحیدہ نسیم	248
189	وقارالنساء نون	251
190	ہاجرہ مسرور	253

www.urduchannel.in

آمنہ نازلی (آمنہ بیگم)

آپ اردو زبان کی معروف ادیبہ، افسانہ نگار اور ڈرامہ و سوانح نگار تھیں۔ ۱۹۱۴ء کو راجپوتانہ (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام شیخ نیاز محمد تھا۔ آمنہ نازلی نے پنجاب یونی ورسٹی سے ادیب فاضل کی ڈگری لی۔ آپ کی شادی علامہ راشدالخیری کے ہونہار فرزند مولانا رازق الخیری (۱۹۰۰ء۔ ۲۴دسمبر ۱۹۷۹ء) سے ہوئی جو معروف ادیب اور صحافی تھے اور ماہنامہ ''عصمت'' دہلی کے مدیر تھے۔ قیام پاکستان کے بعد یہ رسالہ کراچی سے شائع ہونا شروع ہو گیا۔ مولانا رازق الخیری کی وفات کے بعد آمنہ نازلی نے ماہنامہ ''عصمت'' کی ادارت کی ذمے داری لی اور اپنی وفات تک اس ذمے داری کو نبھایا۔

آمنہ ۱۹۷۷ء سے ۱۹۸۲ء تک ماہنامہ ''جوہر نسواں'' کراچی کی مدیرہ بھی رہیں۔ آپ نے ۳، فروری ۱۹۹۶ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔ پاکستان کے مشہور ماہر قانون جسٹس (ر) حاذق الخیری آپ کے صاحبزادے ہیں۔ معروف ادیبہ و صحافی صفورا خیری اور معروف شاعرہ صائمہ خیری (۲۳دسمبر ۱۹۴۴ء۔ ۲۴مئی ۱۹۹۸ء) آپ کی صاحبزادیاں ہیں۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ دولت پر قربانیاں (افسانے)

۲۔ ہم اور تم (افسانے)

۳۔ ننگے پاؤں (افسانے)

www.urduchannel.in

۴۔دوشالہ (ڈرامے)

۵۔عقل کی باتیں

۶۔تاریخی لطیفے

۷۔خواتین کی دستکاریاں

۸۔ عصمتی دسترخوان

۹۔مشرقی ومغربی کھانے

۱۰۔بیماروں کے کھانے

۱۱۔مذاقیہ کھانے

۱۲۔ عصمتی کشیدہ کاری

۱۳۔ہنڈکلیاں

عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل، کراچی، ورثہ، ۲۰۱۱ء ص ۷۷۶

www.urduchannel.in

اختر بیگانہ، بیگم

آپ اردو کی ممتاز افسانہ نگار تھیں۔۱۴، ستمبر ۱۹۲۹ء کو پیدا ہوئیں۔معروف افسانہ نگار ڈاکٹر اعظم کریوی (۲۲ جون ۱۸۹۸ء۔۲۲ جون ۱۹۵۵ء) آپ کے والد تھے۔آپ نے ۱۹ مئی ۲۰۱۲ء کو کراچی میں وفات پائی۔آپ کی تدفین ڈیفنس فیز ۷، کراچی میں ہوئی۔آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔زندگی کی راہ میں

۲۔امر کہانی

معلومات از عقیل عباس جعفری، کراچی

www.urduchannel.in

اختر جمال

آپ اردو کی ممتاز افسانہ نگار تھیں۔ آپ ۲۲ مئی ۱۹۳۰ء کو بھوپال (بھارت) کے ایک ادبی گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے دادا تفضّل حسین زکا صوفی شاعر تھے۔ آپ کی والدہ نے بھوپال سے خواتین کے پہلے ماہنامہ ''امہات'' کا اجرا کیا۔ اختر جمال نے ابتدائی تعلیم بھوپال سے حاصل کی۔ اکتوبر ۱۹۵۱ء میں شادی کے بعد پاکستان منتقل ہوئیں۔ قیام پاکستان کے بعد پنجاب یونی ورسٹی سے بی اے اور پشاور یونی ورسٹی سے ایم اے کیا۔ ۱۹۶۰ء میں درس وتدریس سے وابستہ ہوئیں اور گورنمنٹ کالج راول پنڈی میں تعیناتی ہوئی۔ ۱۹۹۰ء میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین اسلام آباد سے ریٹائر ہوئیں۔

آپ کا پہلا افسانہ ''پیاسی دھرتی'' قدوس صہبائی کے ادبی پرچے ''انصاری'' دہلی میں ۱۹۴۵ء میں شائع ہوا۔ اس وقت اختر جمال صرف ۱۵ سال کی تھیں۔ بعد ازاں آپ انجمن ترقی پسند مصنفین، بزم علم وفن، سلسلہ اور رابطہ جیسی ادبی تنظیموں سے وابستہ رہیں۔ آپ کے شوہر احسن علی خان (یکم فروری ۱۹۲۲ء۔ ۱۲، ستمبر ۱۹۹۱ء) بھی ایک عمدہ شاعر تھے۔ اختر جمال نے ۹ فروری ۱۹۶۰ء کو آٹوا (کینیڈا) میں وفات پائی اور وہیں آسودۂ خاک ہیں۔ آپ نے درج ذیل کتب تصنیف کیں جو شائع ہو چکی ہیں:

۱۔ پھول اور بارود (افسانے۔ ۱۹۶۷ء)

۲۔ انگلیاں فگار اپنی (افسانے۔ ۱۹۷۱ء)

www.urduchannel.in

۳۔زرد پتوں کا بن (افسانے۔۱۹۸۱ء)

۴۔سمجھوتہ ایکسپریس (افسانے۔۱۹۹۰ء)

۵۔خلائی دور کی محبت (افسانے)

۶۔ہری گھاس (خاکے)

۷۔سرخ گلاب (خاکے)

۱۔ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، نسوانی آوازیں، لاہور، سارنگ پبلی کیشنز ص ۸۳

۲۔عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل، کراچی، ورثہ، ۲۰۱۱ء ص ۱۰۷۴

www.urduchannel.in

ادا جعفری (عزیز جہاں)

آپ اردو کی نامور شاعرہ تھیں۔۲۲، اگست ۱۹۲۴ء کو بدایون (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد کا نام مولوی بدرالحسن تھا۔جب ادا جعفری تین سال کی تھیں تو والد کا انتقال ہو گیا چنانچہ آپ کی پرورش آپ کی والدہ نے کی۔ادا جعفری نے بارہ سال کی عمر میں ادا بدایونی کے قلمی نام سے شاعری کا آغاز کیا۔ابتدائی ایام میں اختر شیرانی (۴ مئی ۱۹۰۵ء۔۹ ستمبر ۱۹۴۸ء) اور اثر لکھنوی سے اصلاح لی۔۲۹ جنوری ۱۹۴۷ء کو آپ کی شادی معروف بیوروکریٹ نورالحسن جعفری (۶، اپریل ۱۹۲۱ء۔۳ دسمبر ۱۹۹۵ء) سے ہوئی تو آپ نے اپنا قلمی نام ادا جعفری رکھ لیا۔

ادا جعفری کے شوہر نورالحسن جعفری (مصنف، منتشر یادیں) وفاقی سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر این آئی ٹی اور صدر (اعزازی) انجمن ترقی اردو کراچی بھی رہے۔ادا جعفری شادی کے بعد آگرہ چلی گئیں اور اس کے بعد مارچ ۱۹۴۸ء میں پاکستان منتقل ہوئیں۔آپ کے شوہر پہلے ہی دسمبر ۱۹۴۷ء میں پاکستان آ چکے تھے۔ادا جعفری نے ۱۲، مارچ ۲۰۱۵ء کو کراچی میں وفات پائی۔آپ کی ادبی خدمات کے عوض آپ کو آدم جی ایوارڈ، کمالِ فن ایوارڈ و تمغۂ امتیاز (۱۹۸۱ء) اور صدارتی ایوارڈ برائے حسنِ کارکردگی سے نوازا گیا۔آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔میں ساز ڈھونڈتی رہی (۱۹۵۰ء)

۲۔شہرِ درد (۱۹۶۷ء)

www.urduchannel.in

۳۔غزالاں تم تو واقف ہو(۱۹۷۲ء)

۴۔سازِ سخن بہانہ ہے(۱۹۸۲ء)

۵۔غزل نما(تحقیق و تنقید۔۱۹۹۱ء)

۶۔جو رہی سو بے خبری رہی (خودنوشت۔۱۹۹۴ء)

۷۔موسم موسم (کلیات۔۲۰۰۲ء)

۱۔ادا جعفری، جو رہی سو بے خبری رہی، کراچی، مکتبہ دانیال ۱۹۹۵ء ص متفرق

۲۔۔روزنامہ، جنگ، کراچی (خصوصی ایڈیشن) مورخہ ۱۴، مارچ ۲۰۱۵ء

۳۔روزنامہ پاکستان، لاہور، مورخہ ۱۳، مارچ ۲۰۱۵ء

۴۔اہلِ قلم ڈائریکٹری، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۱

www.urduchannel.in

افضل توصیف

آپ اردو، پنجابی اور انگریزی زبان کی ایک نامور لکھاری تھیں۔ ۱۸، مئی ۱۹۳۶ء کو ہوشیار پور (بھارت) کے قریب سنبھل نامی گاؤں میں چوہدری مہدی خان کے گھر میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد پولیس افسر تھے۔ قیام پاکستان کے بعد توصیف والدین کے ہمراہ لاہور آ گئیں۔ بعدازاں آپ کوئٹہ منتقل ہو گئیں کیونکہ آپ کے والد کو قائداعظم کے ساتھ زیارت میں تعینات کر دیا گیا۔ کوئٹہ سے بی اے کرنے کے بعد آپ نے گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے انگلش اور پرائیویٹ امیدوار کی حیثیت سے ایم اے اُردو کیا۔

تعلیم سے فراغت کے بعد آپ درس و تدریس سے وابستہ ہو گئیں۔ پہلے ہوم اکنامکس کالج اور بعدازاں ایجوکیشن کالج میں پڑھاتی رہیں۔ آپ نے مختلف اخبارات کے لئے مضامین بھی لکھے۔ ۲۰۱۰ء میں آپ کو تمغہ برائے حسنِ کارکردگی کے اعزاز سے نوازا گیا۔ آپ نے ۳۰ دسمبر ۲۰۱۴ء کو لاہور میں وفات پائی۔ آپ کو کریم بلاک، اقبال ٹاؤن، لاہور میں سپردخاک کیا گیا۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ درد کی دہلیز (۱۹۸۷ء)

۲۔ زمین پر لوٹ آنے کا دن (۱۹۸۹ء)

۳۔ غلام نہ ہو جائے مشرق (۱۹۹۱ء)

۴۔ سوویت یونین کی آخری آواز (۱۹۹۲ء)

www.urduchannel.in

۵۔لیبیا سازش کیس (۱۹۹۳ء)

۶۔شہر کے آنسو (۱۹۹۵ء)

۷۔کڑوا سچ (کالموں کا مجموعہ۔۱۹۹۷ء)

۸۔گزرے تھے ہم جہاں سے (۲۰۰۲ء)

۹۔لاوارث (۲۰۰۵ء)

۱۰۔دیکھی تیری دنیا (خودنوشت)

۱۱۔ٹاہلی میرے بچڑے (۱۹۸۸ء)

۱۲۔تہنداناں پنجاب (۱۹۹۰ء)

۱۳۔ہتھ نہ لا کسمبڑے (۱۹۹۵ء)

۱۴۔پنجواں گھنٹا (۱۹۹۸ء)

۱۵۔من دیاں وستیاں (۱۹۹۹ء)

۱۶۔امن ویلے ملاں گے (۲۰۰۳ء)

۱۷۔ویلے دے پچھے پچھے (سفرنامہ)

۱۔روزنامہ ڈان، لاہور مورخہ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۴ء

۲۔اہل قلم ڈائریکٹری، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۷

www.urduchannel.in

الطاف النساءخزینہ

آپ ایک اچھی شاعرہ اورادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھی طبیبہ بھی تھیں۔آپ کی زندگی کے متعلق زیادہ معلومات دستیاب نہ ہوسکیں تاہم آپ نے جمعۃ المبارک کے روز ۹، مارچ ۱۹۷۹ءکولاہور میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔آپ کا کوئی شعری یانثری مجموعہ شائع نہ ہوا۔

ڈاکٹرمحمدمنیراحمدسلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ءص ۲۷

www.urduchannel.in

الفت بیگم درد

آپ پشتو زبان کی کی ممتاز شاعرہ تھیں۔۱۱، فروری ۱۹۲۵ء کو نواں کلی' صوابی (خیبر پختون خواہ) میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد کا نام فردوس خان تھا۔آپ کے والدین کی وفات کا آپ نے بہت گہرا اثر لیا اور آپ کی شاعری دردوغم اور یاس وناامیدی کی تصویر بن گئی۔آپ نے ۹، دسمبر ۱۹۷ء کو اپنے آبائی علاقے نواں کلی، صوابی (خیبر پختون خواہ) میں وفات پائی اور آپ کو وہیں دفن کیا گیا۔آپ کی درج ذیل شعری کتب شائع ہوئیں:۔

۱۔سوز مالے ٹکرے

۲۔حیات درد(۱۹۷۹ء)

۳۔درد بنو سیلاب

ڈاکٹر سلطانہ بخش، پاکستانی اہل قلم خواتین ،اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۳ء ص ۱۷۱

www.urduchannel.in

امت الواجد

آپ براہوئی زبان کی شاعرہ، ادیبہ اور عالمہ تھیں۔ دین پور، ضلع شکار پور (سندھ) میں پیدا ہوئیں۔ آپ معروف عالم دین مولانا محمد عمر دین پوری (۱۸۸۲ء۔اپریل ۱۹۴۹ء) کی نواسی اور معروف براہوئی عالمہ، مصنفہ و شاعرہ مائی تاج بانو (۱۹۱۵ء۔۶ فروری ۱۹۹۷ء) کی بیٹی تھیں۔ اپنی والدہ کی طرح ساری زندگی دین کی تدریس و تفہیم میں صرف کی۔

آپ عورتوں کو مذہبی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی وجہ سے ''خلیفانی'' کے نام سے مشہور ہوئیں۔ آپ کا کوئی شعری یا نثری مجموعہ شائع نہ ہوا تاہم براہوئی زبان میں آپ کی نظمیں ہفت روزہ ''ایلم'' مستونگ (بلوچستان) میں شائع ہوتی رہیں۔ آپ نے نومبر ۱۹۹۶ء کو دین پور، ضلع شکار پور (سندھ) میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۷۰

www.urduchannel.in

امتیاز بانو

آپ پنجابی زبان کی معروف شاعرہ وادیبہ اور ماہرہ تعلیم تھیں۔ آپ کی ولادت اور بقیہ زندگی کے بارے میں زیادہ معلومات نہ مل سکیں تاہم گورنمنٹ ڈگری کالج جھنگ میں آپ ایک طویل عرصے تک فلسفہ پڑھاتی رہیں۔ آپ کی کوئی شعری ونثری کتاب شائع نہیں ہوئی۔ آپ نے ۱۰، مارچ ۲۰۰۳ء کو جھنگ میں وفات پائی اور آپ کی تدفین بھی جھنگ میں ہی ہوئی۔

روزنامہ, نوائے وقت, لاہور، مورخہ ۱۱، مارچ ۲۰۰۳ء

www.urduchannel.in

انیس فاطمہ بریلوی، سیّدہ

آپ اردو زبان کی ممتاز ادیبہ تھیں۔ آپ کا سال ولادت ۱۹۱۰ء اور مقام ولادت بریلی (یو پی ۔ بھارت) ہے۔ آپ سیّد الطاف علی بریلوی (۱۰، جولائی ۱۹۰۵ء۔ ۲۳ ستمبر ۱۹۸۶ء) کی اہلیہ تھیں۔ سیّد الطاف علی بریلوی ممتاز ماہر تعلیم، مصنف اور کارکن تحریک پاکستان تھے۔ انیس فاطمہ نے ۳۰، ستمبر ۱۹۹۵ء کو کراچی میں وفات پائی اور قبرستان سخی حسن' کراچی میں ہی آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ ۵۷ء کے ہیرو (۱۹۴۹ء علی گڑھ)
۲۔ ذکر و فکر
۳۔ پاکستان کا معاشی پس منظر (۱۹۶۱ء)
۴۔ ادب منزل بہ منزل (۱۹۶۶ء)
۵۔ تاثرات و مشاہدات (۱۹۶۷ء)
۶۔ ان کہی کہانیاں (۱۹۷۰ء)
۷۔ چوتھی دنیا (۱۹۷۶)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۸۷

www.urduchannel.in

انیلہ بنت حُر (انیلہ صادق)

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔۲،فروری ۱۹۷۲ء کو فیصل آباد (پنجاب) میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد شیخ عبدالصادق حُر (وفات ۲۲،اپریل ۲۰۰۹ء) ایک سیاسی کارکن تھے۔ انیلہ کے دادا نے بھی تحریک پاکستان میں بھرپور طریقے سے حصہ لیا۔انیلہ نے گورنمنٹ کالج مدینہ ٹاؤن فیصل آباد سے بی اے کیا۔ایم اے میں داخلہ لیا لیکن آنکھوں کی بیماری کی وجہ سے تعلیم مکمل نہ کر سکیں۔آپ کو آنکھوں کی بینائی کم ہونے کی بیماری لاحق تھی اور آپ کی نظر بدستور کم ہوتی چلی گئی حتیٰ کہ ایک آنکھ سے بینائی ختم ہو گئی۔

آپ زیادہ تر نعتیہ اشعار کہتی تھیں۔فیس بک پر بنائے گئے گروپ ''سخن پارے'' کی ایڈمن تھیں۔آپ غیر شادی شدہ تھیں اور فیصل آباد میں اپنے والد کے گھر قیام پذیر تھیں۔۱۳،مئی ۲۰۱۶ء کی رات فشارِ خون میں تیزی کے سبب ان کی طبیعت خراب ہوئی جس پر انہیں ہسپتال لے جایا گیا جہاں رات ۲ بجے ان کا انتقال ہو گیا۔۱۴،مئی کو فیصل آباد میں دفن ہوئیں۔آپ کا کوئی شعری مجموعہ شائع نہیں ہوا۔اب ان کے بھائی شیخ منصور حُر ،ان کا کلام کتابی صورت میں شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

معلومات از شیخ منصور حُر، بھائی انیلہ بنت حُر، فیصل آباد

www.urduchannel.in

اے آر خاتون (امت الرحمٰن)

آپ اردو زبان کی معروف ناول نگار تھیں۔آپ کی ولادت ۱۹۰۰ء کوچہ چیلاں‘ دہلی (بھارت) میں ہوئی۔آپ کے والد کا نام مولوی محمد سلیمان اور خاوند کا نام سیّد ظہیر الدین تھا۔ابتدائی تعلیم گھر میں حاصل کی۔مضمون نگاری شروع کی اور رسالہ ’’عصمت‘‘ میں آپ کے مضامین شائع ہونا شروع ہوگئے۔۱۹۲۹ء میں آپ نے پہلا ناول تحریر کیا۔۲۴،فروری ۱۹۶۵ء کو لاہور میں وفات پائی اور میانی صاحب،لاہور میں دفن ہوئیں۔آپ کی کتب کی تفصیل ذیل میں دی جارہی ہے:

۱۔شمع (ناول)

۲۔تصویر (ناول)

۳۔افشاں (ناول)

۴۔فاکہہ (ناول)

۵۔چشمہ (ناول)

۶۔ہالا (ناول)

۷۔رمانہ (ناول)

۸۔بڑی بوڑھیوں کی کہی ہوئی کہانیاں (کہانیاں)

عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل، کراچی، ورثہ، ۲۰۱۱ء ص ۲۴۰

www.urduchannel.in

ایلس فیض

آپ انگریزی زبان کی شاعرہ،مصنفہ،سماجی کارکن اور صحافی تھیں۔۲۲،ستمبر۱۹۱۴ءکو لندن میں ایک برطانوی کتب فروش کے ہاں پیدا ہوئیں۔آپ کا پیدائشی نام ایلس جارج رکھا گیا۔ آپ اور آپ کی بہن کرسٹوبل جوانی میں ہی کیمونسٹ پارٹی سے منسلک ہوگئیں تھیں۔کرسٹوبل بعدازاں ممتاز شاعروادیب اور ماہر تعلیم ایم ڈی تاثیر(۲۸فروری۱۹۰۲ء۔۳۰نومبر۱۹۵۰ء) کی بیگم بنیں اور اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا نام بلقیس رکھا گیا۔۱۹۴۱ءمیں ایلس کی شادی نامور شاعر فیض احمد فیض (۱۳،فروری۱۹۱۱ء۔۲۰،نومبر۱۹۸۴ء) سے ہوئی۔آپ کا اسلامی نام کلثوم رکھا گیا مگر آپ ہمیشہ ایلس فیض کے نام سے جانی جاتی رہیں۔

۱۹۵۰ءمیں روزنامہ پاکستان ٹائمز لاہور سے منسلک ہونے پر بچوں اور خواتین کے صفحات کی مدیرہ رہیں۔۱۹۵۱ءمیں فیض احمد فیض کی پنڈی سازش کیس میں گرفتاری کے بعد باقاعدہ طور پر پاکستان ٹائمز کی ملازمت اختیار کرلی۔انسانی حقوق اور ذہنی مریض بچوں کے لئے بھی ہمیشہ سرگرم رہیں۔آپ نے ۱۲،مارچ۲۰۰۳ءکو لاہور میں وفات پائی اور قبرستان ماڈل ٹاؤن' لاہور میں دفن ہوئیں۔آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔**Over My Shoulder**۔یہ کتاب ۴۴۸صفحات پر مشتمل ہے جسے فرنٹیئر پوسٹ پبلی کیشنز نے ۱۹۹۳ءمیں شائع کیا۔بنیادی طور پر یہ کتاب ایلس فیض کی آپ بیتی ہے تاہم اس میں ان کی کچھ انگریزی نظمیں بھی شامل ہیں۔

www.urduchannel.in

۲۔**Dear Heart: To Faiz in Prison**۔ یہ کتاب ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہے جسے فیروز سنز لمیٹڈ نے ۱۹۸۵ء میں شائع کیا۔ اس کتاب میں ایلس فیض نے ان تمام خطوط کو شامل کیا ہے جو انہوں نے فیض کو اسیری (۱۹۵۱ء۔۱۹۵۵ء) کے دوران لکھے۔

۱۔ روزنامہ، ڈان، لاہور مورخہ ۱۳، مارچ ۲۰۰۳ء

۲۔ روزنامہ نوائے وقت، اسلام آباد، مورخہ ۱۳، مارچ ۲۰۰۳ء

www.urduchannel.in

اینا مولکا احمد، پروفیسر

آپ نامور مصورہ ہونے کے ساتھ ساتھ اردو وانگریزی زبان کی شاعرہ بھی تھیں۔
آپ کی ولادت ۱۳، اگست ۱۹۱۷ء کو لندن (برطانیہ) میں ایک یہودی خاندان میں ہوئی۔ آپ کی والدہ کا تعلق پولینڈ اور والد کا روس سے تھا۔ اینا مولکا نے سینٹ مارٹن سکول آف آرٹ لندن سے تعلیم حاصل کی۔ آپ کی شادی شیخ احمد سے ہوئی تو آپ اینا مولکا احمد ہوگئیں۔ پاکستان میں مصوری کے فروغ کے لئے آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

آپ جامعہ پنجاب لاہور کے شعبہ فائن آرٹس کی بانی صدر تھیں۔ آپ کی وفات ۲۰، اپریل ۱۹۹۴ء کو لاہور میں ہوئی اور تدفین تکیہ کمہاراں، میانی صاحب، لاہور میں کی گئی۔ آپ کو حکومت پاکستان نے ۱۹۶۳ء میں تمغۂ امتیاز اور ۱۹۶۹ء میں صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی کے اعزازات سے نوازا۔ ۱۴، اگست ۲۰۰۶ء کو آپ کے لئے محکمہ ڈاک پاکستان نے ڈاک ٹکٹ کا اجرا بھی کیا۔ آپ کا شعری مجموعہ ''اینا مولکا کی ۵۲ نظمیں'' کے عنوان سے شائع ہوا۔

۱۔ روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ ۲۱، اپریل ۱۹۹۴ء
۲۔ حمیرہاشمی، اسلم انصاری، ممتاز نعیم، ۱۰۰ عہد ساز شخصیات، لاہور، علم وعرفان پبلشرز، ۲۰۰۱ء ص ۴۲۶
۳۔ www.wikipedia.com

www.urduchannel.in

بتول رحمانی، پروفیسر

آپ اردو اور سرائیکی زبان کی معروف افسانہ نگار تھیں۔ آپ نے عملی زندگی کا آغاز درس و تدریس سے کیا اور ایک طویل عرصہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بہاولپور میں پڑھاتی رہیں۔ شعبہ سرائیکی اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور اور ریڈیو پاکستان بہاولپور سے بھی وابستہ رہیں۔ آپ نے ۱۸، نومبر ۲۰۰۲ء کو بہاولپور میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔ آپ کے درج ذیل افسانے شائع ہوئے:

۱۔ چوتھی سمت (اردو)

۲۔ سانجھ (سرائیکی)

روزنامہ، جنگ، لاہور، مورخہ ۱۹، نومبر ۲۰۰۲ء

www.urduchannel.in

بخت آور کریم، آنسہ

آپ اردو اور سرائیکی زبان کی نامور شاعرہ و ادیبہ تھیں۔ستمبر ۱۹۲۲ء کو داجل ضلع راجن پور میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد کا نام ملک کریم بخش خان تھا۔آپ شاعر، ادیب اور سیکرٹری جنرل خواجہ فرید اکیڈمی محمد طفیل عرشی (۱۶، جون ۱۹۲۷ء۔۲۹، اپریل ۱۹۹۵ء) اور عمرانہ پروین عنبر کی والدہ تھیں۔عملی زندگی کا آغاز درس وتدریس سے کیا اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر 1 ڈیرہ غازی خاں سے ہیڈ مسٹریس کے عہدے سے ریٹائر ہوئیں۔آپ نے سرائیکی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ بھی کیا۔۲۱رفروری ۱۹۸۴ء کو لاہور میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور تدفین آپ کے آبائی علاقے داجل ضلع راجن پور میں ہوئی۔آپ کی کتب کی تعداد درج ذیل ہے:

۱۔گوہر شب چراغ (تدوین کلام خواجہ فرید)

۲۔آنحضرتؐ کے دور کی نعتیہ شاعری

۳۔اٹک مٹک دیداں (سرائیکی مجموعہ۔۱۹۸۴)

۴۔گلدستۂ مضامین

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۹۲

www.urduchannel.in

بسم اللہ نیاز احمد، ڈاکٹر بیگم

آپ اردو زبان کی ادیبہ و محقق تھیں۔ یکم جنوری ۱۹۱۰ء کو مراد آباد (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ عملی زندگی کا آغاز درس و تدریس سے کیا۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین شاہراہ لیاقت کراچی میں پڑھاتی رہیں۔ آپ نے اردو میں گیت کے موضوع پر تحقیقی کام کیا اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ آپ کی واحد تصنیف ''اردو گیت'' (تحقیق) ہے جو ۱۹۸۷ء میں شائع ہوئی۔ آپ نے ۲۹ر دسمبر ۱۹۸۷ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۶

www.urduchannel.in

بغدادی بیگم

آپ اردو زبان کی شاعرہ وادیبہ تھیں۔سال ولادت ۱۹۱۰ء اور جائے ولادت امراؤتی ٗبرار بتائی جاتی ہے۔آپ کے والد کا نام سیّد قیام الدین تھا۔عربی وفارسی کی ابتدائی تعلیم والد سے حاصل کی۔بعدازاں آپ نے پنجاب یونی ورسٹی لاہور سے ادیب فاضل (۱۹۳۵ء) اور منشی فاضل (۱۹۳۶ء) کے امتحانات پاس کیے۔عملی زندگی کا آغاز آپ نے امراؤتی کے سکول میں بطور معلّمہ کیا۔آپ کی شادی سیّد الطاف حسین خطیب سے ہوئی۔آپ نے قیام پاکستان کے وقت اپنے بیٹے سید مزمّل حسین کے ساتھ پاکستان ہجرت کی اور کراچی میں سکونت اختیار کی۔

آپ نے پندرہ برس کی عمر میں شعر کہنا شروع کیے اور اپنے والد سے اصلاح لیتی رہیں۔آپ کا مجموعۂ کلام ''بزمِ شبستاں'' کے نام سے شائع ہوا۔اردو اور فارسی زبان کی شاعرہ و ادیبہ، ماہرہ تعلیم اور سماجی کارکن خورشید آرا بیگم (۱۹، اپریل ۱۹۰۷ء۔۱۶ جون ۱۹۸۳ء) آپ کی چھوٹی بہن تھیں۔بغدادی بیگم نے جنوری ۱۹۹۹ء میں کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

۱۔مشتاق علی، اردو ادب میں مہاراشٹر کی خواتین کا حصّہ (ای بک) اردو ویب ڈیجیٹل لائبریری، ص ۱۸

۲۔www.urdulibrary.org

www.urduchannel.in

بلقیس اعظم النساء

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔ آپ کا تعلق کراچی سے تھا۔ آپ نے جولائی ۲۰۰۷ء کو کراچی میں وفات پائی اور آپ کی تدفین بھی کراچی شہر میں ہی کی گئی۔ آپ کا کوئی مجموعۂ کلام شائع نہیں ہوا۔

روزنامہ، ایکسپریس، اسلام آباد مورخہ ۲۶ جولائی ۲۰۰۷ء

www.urduchannel.in

بلقیس جمال بریلوی

آپ اردو زبان کی معروف شاعرہ وادیبہ تھیں۔آپ کی ولادت ۸، دسمبر ۱۹۰۹ءکو بریلی (بھارت) میں ہوئی۔آپ کے والد کا نام مولوی عبدالاحد تھا۔اردو کی معروف شاعرات رابعہ پنہاں (۷،اگست ۱۹۰۶ء۔۹،اکتوبر ۱۹۷۲ء)'میمونہ غزل (وفات ۶،جون ۱۹۸۷ء)اور آمنہ عفت آپ کی بہنیں تھیں گھر کا ماحول علم وادب کے حوالے سے سازگار تھا اس لئے ۹ سال کی عمر میں آپ نے مضمون نگاری شروع کردی۔افسانے ڈرامے اور انشائیے بھی لکھے جو ادبی مجلّے ''عصمت'' اور دیگر رسالوں میں شائع ہوئے۔۱۹۲۲ء میں پہلی نظم کہی جو مصطفیٰ کمال پاشا کی فتح سمرنا پر ایک تہنیتی نظم تھی۔۱۳ سال کی عمر میں طرحی غزل کہہ کر سونے کا تمغہ حاصل کیا۔۳۰،مارچ ۱۹۹۱ءکو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔آپ کی شعری کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔آئینۂ جمال (نظمیں۔۱۹۳۳ء)

۲۔قوسِ قزح (نظمیں)

سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۴۵

www.urduchannel.in

بلقیس محمود

آپ اردو کی ایک ممتاز شاعرہ و ادیبہ تھیں۔آپ کی ولادت ۲۹ نومبر ۱۹۳۸ء کو دہلی (بھارت) میں فضل الدین سیفی کے ہاں ہوئی اور آپ کا نام بلقیس سیفی رکھا گیا۔فضل الدین سیفی ایک اچھے بیوروکریٹ ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے شاعر و ادیب بھی تھے۔بلقیس نے ۱۹۵۸ء میں فلسفے میں بی اے آنرز اور ۱۹۶۰ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے کیا۔کالج کی بہترین مقررہ اور شاعرہ قرار پائیں۔مضمون و انشائیہ نگار محمود اختر سے شادی کے بعد آپ بلقیس محمود ہوگئیں۔ آپ نے ۹، اگست ۱۹۹۷ء کو وفات پائی اور تدفین مرکزی قبرستان، اسلام آباد میں ہوئی۔آپ کی کتب درج ذیل تھیں:

۱۔مجھے بولنے دو (شاعری۔جون ۱۹۹۷ء)

۲۔سائبان شیشے کا (شاعری۔۱۹۹۸ء)

۳۔بابل کا گھر (شاعری)

۴۔ستاروں پر کمند (بچوں کے لئے نظمیں)

۵۔میرے چاند (بیٹے کے نام منظوم خطوط۔۲۰۰۰ء)

۶۔اللہ پاکستان لے چل (یادداشتیں۔یکم نومبر ۱۹۹۷ء)

ایم آر شاہد، شہر خموشاں کے مکیں، لاہور، الفیصل، ۲۰۰۲ء ص ۹۲

www.urduchannel.in

بیگم آباد احمد خان (امتہ الحمید خانم)

آپ اردو زبان کی شاعرہ وادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک **ممتاز** سماجی وسیاسی شخصیت بھی تھیں ۱۹۰۳ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے تحریک پاکستان میں بھرپور طریقے سے حصہ لیا۔ قیام پاکستان کے بعد آپ رکن پنجاب اسمبلی منتخب ہوئیں۔ آپ نے ۱۰، مارچ ۱۹۸۲ء کو لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین ماڈل ٹاؤن، لاہور میں ہوئی۔

۱۔ ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم ، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۰۴

۲۔ زاہد حسین انجم، بیسویں صدی ایک نظر میں، لاہور، خزینہ علم وادب، ص ۱۱۵۶

www.urduchannel.in

بیگم پاشا صوفی

آپ ایک ممتاز ماہرہ تعلیم اور ادیبہ تھیں۔تحریکِ پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔۱۹۰۳ء کوحیدر آباد دکن میں مولوی غلام محمد (نواب محمد یار جنگ بہادر) کے گھر پیدا ہوئیں۔ بیرسٹر داؤد خان صوفی سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں جو سیشن جج کے عہدے پر فائز تھے۔ آپ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے ایم اے کرنے والی پہلی خاتون تھیں۔انسپکٹر یس آف گرلز سکولز حیدر آباد دکن اور سیکرٹری تعلیمات ''اپوا'' جیسے اہم عہدوں پر فائز رہیں۔کئی سماجی اور فلاحی اداروں کی سربراہ بھی رہیں۔اکتوبر ۱۹۸۵ء کو کراچی میں وفات پائی اور یہیں دفنائی گئیں۔آپ کو کوئین الزبیتھ میڈل (۱۹۵۴ء) اور تمغۂ خدمت (۱۹۶۱ء) کے اعزازات سے نوازا گیا۔آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ذکر افضل الانبیاء

۲۔تاریخِ ہندوستان (فارسی ترجمہ)

۳۔ہماری زندگی (خودنوشت۔۱۹۷۳ء)

۴۔عظمت والے دن اور برکت والی راتیں

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۱۰۴

www.urduchannel.in

بیگم جہاں آرا شاہنواز

آپ اردو اور انگریزی زبان کی ادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ تحریک پاکستان کی سرگرم رکن بھی تھیں۔ ۷، اپریل ۱۸۹۷ء کو باغبان پورہ لاہور میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد میاں محمد شفیع ایک روشن خیال آدمی تھے اس لئے انہوں نے جہاں آرا کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی۔ آپ کی والدہ امیر النساء بھی عورتوں کی تعلیم وترقی کے لئے ہمیشہ سرگرداں رہیں۔ ابتدائی تعلیم کے بعد جہاں آرا نے کوئین میری کالج کا رُخ کیا جہاں آپ کی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں۔ ۱۹۱۴ء میں جہاں آرا سر شاہنواز بار ایٹ لاء کے ساتھ رشتۂ ازدواج میں بندھ گئیں۔ سر شاہنواز تحریک پاکستان کے اہم ارکان میں شامل تھے۔ آپ متحدہ ہندوستان کی مرکزی اسمبلی کے ممبر بھی رہے۔

جہاں آرا نے مضمون نگاری کا آغاز ''تہذیب نسواں'' اور ''شریف بی بی'' سے کیا۔ ساتھ ساتھ سیاسی سرگرمیاں بھی جاری رہیں۔ آپ نے ۱۹۳۰ء میں لندن میں ہونے والی پہلی گول میز کانفرنس میں خواتین کی نمائندگی کی۔ بعد ازاں دوسری اور تیسری گول میز کانفرنسوں میں بھی خواتین کی نمائندگی کا اعزاز آپ کو حاصل رہا۔ ۱۹۳۸ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی رکن منتخب ہوئیں۔ ۱۹۴۶ء میں تحریک پاکستان کی حمایت حاصل کرنے کے لئے امریکہ جانے والے وفد کا حصہ بنیں۔ قیام پاکستان کے بعد مجلس دستور ساز کی رکن منتخب ہوئیں۔ آپ نے عورتوں کے حقوق کے لئے بار بار آواز اٹھائی۔ سیاسی جدوجہد میں قید وبند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔

www.urduchannel.in

آپ نے ۲۷نومبر ۱۹۷۹ءکو لاہور میں وفات پائی اور باغبان پورہ میں اپنے خاندانی قبرستان میں سرشاہنواز کے پہلو میں دفن ہوئیں۔آپ نے تعلیمی اور سماجی امور پر کئی کتابچے تحریر کئے۔آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔حسن آرا بیگم

۲۔Father and Daughter(سیاسی سوانح حیات)

۱۔www.wikipedia.com

۲۔حمیر ہاشمی،اسلم انصاری،ممتاز نعیم،۱۰۰عہد ساز شخصیات،لاہور،علم وعرفان پبلشرز،۲۰۰۱ءص ۱۰۳

www.urduchannel.in

بیگم حسن مخفی

آپ اردو زبان کی شاعرہ وادیبہ تھیں۔آپ کی پیدائش،خاندان اور ابتدائی زندگی کے متعلق زیادہ معلومات میسر نہ ہوسکیں تاہم آپ نے ۱۹،فروری ۱۹۶۷ء کو گمنامی کی حالت میں وفات پائی اور کراچی میں ہی دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۱۰۵

www.urduchannel.in

بیگم شریف

آپ اردو زبان کی ادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک معروف سماجی کارکن بھی تھیں۔ تحریک پاکستان کی مجاہدہ کی حیثیت سے بھی آپ نے کام کیا۔ انجمن ترقی اردو پاکستان (خواتین) کے عہدے پر بھی فائز رہیں۔ اردو کی ترویج و اشاعت میں بھی آپ نے نہایت فعال کردار ادا کیا۔ آپ کی وفات ۱۵، ستمبر ۱۹۹۲ء کو کراچی میں ہوئی اور تجہیز و تکفین بھی کراچی میں انجام پائی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۰۵

www.urduchannel.in

بیگم شفیع (قریشہ سلطانہ بشریٰ)

آپ ۱۸۹۷ء کو دہلی (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔آپ معروف علمی شخصیت ڈاکٹر سیّد شفیع احمد محقق دہلوی کی اہلیہ تھیں۔آپ اردو زبان کی شاعرہ، ادیبہ اور صحافی ہونے کے ساتھ ساتھ تحریکِ پاکستان کی سرگرم کارکن بھی تھیں۔کل پاکستان انجمن مہاجر خواتین کی صدر اور مسلم لیگ پنجاب (شعبہ خواتین) کی نائب صدر رہیں۔آپ نے ہفت روزہ ''دستکاری'' دہلی (بعد ازاں لاہور و اسلام آباد) کی مدیرہ کے طور پر بھی کام کیا۔۱۲، جون ۱۹۷۰ء کو جھنگ میں وفات پائی۔ تدفین احمدیہ قبرستان ربوہ ضلع جھنگ میں کی گئی۔آپ کا واحد مجموعۂ کلام ''کلامِ بشریٰ'' کے نام سے ۱۹۶۰ء میں شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم ، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۰۵

www.urduchannel.in

بیگم فاطمہ

آپ اردو زبان کی ادیبہ اور مترجم تھیں۔معروف علمی شخصیت پروفیسر مرزا محمد سعید آپ کے شوہر تھے۔بیگم فاطمہ نے ۱۹۶۰ء میں کراچی شہر میں وفات پائی اور تجہیز و تکفین بھی کراچی میں انجام پائی۔آپ نے سرہنری کے انگریزی ناول کا اردو زبان میں ترجمہ کیا جو ''حشیش'' کے نام سے شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۱۰۵

www.urduchannel.in

بے نظیر بھٹو

آپ وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو (۵ جنوری ۱۹۲۸ء-۴، اپریل ۱۹۷۹ء) کی سب سے بڑی صاحبزادی تھیں۔ ۲۱ جون ۱۹۵۳ء کو کراچی کے پنٹو ہسپتال میں جنم لیا۔ کراچی، مری اور راول پنڈی کے مختلف سکولوں سے ابتدائی تعلیم اور ''او'' لیول کرنے کے بعد کراچی گرامر سکول سے ''اے'' لیول کی ڈگری حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے برطانیہ گئیں اور ۱۹۶۹ء سے ۱۹۷۳ء تک ریڈ کلف کالج ہارورڈ یونی ورسٹی میں زیر تعلیم رہیں۔ ۱۹۷۳ء سے ۱۹۷۷ء تک لیڈی مارگریٹ ہال آکسفورڈ میں فلسفہ، سیاسیات اور معاشیات کی تعلیم لی۔ آپ نے یہیں سے انٹرنیشنل لاء اور ڈپلومیسی کی اضافی ڈگریاں لیں۔ ایل ایم ایچ کے بعد سینٹ کیتھرین کالج آکسفورڈ میں بھی کچھ وقت صرف کیا۔

۴، اپریل ۱۹۷۹ء کو آپ کے والد ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دے دی گئی۔ بھٹو کی پھانسی کے تین سال بعد ۱۹۸۲ء میں آپ پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن نامزد ہوئیں۔ جنرل ضیاء الحق کے دور حکومت میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ بعد ازاں آپ کو جبری طور پر جلاوطن کر دیا گیا۔ ۱۰، اپریل ۱۹۸۶ء کو وطن واپس آئیں اور ۱۸ دسمبر ۱۹۸۷ء کو آپ کی شادی آصف علی زرداری سے ہوئی جو بے نظیر کی شہادت کے بعد پانچ سال تک پاکستان کے صدر رہے۔

بے نظیر پہلی مرتبہ ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء سے ۶، اگست ۱۹۹۰ء تک اور دوسری بار ۱۹۹۳ء سے ۵ نومبر ۱۹۹۶ء تک پاکستان کی منتخب وزیر اعظم رہیں۔ ۲۷ دسمبر ۲۰۰۷ء کو ایک انتخابی جلسے کے

www.urduchannel.in

بعد لیاقت باغ راول پنڈی میں آپ پر خودکش حملہ کیا گیا۔اس حملے میں آپ شدید زخمی ہوئیں۔ آپ کو سول ہسپتال (حالیہ بے نظیر ہسپتال) راول پنڈی پہنچایا گیا مگر آپ جانبر نہ ہو سکیں۔آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔**Pakistan : The Gathering Storm**: یہ کتاب پہلی بار ۱۹۸۳ء میں شائع ہوئی۔

۲۔**Daughter of The East**: اس کتاب کو پہلی بار ۱۹۸۹ء میں ایک برطانوی اشاعتی ادارے ''Hamish Hamilton'' نے شائع کیا۔کتاب کا اردو ترجمہ ''دختر مشرق'' کے نام سے ہوا۔

۳۔**Reconciliation: Islam Democracy and the West**: اس کتاب کو بے نظیر کی وفات کے بعد شاعتی ادارے ''HarperCollins'' نے شائع کیا۔

۱۔www.wikipedia.com

۲۔www.books.google.com.pk

www.urduchannel.in

پروین جاوید

آپ کراچی کی ایک ممتاز اردو شاعرہ تھیں۔آپ نے یوں تو ہر صنف سخن میں طبع آزمائی کی مگر زیادہ رجحان نعت کی طرف رہا۔آپ معروف شاعر،نقاد اور کالم نگار سرور جاوید کی اہلیہ تھیں۔۱۳،مئی ۲۰۰۷ء کو کراچی میں فوت ہوئیں۔آپ کے درج ذیل نعتیہ مجموعے شائع ہوئے:

۱۔سرِطیبہ
۲۔حضوری چاہتی ہوں

روزنامہ جنگ کراچی،مورخہ ۱۴،مئی ۲۰۰۷ء

www.urduchannel.in

پروین شاکر

آپ اردو زبان کی نامور شاعرہ ،انگریزی مترجم اور کالم نگار تھیں۔۲۴،نومبر ۱۹۵۲ء کو کراچی میں سیّد شاکر حسین ثاقب کے ہاں پیدا ہوئیں اور پروین بانو نام رکھا گیا تاہم سرکاری کاغذات میں نام پروین بی شاکر درج ہے۔ پہلے پہل آپ ''بینا'' کے نام سے لکھتی رہیں لیکن بعد ازاں قلمی نام پروین شاکر سے مقبول ہوئیں۔آپ کے والد جنوری ۱۹۴۵ء میں بھارت سے کراچی آئے۔آپ کی والدہ کا نام افضل النساء تھا۔پروین کے نانا سید کاظم حسین اور والد شاکر حسین ثاقب بھی شعر کہتے تھے تاہم آپ کی ذہنی اور فکری تربیت میں آپ کی نانی کے پھوپھی زاد سید حسن عسکری عظیم آبادی کا بہت دخل ہے۔

پروین نے اسلامیہ سکول رضویہ کالونی کراچی سے پانچویں،رضویہ گرلز سیکنڈری سکول کراچی سے میٹرک،سرسید گرلز کالج کراچی سے انٹر(۱۹۶۸ء)اور کراچی یونی ورسٹی سے بی اے آنرز(انگریزی)کیا۔۱۹۷۲ء میں آپ نے اسی یونی ورسٹی سے ایم اے انگریزی کیا۔۱۹۷۳ء سے ۱۹۸۲ء تک عبداللہ کالج برائے خواتین کراچی میں انگریزی لیکچرار کے طور پر تدریسی خدمات انجام دیں۔اسی دوران کراچی یونی ورسٹی سے ایم اے انگریزی لسانیات کا امتحان درجہ اوّل میں پاس کیا۔آپ کی شادی ڈاکٹر سید نصیر علی سے ہوئی جن سے ایک بیٹا مراد علی پیدا ہوا مگر یہ شادی طلاق پر منتج ہوئی۔

۱۹۸۲ء میں آپ نے سی ایس ایس کے امتحان میں پاکستان بھر میں دوسری پوزیشن

www.urduchannel.in

حاصل کی اور سی ایس ایس ٹریننگ کے دوران اوّل آنے پر طلائی تمغہ حاصل کیا۔ ٹریننگ کے بعد اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم کراچی تعینات ہوئیں۔ ۱۴ستمبر ۱۹۸۶ء کو بطور سیکنڈ سیکریٹری اسلام آباد تبادلہ ہوا۔ ۱۹۹۲ء میں ہارورڈ یونی ورسٹی سے ایم بی اے کی ڈگری لی۔ محکمۂ کسٹم میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کسٹم انٹیلی جنس اور ڈپٹی ڈائریکٹر انسپکشن اینڈ ٹریننگ کسٹم اور سینٹرل ایکسائز کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

پروین ۷ سال تک کراچی ریڈیو سے بھی منسلک رہیں، پاکستان ٹیلی ویژن پر کمپیئرنگ کی اور اخبارات (اردو، انگریزی) میں کالم اور مضامین بھی لکھے۔ ۱۹۷۱ء میں آپ کی ملاقات احمد ندیم قاسمی سے ہوئی جن کی سرپرستی نے پروین کے شعری ذوق کو مزید نکھارا۔ آپ کی ادبی خدمات کے عوض آپ کو درج ذیل ایوارڈز سے نوازا گیا:

۱۔ آدم جی ایوارڈ (۱۹۷۸ء۔ خوشبو)

۲۔ علامہ اقبال ہجرہ ایوارڈ (۱۹۸۵ء۔ خود کلامی)

۳۔ ظہور نظر ایوارڈ برائے نظم (۱۹۸۶ء۔ بھارت)

۴۔ فیض احمد فیض ایوارڈ (۱۹۸۹ء۔ اردو کانفرنس دہلی)

۵۔ صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی (۱۹۹۱ء۔ حکومت پاکستان)

۲۶ دسمبر ۱۹۹۴ء کو اسلام آباد میں دفتر جاتے ہوئے آپ کی گاڑی حادثے کا شکار ہوئی جس میں آپ شدید زخمی ہوگئیں۔ آپ کو پمز ہسپتال اسلام آباد لے جایا گیا مگر زخموں کی تاب نہ لا سکیں اور جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ اگلے روز ۲۷ دسمبر کو ایچ ۸ قبرستان اسلام آباد میں دفن ہوئیں۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ خوشبو (نومبر۔ ۱۹۷۷ء)

۲۔ صد برگ (۱۹۸۰ء)

۳۔ خود کلامی (۱۹۸۵ء)

www.urduchannel.in

۴۔انکار(۱۹۹۰ء)

۵۔ماہِ تمام(۱۹۹۴ء۔کلیات،جس میں درج بالا۴ مجموعے شامل تھے)

۶۔گیتانجلی البم(انگریزی سے اردو ترجمہ۔۱۹۹۵ء)

۷۔کفِ آئینہ(بعداز مرگ۔۱۹۹۶ء)

۸۔گوشۂ چشم (کالموں کا مجموعہ۔فروری ۲۰۰۰ء)

ڈاکٹر سلطانہ بخش، پروین شاکر شخصیت وفن اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۱۹۹۹ء ص متفرق

www.urduchannel.in

پروین طارق (معراج پروین)

آپ اردو زبان کی پہلی انشائیہ نگار خاتون تھیں۔اصل نام معراج پروین تھا تاہم اپنے خاوند بیرسٹر فرزند علی طارق کی نسبت سے پروین طارق کہلائیں۔۱۸ ستمبر ۱۹۴۰ء کو شملہ (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد کا نام محمد ابراہیم تھا جو جنرل ہیڈ کوارٹر میں ملازم تھے۔قیام پاکستان کے ساتھ جنرل ہیڈ کوارٹر راول پنڈی منتقل ہوا تو محمد ابراہیم کا خاندان بھی راول پنڈی آ گیا۔ پروین نے گورڈن کالج راول پنڈی سے ایم اے اردو کی ڈگری لی اور عملی زندگی کا آغاز جھنگ مگھیانہ کے کالج میں لیکچرار کی حیثیت سے کیا۔

شادی کے بعد آپ نوکری چھوڑ کر خاوند کے ساتھ لندن (برطانیہ) گئیں مگر ۱۹۸۲ء میں خاوند کے اچانک انتقال کے بعد دو بیٹیوں کی کفالت کے لئے آپ کو دوبارہ پاکستان آ کر ملازمت شروع کرنا پڑی۔ایک طویل عرصہ مارگلہ کالج برائے خواتین راول پنڈی میں پڑھاتی رہیں۔درس و تدریس کے ساتھ ساتھ لکھنے کا سلسلہ بھی چل نکلا۔آغاز شاعری سے کیا اور آپ کی کچھ غزلیں اور نظمیں روزنامہ نوائے وقت راول پنڈی میں شائع بھی ہوئیں لیکن بعد ازاں انشائیہ نگاری کی جانب توجہ مبذول کی اور خوب نام کمایا۔

پروین طارق کو انشائیہ نگاری کی صنف کی طرف راغب کرنے میں معروف انشائیہ نگار جمیل آذر کا بہت عمل دخل ہے جو گورڈن کالج راول پنڈی میں پروین طارق کے ہم جماعت تھے۔جمیل آذر اور وزیر آغا (۱۸ مئی ۱۹۲۲ء۔۷ ستمبر ۲۰۱۰ء) کی حوصلہ افزائی نے پروین کی ہمت

www.urduchannel.in

بندھائی اور وہ اردو زبان کی پہلی خاتون انشائیہ نگار بن گئیں۔ پروین طارق نے ۲۹ جنوری ۲۰۱۰ء کو راول پنڈی میں وفات پائی اور اسی روز ایچ الیون (۱۱) قبرستان اسلام آباد میں دفن ہوئیں۔

آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔ بولتے سناٹے (فروری۔ ۲۰۰۲ء)

۲۔ جنگل رُت (جنوری۔ ۲۰۰۹)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، تنہائیاں بولتی ہیں، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۲ء ص ۵۶۰

www.urduchannel.in

پروین فنا سیّد

آپ اردو زبان کی معروف شاعرہ تھیں۔آپ ۳ستمبر ۱۹۳۶ء کو لاہور کے ایک سادات گھرانے میں پیدا ہوئیں۔گوجرانوالہ سے میٹرک کرنے کے بعد ۱۹۵۳ء میں آپ نے لاہور کالج برائے خواتین سے بی اے کیا۔زمانۂ طالب علمی میں ہی آپ نے شعرگوئی کا آغاز کردیا تھا۔آپ شاعری کے علاوہ موسیقی اور مصوری میں بھی دلچسپی رکھتی تھیں۔آپ نے طویل علالت کے بعد ۲۷،اکتوبر ۲۰۱۰ء کو کراچی میں وفات پائی ۔آپ کو ۲۸،اکتوبر کو کراچی کے علی باغ شاہ خراسان قبرستان میں دفن کیا گیا۔آپ کے درج ذیل شعری مجموعے شائع ہوئے:

۱۔حرفِ وفا

۲۔تمنا کا دوسرا قدم

۳۔یقین

روزنامہ،نوائے وقت کراچی،مورخہ ۲۹،اکتوبر ۲۰۱۰ء

www.urduchannel.in

پروین یوسف نامی

آپ اردو زبان کی ناول نگار تھیں۔ ۱۹۳۸ء میں پیدا ہوئیں۔ تعلق لاہور سے تھا اور شیخ محمد یوسف شامی (ڈپٹی سیکرٹری، اسلام آباد) کی اہلیہ تھیں۔ آپ کے دو ناول شائع ہوئے۔ آپ کو اکتوبر ۱۹۹۶ء میں برین ہیمرج ہوا۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں چالیس روز تک زندگی اور موت کی کشمکش میں رہیں اور آخر کار ۲۲ نومبر ۱۹۹۶ء کو جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ ایچ ۸ قبرستان اسلام آباد میں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، تنہائیاں بولتی ہیں، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۲ء، ص ۱۴۷

www.urduchannel.in

تاج بانو

آپ اردو، فارسی، بلوچی، سندھی اور براہوئی زبان کی ممتاز شاعرہ و مصنفہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک معتبر عالمۂ دین بھی تھیں۔تاج بانو کی ولادت ۱۹۱۵ء میں دین پور ضلع شکار پور (سندھ) میں ہوئی۔آپ معروف عالم دین مولانا محمد عمر دین پوری (۱۸۸۲ء۔اپریل ۱۹۴۹ء) کی دختر نیک اختر تھیں۔ابتدائی تعلیم والد سے گھر پر حاصل کی۔بعدازاں وہ دیگر خواتین کو گھر میں پڑھاتی رہیں۔خواتین کی تعلیم و تربیت کے لئے انہوں نے باقاعدہ مدرسہ قائم کیا جس کا نام ''مدرسۃ البنات'' تھا۔

آپ نے اگرچہ اردو، فارسی، بلوچی، سندھی اور براہوئی زبان میں پچاس سے زائد کتب تحریر کیں مگر ان میں سے اکثر غیر مطبوعہ ہیں۔آپ کی وفات کے بعد آپ کے گھر سے ۴۰ سے زائد براہوئی، ۷ بلوچی، ۶، اردو اور ۲ فارسی قلمی نسخے ملے۔آپ نے ۶ فروری ۱۹۹۷ء کو دین پور ضلع شکار پور (سندھ) میں وفات پائی اور یہیں تدفین ہوئی۔آپ نے عمر کا آخری حصہ نہایت کسمپرسی کی حالت میں گزارا۔انہوں نے اپنی ایک نظم میں اپنے حالات کے بارے میں ایک دل سوز اپیل لکھ کر ارباب اختیار کو بھجوائی جسے ہفت روزہ ''ایلم'' مستونگ نے شائع کیا۔

آپ کی غیر مطبوعہ کتب درج ذیل ہیں:

براہوئی کتب

۱۔ارِنا نافرمانی و فرمانبرداری

www.urduchannel.in

۲۔ براہوئی دنیادارا تے خطاب

۳۔ نیاڑی تا علمی شوق

۴۔ پند لقمان

۵ پند نامہ

۶۔ پنج کتاب

۷۔ تفسیر پارہ الم

۸۔ تفسیر پارہ سیقول

۹۔ وحید، تقوی و شرک

۱۰۔ خدانا عاشق آپیک

۱۱۔ خطبہ براہوئی

۱۲۔ حقوق الزوجین

۱۳۔ حمد باری

۱۴۔ دہ بی بی تا قصہ (نظم و نثر)

۱۵۔ دیوان تاج بانو

۱۶۔ شکری و ناشکری نا قصہ

۱۷۔ راحت القلوب

۱۸۔ صبر و توکل

۱۹۔ عارفانہ نیاڑی تا قصہ

۲۰۔ عالم برزخ سخا و صدقہ

۲۱۔ مشتاق حرم

۲۲۔ علم نا فضائلا کق

www.urduchannel.in

۲۳۔فراق نامہ(منظوم)

۲۴۔فضائل ذکر(ترجمہ)

۲۵۔فضائل نماز وقرآن

۲۶۔کتابچہ فضائل نماز

۲۷۔مرثیہ تاج بانو

۲۸۔مکاتیب تاج بانو

۲۹۔مثنوی تاج بانو

۳۰۔نعت رسول مقبولﷺ

۳۱۔تحفۃ النسواں(نظم ونثر)

۳۲۔نیاڑی نافریاد

۳۳۔نیاڑی نالولی

۳۴۔وصیت نامہ تاج بانو

۳۵۔بہادرانیاڑی(منظوم)

۳۶۔تعلیم نسواں

۳۷۔مناجات تاج بانو

۳۸۔نورانی دور(ڈائری)

<u>بلوچی کتب</u>

۱۔پند لقمان

۲۔پنج گنج

۳۔پیر رکھیل ءِ جواب

۴۔خطبہ بلوچی

www.urduchannel.in

۵۔عالم برزخ

۶۔علقمہءِقصہ

۷۔وفات نامہ آنخضرت ﷺ

اردو کتب

۱۔براہوئی شاعرات مع براہوئی شعر

۲۔براہوئی عورت (تہذیب)

۳۔براہوئی مستورات کا عشقِ اسلام

۴۔براہوئی قوم کا عشقِ اسلام

۵۔فیض گاہ دین پور

۶۔مراثیہ تاج بانو

فارسی کتب

۱۔پنج گنج

۲۔علمِ حق

آپ کی مطبوعہ کتب کی تعداد صرف ۲ ہے جو براہوئی زبان میں شائع ہوئیں۔ان مطبوعہ کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔تسویخ النسواں حصہ اول (۱۳۵۳ھ۔۱۹۳۴ء)

۲۔تسویخ النسواں حصہ دوم (۱۳۵۴ھ۔۱۹۳۵ء)

سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۶۶

www.urduchannel.in

ثمیرہ زریں (سکینہ بیگم)

آپ سندھی زبان وادب کی ممتاز افسانہ نگار اور مترجم تھیں۔ آپ ۱۱، فروری ۱۹۴۱ء کو شکار پور (سندھ) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام محمد اعظم تھا جو اعوان قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ ثمیرہ نے ۱۹۵۵ء میں لکھنا شروع کیا جب ان کی عمر ۱۲، سال تھی۔ آپ نے تقریباً ۱۰۰ (سو) افسانے تخلیق کیئے۔ انسٹی ٹیوٹ آف سندھیالوجی میں کچھ عرصہ کام کیا۔ ۱۳، اگست ۱۹۷۷ء کو شکار پور (سندھ) میں وفات پائی اور اسی جگہ دفنائی گئیں۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ دل میں درد ہزار (سندھی۔ ۱۹۶۸ء)

۲۔ گیت اجائل موروں جا (پیاسے موروں کے گیت۔ سندھی کہانیاں۔ ۱۹۷۱ء)

۳۔ آء آہئی مارئی (ہاں میں ہی ماروی ہوں)

۴۔ مہران جوں جھولیوں (تاریخ افسانہ نگاری)

۵۔ روشن چھانورا (سندھی افسانے)

۱۔ سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۱۸

۲۔ ڈاکٹر سلطانہ بخش، پاکستانی اہل قلم خواتین، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۳ء ص ۲۳۴

۳۔ ماہنامہ ادب لطیف، (۵۵ سالہ نمبر)، لاہور دسمبر ۱۹۹۰ء ص ۴۲۱

www.urduchannel.in

ثمینہ راجہ

آپ اُردو زبان کی نامور شاعرہ، ایڈیٹر، مترجم اور ماہرہ تعلیم تھیں۔آپ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۱ء کو رحیم یار خان میں پیدا ہوئیں ۔ پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اُردو کیا اور علم و ادب کی دنیا سے وابستہ ہوگئیں۔ ۱۹۹۸ء کو نیشنل بک فاؤنڈیشن سے منسلک ہوئیں۔ ماہنامہ کتاب (۱۹۹۸ء سے ۲۰۰۵ء)، ماہنامہ مستقبل (۱۹۹۱ء سے ۱۹۹۴ء)، ماہنامہ آثار (۱۹۹۸ء سے ۲۰۰۴ء) اور خواب گر (۲۰۰۸ء سے ۲۰۱۲ء) جیسے ادبی جرائد کی ادارت کی ۔ آپ نے ۳۰، اکتوبر ۲۰۱۲ء کو راولپنڈی میں وفات پائی اور ایچ ۸ قبرستان اسلام آباد میں دفن ہوئیں۔ آپ کی شعری کتب درج ذیل ہیں:

۱۔ ہویدا (۱۹۹۵)

۲۔ شہرِ صبا (۱۹۹۷)

۳۔ اور وصال (۱۹۹۸)

۴۔ خوابنائے (۱۹۹۸)

۵۔ باغِ شب (۱۹۹۹)

۶۔ بازدید (۲۰۰۰)

۷۔ ہفت آسماں (۲۰۰۱)

۸۔ پری خانہ (۲۰۰۲)

۹۔ عدن کے راستے پر (۲۰۰۳)

www.urduchannel.in

۱۰۔دلِ لیلیٰ (۲۰۰۴)

۱۱۔عشق آباد(۲۰۰۶)

۱۲۔ہجر نما(۲۰۰۸)

۱۳۔کتابِ خواب (کلیات۔۲۰۰۴)

۱۴۔کتابِ جان (کلیات۔ ۲۰۰۵)

۱۵۔وہ شام ذرا سی گہری تھی (انتخاب۔۲۰۰۵)

۱۔روزنامہ ایکسپریس، اسلام آباد، مورخہ ۳۱، اکتوبر ۲۰۱۲ء

۲۔اہل قلم ڈائریکٹری، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۷۳

www.urduchannel.in

جمیلہ ہاشمی

آپ اردو زبان کی ممتاز ادیبہ، افسانہ و ناول نگار اور ماہرہ تعلیم تھیں۔ ۱۷، نومبر ۱۹۲۹ء کو گوجرہ ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئیں۔ آپ سردار احمد اویسی سیرانی کی اہلیہ تھیں۔ معروف کالم نگار عائشہ صدیقہ آپ کی صاحبزادی ہیں۔ جمیلہ نے ۱۰، جنوری ۱۹۸۸ء کو لاہور میں وفات پائی تاہم آپ کی تدفین خانقاہ شریف، سمہ سٹہ ضلع بہاولپور میں ہوئی۔ آپ کی تخلیقات درج ذیل ہیں۔

۱۔ وداعِ بہار (ناول)

۲۔ تلاشِ بہاراں (ناول)

۳۔ دشتِ سوس (ناول)

۴۔ داغِ فراق (۱۹۵۹ء۔ ناولٹ)

۵۔ آتشِ رفتہ (۱۹۶۲ء۔ ناولٹ)

۶۔ روہی (۱۹۷۰ء۔ ناولٹ)

۷۔ چہرہ بہ چہرہ روبرو (۱۹۷۹ء۔ ناولٹ)

۸۔ اپنا اپنا جہنم (تین طویل افسانوں زہر رنگ، لہو رنگ، شب تار رنگ کا مجموعہ)

۹۔ آپ بیتی جگ بیتی (افسانوی مجموعہ)

۱۰۔ رنگ بھوم (افسانوی مجموعہ)

ڈاکٹر جمیل جالبی، معاصر ادب، لاہور، سنگ میل پبلی کیشنز ۱۹۹۱ء ص ۱۲۵

www.urduchannel.in

حاجرہ مشکور ناصری

آپ اردو اور پنجابی زبان کی معروف شاعرہ اور ادیبہ تھیں۔ آپ کی ولادت ۱۹۲۹ء میں جلالپور جٹاں ضلع گجرات میں ہوئی۔ آپ کے والدِ گرامی کا نام مولانا عبدالرحیم ناصری تھا جس نسبت سے ناصری آپ کے نام کا حصہ بنا۔ آپ نے اگست ۲۰۰۳ء میں وفات پائی اور لاہور میں دفن ہوئیں۔ آپ کی شعری کتب درج ذیل ہیں:

۱۔ دھخدی برکھا (پنجابی کلام)

۲۔ جہانِ اردو (اردو کلام)

۳۔ صدقے جاواں محمد دی شان توں (پنجابی نعت۔ ۱۹۹۹ء)

روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ ۹، اگست ۲۰۰۳ء

www.urduchannel.in

ح۔ب (حمیدہ بیگم)

آپ اردو زبان کی شاعرہ، ادیبہ، افسانہ نگار اور مترجم تھیں۔ ۱۹۰۰ء میں وزیر آباد کے قریبی قصبے کرم آباد میں پیدا ہوئیں۔ آپ نامور شاعر، ادیب، مترجم، صحافی اور کارکن تحریک خلافت مولانا ظفر علی خان (جنوری ۱۸۷۳ء۔ ۲۷ نومبر ۱۹۵۶ء) کی سگی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے ۱۹۶۷ء میں کرم آباد تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں وفات پائی اور آپ کے جسد خاکی کو یہیں دفن کیا گیا۔ آپ ماہنامہ ''نور جہاں'' اور ''نسوانی دنیا'' لاہور کی مدیرہ بھی رہیں۔ آپ کا واحد شعری مجموعہ ''نوائے حرم'' کے نام سے شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۳۰

www.urduchannel.in

حبیب بلقیس بیگم

آپ اردو زبان کی ادیبہ تھیں۔کافی عرصہ تک آپ ادبی مجلّہ ''مستورات'' کراچی کی ادارت بھی کرتی رہیں۔آپ نے کراچی شہر میں عمر کا بیشتر حصہ گزارا اور آخر کار ۱۹، مارچ ۱۹۷۲ء کو اسی شہر میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔آپ کی تدفین ''گذری'' کراچی میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ، وفیات اہل قلم ، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۳۳

www.urduchannel.in

حجاب امتیاز علی، بیگم

آپ اردو کی نامور ادیبہ، ناول، افسانہ و ڈرامہ نگار اور مترجم تھیں۔ ۴نومبر ۱۹۰۸ء کو حیدر آباد دکن (بھارت) میں نواب سر محمد اسمٰعیل کے ہاں پیدا ہوئیں جو نظام دکن کے فرسٹ سیکر یٹری تھے۔ آپ کی والدہ کا نام عباسی بیگم تھا جو ''تہذیب نسواں'' کی مستقل لکھاری تھیں۔ عباسی بیگم کی دو بہنیں رابعہ سلطان بیگم اور خیر النسا بیگم بھی افسانہ نگار تھیں۔ حجاب نے اردو اور فارسی کی تعلیم گھر پر حاصل کی ۔ آپ نے موسیقی کی تعلیم بھی حاصل کی۔ ۱۹۳۴ء میں حجاب اسمٰعیل معروف ادیب امتیاز علی تاج (۱۳، اکتوبر ۱۹۰۰ء۔ ۱۹، اپریل ۱۹۷۰ء) سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں تو وہ بیگم حجاب امتیاز علی بن گئیں۔

آپ نے ۱۹۳۶ء میں ہندوستان کی اوّلین خاتون ہواباز کا لائسنس ''ناردن لاہور فلائنگ کلب'' سے حاصل کیا۔ اس موقع پر ایک شاعر ادیب مالیگانوی نے ''حجاب کی ہوابازی'' کے عنوان سے ایک نظم لکھی جو اکتوبر ۱۹۳۶ء کے ''تہذیب نسواں'' میں شائع ہوئی۔ آپ نے ۱۷، مارچ ۱۹۹۹ء کو لاہور میں وفات پائی اور قبرستان مومن پورہ، لاہور میں دفن ہوئیں۔ آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں۔

۱۔ ظالم محبت (ناول)

۲۔ ادھورا خواب (ناول)

۳۔ پاگل خانہ (ناول)

www.urduchannel.in

۴۔ میری ناتمام محبت اور دوسرے رومانی افسانے (۱۹۳۲ء)

۵۔ کاؤنٹ الیاس کی موت اور دوسرے ہیبت ناک افسانے (۱۹۳۵ء)

۶۔ صنوبر کے سائے اور دوسرے رومانوی افسانے (۱۹۳۹ء)

۷۔ ممی خانہ اور دوسرے ہیبت ناک افسانے (۱۹۴۶ء)

۸۔ لاش اور دوسرے ہیبت ناک افسانے

۹۔ وہ بہاریں یہ خزائیں (۱۹۶۴ء)

۱۰۔ احتیاطِ عشق (۱۹۹۴ء)

۱۱۔ اندھیرا خواب

۱۲۔ ادبِ زریں (مضامین)

۱۳۔ خلوت کی انجمن (مضامین)

۱۴۔ نغماتِ موت

۱۵۔ کالی حویلی

۱۶۔ تحفے

۱۔ ڈاکٹر گوہر نوشاہی، امتیاز علی تاج شخصیت وفن اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۱۹۹۹ء ص متفرق

۲۔ نیلم فرزانہ، اردو ادب کی خواتین ناول نگار، لاہور فکشن ہاؤس، ۱۹۹۲ء ص ۵۹ ص

www.urduchannel.in

حسانہ انیس، پروفیسر

آپ اردو زبان کی ممتاز افسانہ وتنقید نگار ہونے کے ساتھ ساتھ معروف ماہرہ تعلیم بھی تھیں۔آپ مسلم عظیم آبادی کی دختر نیک اختر تھیں۔آپ کی ولادت ۱۹۳۹ء میں ہوئی۔آپ کے افسانوں کا مجموعہ ''ڈوبتی ہوئی پہچان'' کے نام سے شائع ہوا۔آپ نے جولائی ۲۰۰۳ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۱۳۵

www.urduchannel.in

حمیدہ اختر حسین رائے پوری، بیگم

آپ اردو زبان کی معروف ادیبہ تھیں۔۲۲ نومبر ۱۹۱۸ء کو ہردوئی (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد کا نام ظفر عمر تھا جو اردو کے پہلے جاسوسی ناول نگار مانے جاتے ہیں۔حمیدہ نے میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۳۵ء میں حمیدہ اختر کی شادی اردو کے معروف ادیب، محقق، مترجم، استاد اور نقاد اختر حسین رائے پوری (۱۲ جون ۱۹۱۲ء۔۲ جون ۱۹۹۲ء) سے ہوئی۔اپنے شوہر کی وفات کے بعد آپ نے ادبی زندگی کا آغاز کیا اور اپنے بے ساختہ و سادہ اسلوب کی بنا پر اردو کے اہم اہلِ قلم میں شمار ہونے لگیں۔ ۱۹۹۸ء میں اکادمی ادبیات پاکستان، اسلام آباد نے آپ کو آپ کی کتاب ''نایاب ہیں ہم'' پر ایوارڈ سے نوازا۔آپ نے ۲۰، اپریل ۲۰۰۹ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔ہمسفر (خودنوشت سوانح)

۲۔نایاب ہیں ہم (خاکے)

۳۔چہرے مہرے (خاکے)

۴۔وہ کون تھی (ناول)

۵۔سدابہار (بچوں کی کہانیاں)

۶۔پکاؤ اور کھلاؤ (کھانے کی تراکیب)

ماہنامہ، قومی زبان، کراچی، مجلس ترقی اردو، اپریل ۲۰۱۰ء ص ۳۶ تا ۴۲

www.urduchannel.in

حمیدہ بانو

آپ اردو زبان کی ادیبہ اور افسانہ و ناول نگار تھیں۔ آپ ''خواتین ڈائجسٹ'' کراچی کی مدیرہ بھی رہیں۔ آپ معروف ادیب ابن انشاء (۱۵، جون ۱۹۲۷ء۔ ۱۱، جنوری ۱۹۷۸ء) اور محمود ریاض (وفات ۱۰، مئی ۲۰۰۱ء) کی بہن تھیں۔ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو کراچی میں وفات پائی اور کراچی میں ہی دفنائی گئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۴۷

www.urduchannel.in

حمیدہ جبیں

آپ اردو زبان وادب کی معروف ادیبہ، ڈرامہ نویس، افسانہ و ناول نگار تھیں۔ آپ ۱۴، اگست ۱۹۴۳ءکو کوئٹہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام نواب دین تھا۔ آپ کی شادی صداکار، اداکار اور ادیب جمیل ملک (۱۹۴۱ء۔۴ جون ۲۰۰۷ء) سے ہوئی۔ حمیدہ جبیں نے ایک بھرپور زندگی گزارنے کے بعد ۲۲ مارچ ۱۹۹۸ءکو لاہور میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ آپ کی تدفین گلبرگ III، لاہور کے قبرستان میں ہوئی۔ آپ نے یوں تو تمام نثری اصناف میں طبع آزمائی کی تاہم آپ کی زیادہ توجہ ناول کی طرف رہی۔ آپ کے درج ذیل ناول شائع ہوئے:

۱۔شاخِ بریدہ

۲۔سرِ مژگاں

۳۔زیب

۴۔تمنا

۵۔عنبرین

۶۔روبی

۷۔حنا اور پتھر

۸۔شمائلہ

۹۔امانت

www.urduchannel.in

۱۰۔ دیا

۱۱۔ کشمکش

۱۲۔ گیت یہ میرے

سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۵۸

www.urduchannel.in

حمیدہ چغتائی

آپ اردو زبان کی شاعرہ و ناول نگار تھیں تاہم آپ کی زندگی اور فن کے بارے میں زیادہ معلومات میسر نہ ہو سکیں۔ آپ کا تعلق ملتان (پنجاب) سے تھا۔ آپ کو ۲۴، جولائی ۱۹۹۷ء کو بہت بے دردی سے ملتان شہر میں قتل کر دیا گیا۔ آپ کی تدفین بھی ملتان میں ہی ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۴۷

www.urduchannel.in

حیا لکھنوی (کنیز فاطمہ)

آپ اردو زبان کی ممتاز شاعرہ و ادیبہ تھیں۔تحریکِ پاکستان میں بھی ایک کارکن کی حیثیت سے آپ نے بھرپور حصہ لیا۔آپ ۱۹۱۵ء میں فیض آباد (یو پی۔ بھارت) میں چودھری نعمت اللہ کے گھر پیدا ہوئیں جو چیف جسٹس الہ آباد تھے۔چودھری عبدالرحمٰن سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔۱۰ جون ۲۰۰۱ء کو کراچی میں وفات پائی اور کراچی میں ہی تدفین ہوئی۔آپ کا مجموعۂ کلام ''ارمغانِ حیا'' کے نام سے ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہلِ قلم ، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۴۷

www.urduchannel.in

خدیجہ خانم داؤد پوتا، بیگم

آپ اردو اور سندھی زبان کی نقاد، محقق اور صحافی تھیں۔ ۱۹۱۸ء میں ڈاکٹر شمس الدین شیخ کے گھر پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد ڈاکٹر شمس الدین شیخ نے پیر حسن خان سرہندی کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور ترکستان، بمبئی اور مدینہ منورہ میں قومی بیداری کی تحریک میں مصروف رہے۔ بیگم خدیجہ کی شادی شمس العلماء ڈاکٹر عمر بن محمد داؤد پوتا (یکم جون ۱۸۹۷ء۔ ۲۲ نومبر ۱۹۵۸ء) سے ہوئی جو صوبہ سندھ کی علمی و ادبی شخصیت تھے۔ بیگم خدیجہ نے بھی بیک وقت دینی اور دنیاوی تعلیم حاصل کی اور آپ کو سندھی، فارسی اور انگریزی زبان پر عبور حاصل تھا۔

آپ ۱۹۶۵ء میں جاری ہونے والے ماہنامہ ''ادیون'' کی نگران بھی رہیں۔ عیسیٰ داؤد پوتا (نامور ماہر تعلیم) اور ائروائس مارشل عظیم داؤد پوتا (سابق گورنر سندھ) آپ کے فرزندوں میں شامل ہیں۔ آپ نے ۲۱ جولائی ۲۰۰۱ء کو اسلام آباد میں وفات پائی اور ایچ ۸، مرکزی قبرستان اسلام آباد میں دفن ہوئیں۔ ''شاعرن بجو سرتاج'' آپ کی ایک نہایت علمی کاوش ہے جو شاہ عبداللطیف بھٹائی کی شاعری کے متعلق ہے۔

روزنامہ نوائے وقت اسلام آباد، مورخہ ۲۲ جولائی ۲۰۰۱ء

www.urduchannel.in

خدیجہ فیروزالدین، ڈاکٹر مس

آپ اردو زبان کی ادیبہ اور محقق ہونے کے ساتھ ساتھ ممتاز ماہرِ تعلیم بھی تھیں۔ ۱۸۹۵ءکو بنوں میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام فیروز الدین خان تھا اور اسی نسبت سے آپ خدیجہ فیروز الدین کہلائیں۔ تحریکِ پاکستان کے کارکن کے طور پر آپ نے بہت کام کیا اور ۱۹۸۸ء میں آپ کی خدمات کے عوض آپ کو گولڈ میڈل دیا گیا۔ آپ نے ۱۹۲۹ء میں ''انجمن تحفظ خواتین اسلام'' لاہور کی بنیاد رکھی۔ پرنسپل سٹینفورڈ گرلز کالج امرتسر (۱۹۳۲ء) کی حیثیت سے بھی آپ نے خدمات انجام دیں۔ ''انجمن اتحاد الخواتین'' امرتسر (۱۹۳۳ء) کی صدر بھی رہیں۔ ۱۹۴۱ء میں پنجاب یونیورسٹی سے خوشحال خان خٹک پر ڈی لٹ کی ڈگری لی۔ محکمہ تعلیم پنجاب میں ڈائریکٹر تعلیم کے عہدے پر بھی فائز رہیں۔ ۲۹ اپریل ۱۹۶۹ء کو لاہور میں وفات پائی اور قبرستان میانی صاحب لاہور میں دفن ہوئیں۔

عزیز علی شیخ، مشاہیر اور پنجاب، لاہور، فکشن ہاؤس، ۲۰۱۲ء ص ۴۱۴

www.urduchannel.in

خدیجہ مستور

آپ اردو زبان کی معروف افسانہ و ناول نگار تھیں۔آپ ۱۱، دسمبر ۱۹۲۷ء کو بلسہ، بریلی (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد کا نام ڈاکٹر تہور احمد خان تھا جو برطانوی فوج میں ڈاکٹر تھے۔تہور احمد خان جلد اس دنیا سے رخصت ہوگئے اور ہاجرہ کی پانچ بہنوں اور ایک بھائی کی پرورش ان کی ماں نے کی ۔آپ اردو زبان وادب کی ایک اور ممتاز افسانہ و ناول نگار ہاجرہ مسرور (۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء۔۱۵ ستمبر ۲۰۱۲ء) اور اردو زبان کے معروف شاعر، ادیب اور نقاد خالد احمد (۹ جون ۱۹۴۳ء۔۱۹ مارچ ۲۰۱۳ء) کی بڑی بہن تھیں۔خالد احمد خدیجہ مستور کے سوتیلے بھائی تھے۔خالد احمد کے والد کا نام مصطفیٰ خان مداح تھا جو خدیجہ کے سوتیلے والد تھے اور احمد پھپوندوی کے قلمی نام سے لکھتے تھے۔

خدیجہ مستور نے ۱۹۴۲ء میں افسانہ نگاری کا آغاز کیا۔۱۹۴۷ء میں قیام پاکستان کے بعد آپ اپنے خاندان کے ہمراہ پاکستان آگئیں۔۱۹۵۰ء میں معروف ادیب، افسانہ و کالم نگار ظہیر بابر (۲۷ مئی ۱۹۲۸ء۔۱۲، فروری ۱۹۹۸ء) سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔۱۹۶۲ء میں آپ کو ناول ''آنگن'' پر آدم جی ایوارڈ ملا۔آپ انجمن ترقی پسند مصنفین لاہور کی سیکریٹری بھی رہیں۔آپ نے ۲۶ جولائی ۱۹۸۲ء کو لندن (برطانیہ) میں وفات پائی مگر تدفین قبرستان گلبرگ III (کبوتر پورہ) لاہور میں ہوئی۔آپ کے ناول اور افسانوی مجموعوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔آنگن (ناول۔۱۹۶۲ء)

www.urduchannel.in

۲۔زمین(ناول۔۱۹۸۲ء)

۳۔کھیل(افسانے۔۱۹۴۴ء)

۴۔بوچھاڑ(افسانے۔۱۹۴۶ء)

۵۔چندروزاور(افسانے۔۱۹۵۱ء)

۶۔تھکے ہارے(افسانے۔۱۹۶۲ء)

۷۔ٹھنڈامیٹھاپانی(افسانے۔۱۹۸۱ء)

۱۔معلومات ازعمران منظور، برادرنسبتی خالداحمد

۲۔ضیاساجد، منتخب شاہکار شخصی خاکے، لاہور مکتبہ القریش ۱۹۹۲ء ص ۱۹۴

www.urduchannel.in

خواجہ بیگم

آپ اردو زبان کی افسانہ نگار تھیں۔ ریڈیو پاکستان کراچی میں پروڈیوسر کی خدمات بھی انجام دیتی رہیں۔ نو جوانی میں انتقال کر گئیں۔ آپ کا کوئی افسانوی مجموعہ ابھی تک شائع نہیں ہوا۔ آپ نے ۲۳ مارچ ۱۹۹۰ء کو کراچی میں انتقال کیا۔ آپ کی تدفین بھی کراچی میں ہی ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۵۸

www.urduchannel.in

خورشید آرا بیگم خورشید، پروفیسر

آپ اردو اور فارسی زبان کی شاعرہ و ادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ماہرہ تعلیم اور سماجی کارکن بھی تھیں۔ آپ کی پیدائش ۱۹، اپریل ۱۹۰۷ء کو امراؤتی (سی پی۔ بھارت) میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام نواب قاضی قیام الدین تھا۔ آپ اردو زبان کی معروف مصنفہ بغدادی بیگم (۱۹۱۰ء۔۱۹۹۹ء) کی چھوٹی بہن تھیں۔ نواب صدیق علی خاں (۱۹۰۰ء۔۹ جنوری ۱۹۷۴ء) سے شادی ہوئی جو راہنما تحریکِ پاکستان اور مصنف تھے۔ خورشید آرا بیگم نے تحریکِ پاکستان کی سرگرم رکن کے طور پر بھی کام کیا اور مسلم لیگ خواتین ونگ دہلی کی جنرل سیکرٹری بھی رہیں۔ خورشید گرلز کالج کراچی کے بانی اساتذہ میں سے تھیں۔ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۴۷ء تک سنٹرل کالج فار ویمن ناگپور میں پڑھاتی رہیں۔ ۱۶، جون ۱۹۸۳ء کو کراچی میں وفات پائی اور سی پی اینڈ برار ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی میں دفن ہوئیں۔ آپ نے درج ذیل کتب تصنیف کیں:

۱۔ شعاعِ خورشید (شعری مجموعہ۔۱۹۶۶ء)

۲۔ آخری کرنیں (شعری مجموعہ۔۱۹۷۹ء)

۳۔ جگر لخت لخت (نثر)

۴۔ موج در موج (نثر)

ڈاکٹر ظفر علی راجا، قائد اعظم اور خواتین، لاہور، جنگ پبلشرز ۱۹۹۱ء ص ۱۵۵

www.urduchannel.in

خورشید اقبال حیا (مسرت آرا بیگم)

آپ اردو زبان کی معروف شاعرہ تھیں۔ ۷ جولائی ۱۹۰۹ء کو میرٹھ (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام صوفی محمد نظیر حسن زبیری تھا۔ آپ نے اردو زبان کے نامور شاعر، ادیب اور مترجم سیماب اکبرآبادی (۱۸۸۰ء۔۳۱، جنوری ۱۹۵۱ء) جیسے ماہرِ سخن کی شاگردی حاصل کی۔ بعد ازاں ''خاتونِ مشرق'' میرٹھ کی مدیرہ رہیں۔ قیام پاکستان کے بعد کراچی منتقل ہوئیں۔ ۱۸، مئی ۱۹۷۶ء کو کراچی میں وفات پائی اور یہیں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۵۹

www.urduchannel.in

خورشید مرزا، بیگم

آپ پی ٹی وی کی سینئر فنکارہ اور اردو ڈرامہ و سکرپٹ رائٹر تھیں۔ آپ ۴، مارچ ۱۹۱۸ء کو علی گڑھ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی بڑی بہن ڈاکٹر رشید جہاں انجمن ترقی پسند مصنفین کے بانیوں میں سے تھیں۔ آپ کے والد کا نام شیخ عبداللہ تھا جو گرلز کالج علی گڑھ کے بانی تھے۔ آپ کی شادی ۱۷، برس کی عمر میں ایک پولیس افسر اکبر حسین مرزا سے ہوئی جن کی نسبت سے آپ خورشید مرزا کہلائیں۔ آپ کے بھائی محسن عبداللہ ایک فلمی ادارے بمبئی ٹاکیز سے وابستہ تھے جن کی وساطت سے قیام پاکستان سے قبل آپ نے فلمی ہیروئن کے طور پر بھی کام کیا۔ آپ کا فلمی نام رینوکا دیوی تھا۔ آپ کی معروف فلموں میں جیون پربھات، بھابی، نیا سنسار اور غلامی شامل ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد آپ پاکستان آگئیں اور پاکستان ٹیلی ویژن کے متعدد ڈراموں میں اداکاری کی۔ کرن کہانی، انکل عرفی، رومی، افشاں اور انا آپ کے معروف ڈراموں میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ نے ریڈیو پاکستان کے کئی پروگراموں کی کمپیئرنگ بھی کی۔ ۱۹۸۴ء میں آپ کو صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی کے اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ آپ نے ۸، فروری ۱۹۸۹ء کو لاہور میں وفات پائی اور میاں میر' لاہور میں دفنائی گئیں۔ آپ کی واحد تصنیف ''میلا دمبارک'' کے نام سے شائع ہوئی۔ آپ کی بیٹی لبنیٰ کاظم نے انگریزی زبان میں آپ کی سوانح عمری لکھی جو ''A Woman of Substance'' کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔

روزنامہ جنگ لاہور، مورخہ ۹، فروری ۱۹۸۹ء

www.urduchannel.in

دُرِّشہوار سیّد، ڈاکٹر

آپ سندھی وانگریزی زبان کی ادیبہ، محقق اوردانشور تھیں۔ ۲۸ مارچ ۱۹۴۲ءکو'سن' ضلع دادو (سندھ) میں پیدا ہوئیں۔ آپ معروف قوم پرست سیاسی شخصیت، مصنف اور دانشور جی ایم سیّد (۱۷، جنوری ۱۹۰۴ء۔ ۲۵، اپریل ۱۹۹۵ء) کی دختر تھیں۔ سیّد درشہوار نے ۱۹۶۹ء میں جامعہ کراچی سے ایم اے (فلسفہ) کی ڈگری لی اور بعدازاں ۱۹۸۵ء میں ایڈنبرا یونیورسٹی سے شاہ لطیف کی شاعری پر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۹۱ء سے ۱۹۹۶ء تک کراچی یونیورسٹی میں ڈائریکٹر شاہ لطیف چیئر رہیں اور اس دوران آپ نے شاہ لطیف پر کئی کتب مرتب کیں۔ آپ نے ۲۶، دسمبر ۱۹۹۷ء کو وفات پائی اور اپنے آبائی علاقے 'سن' ضلع دادو (سندھ) میں دفن ہوئیں۔ آپ کا شاہ عبداللطیف بھٹائی کی زندگی اور شاعری پر لکھا گیا مفصل انگریزی مقالہ ''The Poetry of Shah Abdul Latif Bhatai'' ۱۹۸۸ء میں کتابی صورت میں شائع ہوا۔

سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۲۵

www.urduchannel.in

ڈورس احمد، مسز

آپ کا تعلق بنیادی طور پر جرمنی سے تھا۔ ۱۹۳۷ء سے ۱۹۶۲ء تک آپ جاوید منزل لاہور میں ڈاکٹر سر علامہ اقبال (۹ نومبر ۱۸۷۷ء۔۲۱، اپریل ۱۹۳۸ء) کے دو بچوں جاوید اقبال اور منیرہ بانو کی گورنس تھیں۔ آپ ۱۹۰۳ء کے لگ بھگ جرمنی میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے ۲۵ سال تک علامہ اقبال کے بچوں کی تربیت کا فریضہ انجام دیا اور اس دور کی یادداشتوں کو آپ نے "Iqbal As I Knew Him" کے نام سے قلمبند کیا۔ آپ نے ۲۵، مارچ ۱۹۹۳ء کو لاہور میں انتقال کیا۔ گورا قبرستان جیل روڈ لاہور میں تدفین ہوئی۔

ماہنامہ، قومی ڈائجسٹ، اپریل ۱۹۹۳ء

www.urduchannel.in

ذہینہ طاہر

آپ اردو زبان کی شاعرہ وادیبہ تھیں۔۱۹۴۴ء میں پیدا ہوئیں اور ۲۸ ،جنوری ۲۰۰۲ء کو لاہور میں وفات پا گئیں۔آپ کو قبرستان ڈیفنس ،لاہور میں سپردِ خاک کیا گیا۔آپ کا کوئی شعری یا نثری مجموعہ شائع نہ ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۱۶۷

www.urduchannel.in

ذیشان بدایونی (ذیشان فاطمہ)

آپ اردو زبان کی نعت گو شاعرہ تھیں۔آپ کے والد کا نام مولوی نبی رضا تھا۔ ۱۹۱۱ء میں بدایون (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔قاضی علی عباس سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔ ۹،اپریل ۱۹۷۳ء کو کراچی میں وفات پائی اور تدفین بھی کراچی میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۱۶۷

www.urduchannel.in

رابعہ پنہاں (سپہر آراء خاتون)

آپ اردو اور فارسی زبان کی ممتاز شاعرہ و ادیبہ تھیں۔ آپ اردو کی معروف شاعرات بلقیس جمال بریلوی (۸ دسمبر ۱۹۰۹ء۔ ۳۰ مارچ ۱۹۹۱ء)، میمونہ غزل (وفات ۶، جون ۱۹۸۷ء) اور آمنہ عفت کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ معروف ادیبہ حمرہ خلیق کی والدہ ماجدہ اور اردو زبان کے ممتاز ادیب خلیق ابراہیم خلیق (یکم فروری ۱۹۲۶ء۔ ۲۹ ستمبر ۲۰۰۶ء) کی ساس تھیں۔ آپ کی ولادت ۷، اگست ۱۹۰۶ء کو سہارنپور (یو پی۔ بھارت) میں مولوی عبدالاحد کے گھر ہوئی جو ڈائریکٹر سررشتۂ تعلیم الہ آباد کے دفتر میں سپرنٹینڈنٹ تھے۔ رابعہ کی اکثر تعلیم گھر پر ہوئی۔ ۱۶، برس کی عمر میں شعر گوئی کا آغاز کیا۔ پہلے ماجد علی اور پھر طالب الہٰ آبادی سے اصلاح لیتی رہیں۔

۱۹۲۵ء میں رابعہ کے والد کا انتقال ہوا تو ان کا خاندان واپس آبائی وطن بریلی آ گیا۔ ۱۹۲۸ء میں اپنے قریبی عزیز، صوفی صغیر حسین (پرنسپل اسلامیہ کالج الہ آباد) سے نکاح ہوا۔ قیام پاکستان کے بعد کراچی آ گئیں اور ۹، اکتوبر ۱۹۷۲ء پیر کے دن کراچی میں وفات پائی۔ آپ کی تدفین کراچی میں ہی ہوئی۔ آپ کی درج ذیل شعری کتب شائع ہوئیں۔

۱۔ اشکِ خونیں۔ (والد کی وفات پر لکھی گئی نظمیں۔ ۱۹۲۹ء)

۲۔ بہ یادِ پنہاں۔ (بعد از مرگ آپ کی صاحبزادی فردوس اسماء نے مرتب کر کے شائع کیا)

۱۔ مالک رام، تذکرۂ معاصرین، راول پنڈی، الفتح پبلی کیشن ۲۰۱۰ء ص ۲۴۵

۲۔ سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۴۰

www.urduchannel.in

رابعہ نہاں (سیّدہ رابعہ خاتون)

آپ اردو زبان کی شاعرہ اور ادیبہ تھیں۔ ۲۰، ستمبر ۱۹۲۰ء کو آگرہ (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ والد کا نام سیّد محمد صفی تھا۔ آپ نے ۹، جون ۱۹۹۷ء کو راولپنڈی میں وفات پائی اور قبرستان ویسٹریج، راولپنڈی میں دفن ہوئیں۔ آپ کے درج ذیل شعری مجموعے شائع ہوئے۔

۱۔ نور جھروکے (نعتیہ مجموعہ۔ ۱۹۸۲ء)
۲۔ صبحِ تجلی (نعتیہ مجموعہ۔ ۱۹۹۲ء)
۳۔ برگِ سخن
۴۔ فروغِ سخن

محمد شمس الحق، پیمانۂ غزل، (جلد دوم) اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن ۲۰۰۹ء ص ۱۱۸

www.urduchannel.in

ربیعہ فخری

آپ اردو کی ممتاز شاعرہ اور نقاد تھیں۔ ۲۷، مارچ ۱۹۱۷ء کو حیدر آباد دکن (بھارت) میں علامہ ایچ اے فخری (حاجی احمد فخری) کے گھر پیدا ہوئیں۔ علامہ فخری شاعری کا اچھا ذوق رکھتے تھے اور آپ کو مولانا الطاف حسین حالی (۱۸۳۷ء۔۱۹۱۴ء) کی صحبت میسر رہی۔ ربیعہ کی پرورش بھی اسی علمی و ادبی ماحول میں ہوئی۔ ربیعہ نے ابتدائی تعلیم دہلی اور اعلیٰ تعلیم لاہور سے حاصل کی۔ ۱۹۵۰ء میں جامعہ پنجاب سے ایم اے صحافت کیا۔ بعد ازاں پرائیویٹ امیدوار کے طور پر ایم اے اردو بھی کیا۔

۱۹۵۸ء میں ربیعہ فخری نے محکمۂ اطلاعات (انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ) میں ملازمت اختیار کر لی اور ڈپٹی ڈائریکٹرلیس انفارمیشن کے عہدے سے ریٹائر ہوئیں۔ ۸ سال تک حلقہ ارباب ذوق راولپنڈی کی سیکرٹری رہیں۔ رائٹرز کلب راولپنڈی کی چیئر پرسن کے طور پر بھی کام کیا۔ ۲۵، نومبر ۱۹۹۸ء کو راولپنڈی میں وفات پائی اور تدفین نیو کٹاریاں قبرستان، راولپنڈی میں ہوئی۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ بارشِ سنگ (شاعری)

۲۔ بارشِ سنگ کے بعد (شاعری۔۱۹۹۵ء)

۳۔ نوکِ خار (شاعری)

۴۔ تخلیقات (نثر)

www.urduchannel.in

۵۔ بے طلب قرضِ دوستاں (نثر)

۶۔فیض کی شاعری اور شخصیت (نثر)

۷۔ہم سخن فہم ہیں (نثر)

عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل کراچی، ورثہ ۲۰۱۱ء ص ۸۲۹

www.urduchannel.in

رسول بی بی، مائی

آپ پنجابی زبان کی شاعرہ تھیں۔ ۱۹۳۰ء کو چکو ہا ضلع جہلم میں باغ خاں عرف بھاگو خاں کے گھر پیدا ہوئیں۔ آپ سیّد ابوالکمال برق نوشاہی (۷، اگست ۱۹۲۴ء۔۲، اپریل ۱۹۸۵ء) کے حلقۂ ارادت میں تھیں۔ ۷، مئی ۲۰۰۲ء کو آپ نے دینہ ضلع جہلم میں وفات پائی اور آپ کی تدفین درگاہ مرحوم برق نوشاہی' ڈوگہ ضلع گجرات میں ہوئی۔ پنجابی زبان میں آپ کا شعری مجموعہ ''دکھی دیاں زاریاں'' ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۷۳

www.urduchannel.in

رشیدہ آفتاب اقبال، بیگم

آپ اردو زبان کی ادیبہ تھیں۔ ۱۰، اگست ۱۹۲۱ء کو مگوئی (برما) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام مرزا روشن بیگ جالندھری تھا۔ آپ علامہ محمد اقبال کے سب سے بڑے بیٹے آفتاب اقبال (۲۳ جون ۱۸۹۸ء۔ ۱۳، اگست ۱۹۷۹ء) کے نکاح میں آئیں۔ ان کے بطن سے نوید اقبال اور آزاد اقبال پیدا ہوئے۔ ۱۱، نومبر ۲۰۰۴ء کو کراچی میں وفات پائی اور قبرستان سخی حسن کراچی میں دفن ہوئیں۔ آپ درج ذیل کتب کی مصنفہ تھیں:

۱۔ علامہ اقبال اور انکے فرزندِ اکبر آفتاب اقبال

۲۔ اقبال و آفتاب

روزنامہ نوائے وقت، اسلام آباد مورخہ ۴، جنوری ۲۰۰۵ء

www.urduchannel.in

رضیہ انور (انوری خاتون)

آپ معروف اردو شاعرہ تھیں۔ ۱۹۱۹ء میں محلّہ ملانہ، امروہہ ضلع مراد آباد (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام الحاج قطب الدین تھا۔ عتیق احمد عباسی سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔ ۱۹، دسمبر ۱۹۹۷ء کو کراچی میں وفات پائی اور قبرستان سوسائٹی، کراچی میں تدفین ہوئی۔ آپ کا شعری مجموعہ ''دشتِ تنہائی'' کے نام سے شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۷۸

www.urduchannel.in

رضیہ بٹ (رضیہ نیاز)

آپ اردو زبان وادب کی ایک معروف ناول وافسانہ نگار تھیں۔آپ ۱۹مئی ۱۹۲۴ءکو راولپنڈی کے ایک کشمیری خاندان میں پیدا ہوئیں۔آپ کل ۱۰ (دس) بہن بھائی تھے۔رات کو بہنوں اور بھائیوں کو کہانیاں سنانا آپ کا معمول تھا۔اس طرح بچپن میں ہی آپ کے حافظے میں بہت سی کہانیاں محفوظ ہوگئیں۔آپ کی پہلی کہانی ''لرزش'' کے نام سے ۱۹۴۰ء کے وسط میں خواتین کے رسالے''حور''لاہور میں شائع ہوئی۔

آپ کو رقص اور موسیقی سے بھی لگاؤ تھا۔کالج کے زمانے میں ایک ڈرامے میں آپ نے ملکہ نور جہاں کا کردار ادا کیا۔۱۹۴۶ء میں آپ کی شادی ہوئی تو شوہر کے ساتھ انبالہ چلی گئیں اور گھریلو ذمے داریوں کی وجہ سے لکھنے پڑھنے کا کام بھی کم ہوگیا۔۱۹۵۰ء میں اپنے والد کے ایما پر دوبارہ لکھنے کا سلسلہ شروع کیا۔آپ نے پچاس سے زائد ناول اور ساڑھے تین سو افسانے تخلیق کئے۔آپ نے ''بچھڑے لمحے'' کے نام سے ۱۹۹۸ء میں اپنی خودنوشت تحریر کرنا شروع کی جو ۲۰۰۱ء میں مکمل ہوئی۔رضیہ بٹ نے ۱۴، اکتوبر ۲۰۱۲ء کو لاہور میں وفات پائی۔آپ کی شائع شدہ کتب درج ذیل ہیں:

۱۔چاہتیں کیسی

۲۔یوں بھی ہوتا ہے

۳۔امریکی یاترا

www.urduchannel.in

۴۔پاؤں کی زنجیر

۵۔بندھن

۶۔ذرا سی کوتاہی

۷۔وطن کی بیٹی

۸۔باغی

۹۔آدھی کہانی

۱۰۔فاصلے

۱۱۔گُل بانو

۱۲۔ناجیہ

۱۳۔آئینہ

۱۴۔مہ رُخ

۱۵۔بسمہ

۱۶۔جیت

۱۷۔میں کون ہوں

۱۹۔بینا

۲۰۔ناسور

۲۱۔اماں

۲۲۔مہرو

۲۳۔سبین

۲۴۔اک لڑکی

۲۵معاملے دل کے

www.urduchannel.in

۲۶۔ بے چارے لمحے (آپ بیتی)

۲۷۔ ریشم

۲۸۔ وقت وقت کی بات

۲۹۔ دل اور پتھر

۳۰۔ تحفہ

۳۱۔ سارہ

۳۲۔ شاہینہ

۳۳۔ زندگی

۳۴۔ رانگ نمبر

۳۵۔ رابی

۳۶۔ آگ

۳۷۔ انیتا

۳۸۔ مسرتوں کا شہر

۳۹۔ چاہت

۴۰۔ روپ

۴۱۔ رفاقتیں کیسی

۴۲۔ ثمینہ

۴۳۔ آئیڈیل

۴۴۔ شیخو

۴۵۔ قربان جاؤں

۴۶۔ سنگ دل

www.urduchannel.in

۴۷۔ڈارلنگ

۴۸۔دکھ سکھ اپنے

۴۹۔مجموعہ (سبین، اک لڑکی، معاملے دل کے)

۱۔عزیز علی شیخ، مشاہیر اور پنجاب، لاہور، فکشن ہاؤس، ۲۰۱۲ء ص ۱۴۱

۲۔روزنامہ پاکستان، اسلام آباد (سنڈے میگزین)، مورخہ ۲۷ جنوری تا ۲ فروری ۲۰۱۳ء

۳۔www.lib.bazmeurdu.net.com

۴۔رضیہ بٹ، بچھڑے لمحے، لاہور، سنگ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۴ء ص متفرق

www.urduchannel.in

رضیہ ناہید رضی، سیّدہ

آپ پنجابی زبان کی معروف ادیبہ وشاعرہ تھیں۔آپ کے والد کا نام سیّد امیر شاہ تھا۔۲۵،دسمبر ۱۹۲۱ء کو ہریہ والا ضلع گجرات میں پیدا ہوئیں اور ۱۵،اگست ۱۹۹۰ء کو لالہ موسیٰ میں انتقال ہوا۔آپ کی تدفین بھی لالہ موسیٰ ضلع گجرات میں ہی ہوئی۔کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔کرلاٹ (شعری مجموعہ)

۲۔طوفان کے بعد (ناول)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم ، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۷۸

www.urduchannel.in

رضیہ نور محمد، ڈاکٹر

آپ اردو اور پنجابی زبان کی معروف محقق ،شاعرہ، ادیبہ اور ناول نگار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھی ماہرہ تعلیم بھی تھیں۔۲۴، جولائی ۱۹۲۱ءکو مظفر گڑھ میں پیدا ہوئیں۔لاہور کالج برائے خواتین و دیگر کالجز میں تدریسی خدمات انجام دیتی رہیں۔لاہور کالج برائے خواتین میں پرنسپل کے عہدے پر بھی فائز رہیں۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں مشیر اعلیٰ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔۱۹، ستمبر ۱۹۸۶ءکو ساہیوال میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔بلدے دیوے (پنجابی ناول)

۲۔اردو زبان و ادب میں مستشرقین کی علمی خدمات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ءص ۱۷۸

www.urduchannel.in

رقیہ بنت خلیل عرب

آپ اردو اور عربی زبان کی معروف عالمہ، مصنفہ اور برصغیر پاک و ہند کی واحد محدّ ثہ تھیں۔ آپ ۱۹۱۶ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد علامہ خلیل بن محمد عرب، عربی زبان کے مستند عالم تھے۔ آپ کو اردو، عربی اور فارسی زبان پر مکمل دسترس حاصل تھی۔ آپ نے عربی زبان وادب ،قرآن وحدیث اور فقہ پر عبور حاصل کیا۔ سید سلمان ندوی جیسے عالم آپ کی علمیت سے متاثر تھے۔ آپ ایک اچھی مقررہ بھی تھیں۔

آپ تحریک پاکستان کی جدو جہد میں شامل رہیں اور بہادر یار جنگ کی معیت میں کام تحریک پاکستان کے لئے کام کرتی رہیں۔ حیدر آباد کے شاہی خاندان کی طرف سے آپ کی علمیت کی وجہ سے آپ کو ''سیف الکلام'' کا خطاب دیا گیا۔ نظام دکن نے اپنی بیٹیوں کی تعلیم وتربیت کے لئے آپ کی خدمات لینے کی استدعا کی۔ آپ نے ۲۱ دسمبر ۱۹۸۰ء کو کراچی میں وفات پائی اور لیاقت آباد کراچی میں دفن ہوئیں۔ آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔حقوق انسانی

۲۔تعمیر انسانیت

۳۔یقین وتمدن

۱۔انٹرویو، یوٹیوب، عطیہ خلیل عرب ہمشیرہ رقیہ بنت خلیل عرب

۲۔عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل کراچی، ورثہ ۲۰۱۱ء ص ۵۰۵

www.urduchannel.in

روحی علی اصغر

آپ اردو زبان کی ممتاز شاعرہ وادیبہ تھیں۔ ۱۹۱۷ء میں حیدر آباد دکن (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے ۵، جنوری ۱۹۸۷ء کو کراچی شہر میں وفات پائی اور آپ کی تدفین بھی کراچی شہر میں کی گئی۔ آپ کی شعری کتب درج ذیل تھیں۔

۱۔ نیرنگِ نظر

۲۔ پیامِ کربلا

۳۔ نغمۂ الہام (منظوم ترجمہ احادیث)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۸۱

www.urduchannel.in

زاہدہ خلیق الزمان، بیگم

آپ اردو زبان کی شاعرہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سماجی کارکن بھی تھیں۔ آپ کی ولادت ۲۱ جولائی ۱۹۱۵ء کو لکھنو (بھارت) میں ہوئی۔ آپ کے شوہر کا نام چودھری خلیق الزمان تھا جو تحریکِ پاکستان کے معروف راہنما تھے۔ آپ نے بھی پاکستان کی سیاست میں عملی طور پر حصہ لیا اور ۱۹۶۵ء سے ۱۹۶۹ء تک روز یر صحت، محنت وسماجی بہبود مغربی پاکستان کے عہدے پر فائز رہیں۔ آپ نے ۸، جنوری ۱۹۸۲ء کو کراچی میں وفات پائی اور قبرستان میوہ شاہ کراچی میں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۸۶

www.urduchannel.in

زبیدہ بیگم

آپ اردو زبان کی مصنفہ وادیبہ تھیں۔محمد فرید الحق ایڈوکیٹ سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔۲۳، جون ۱۹۸۲ء کوکراچی میں وفات پائی اور گلشن اقبال کراچی میں دفن ہوئیں۔

آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔تاریخ گکھڑ

۲۔قیمتی پتھر اور آپ

۳۔کائنات اور انسان

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۱۸۶

www.urduchannel.in

زبیدہ خاتون

آپ اردو زبان کی معروف ناول نگار تھیں۔ آپ کی پیدائش ۱۹۲۷ء میں ہوئی۔ آپ معروف ناول نگارا ے آر خاتون (۱۹۰۰ء۔۲۴،فروری ۱۹۶۵ء) کی بیٹی تھیں۔ زبیدہ خاتون سیّد محمد علی سے بیاہی گئیں۔ آپ نے ۱۲ مئی ۱۹۸۰ء کو راولپنڈی میں انتقال کیا اور قبرستان ویسٹرتج ،راولپنڈی میں دفن ہوئیں۔ آپ کے درج ذیل ناول شائع ہوئے:

۱۔عروسہ

۲۔کرن

۳۔ماہم

۴۔ہما

۵۔نادرہ

۶۔ترنم

۷۔عینی

۸۔نہالہ

عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل کراچی، ورثہ،۲۰۱۱ء ص ۴۹۵

www.urduchannel.in

زبیدہ صدیقی

آپ اردو اور فارسی زبان کی معلّمہ اور شاعرہ تھیں۔۲۴، فروری ۱۹۴۳ء کو ریاست پٹیالہ (بھارت) میں مولوی محمد صدیق کے گھر پیدا ہوئیں۔سیف الدین اسفرنگی کے فارسی دیوان کی تدوین وترتیب پر آپ نے تہران یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی اور درس وتدریس میں مصروف ہوگئیں۔گوجرہ، ملتان اور رحیم یار خان کے کالجز میں فارسی کی تدریس پر مامور رہیں۔ جامعہ صدیقی ملتان کی بانی تھیں۔۳، جنوری ۱۹۹۳ء کو ملتان میں وفات پائی اور یہیں پر آپ کو سپردِ خاک کیا گیا۔آپ کا شعری مجموعہ ''یتفجر منہ الانہار'' ۱۹۷۶ء میں شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۸۶

www.urduchannel.in

زرنگار سرفراز، بیگم

آپ اردو زبان کی ادیبہ تھیں۔ آپ کی تاریخ پیدائش اور دیگر خاندانی حالات کے بارے میں زیادہ معلومات مہیا نہ ہوسکیں۔ آپ نے ۲۶، فروری ۱۹۶۹ء کو لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین قبرستان کبوتر پورہ، گلبرگ، لاہور میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۱۸۷

www.urduchannel.in

زرینہ بلوچ (آمنہ)

آپ صوبہ سندھ کی نامور لوک گلوکارہ، اداکارہ، صداکارہ اور سندھی زبان کی کہانی نگار تھیں۔ آپ نے سندھی کے علاوہ بلوچی، سرائیکی اور اردو زبان میں گلوکاری کی۔ ۲۹، دسمبر ۱۹۳۴ء کو گوٹھ الھداد ضلع حیدر آباد (سندھ) میں پیدا ہوئیں۔ والد کا نام محمد موسیٰ جلالانی تھا۔ سندھی دانشور اور قانون دان رسول بخش پلیجو سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔ ۲۵، اکتوبر ۲۰۰۵ء کو کراچی میں وفات پائی۔ ''تنھنجی گولھا تنھنجون گالھیون'' (تیری تلاش، تیری باتیں) کے نام سے آپ کی کہانیوں کا مجموعہ شائع ہوا۔

روزنامہ نوائے وقت، اسلام آباد مورخہ ۲۶، اکتوبر ۲۰۰۵ء

www.urduchannel.in

زرینہ گوہر، بیگم (زرینہ بلقیس عظمت)

آپ اردو زبان کی ادیبہ تھیں۔ ۱۵، مارچ ۱۹۲۲ء کو پیدا ہوئیں۔ آپ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے جغرافیہ میں ایم اے کرنے والی پہلی مسلمان خاتون تھیں۔ معروف بیوروکریٹ اور مصنف الطاف گوہر (۱۷، مارچ ۱۹۲۳ء۔ ۱۴، نومبر ۲۰۰۰ء) کی اہلیہ تھیں۔ آپ نے ۱۰، اپریل ۲۰۰۳ء کو اسلام آباد میں وفات پائی اور مرکزی قبرستان، اسلام آباد میں تدفین ہوئی۔ آپ کی کتاب ''پاکستان کے بنیادی تصورات'' کے نام سے شائع ہوئی۔

روزنامہ خبریں، لاہور مورخہ ۱۱، اپریل ۲۰۰۳ء

www.urduchannel.in

زیب النساء حمید اللہ

آپ انگریزی زبان کی ممتاز شاعرہ، ادیبہ، صحافی اور کالم و سفرنامہ نگار تھیں۔ ۲۵، دسمبر ۱۹۲۱ء کو تیجور، کلکتہ (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ والد کا نام سیّد واجد علی تھا جو علامہ اقبال کے کلام کو بنگالی زبان میں ترجمہ کرنے والے پہلے مترجم تھے۔ ۱۹۳۶ء میں ہندوستان کے ایک انگریزی ہفتہ وار اخبار نے زیب النساء کی نظم شائع کی اور اس طرح ایام جوانی میں ہی آپ نے شہرت حاصل کرلی۔ ۱۹۴۰ء میں خلیفہ محمد حمید اللہ کے نکاح میں آنے کے بعد آپ زیب النساء حمید اللہ کہلائیں۔ محمد حمید اللہ ''باٹا شوز'' کمپنی میں اعلی عہدے پر فائز تھے۔ ۱۹۴۵ء میں شملہ کے مقام پر زیب النساء کی ملاقات محترمہ فاطمہ جناح سے ہوئی۔ فاطمہ جناح بہت جلد آپ کی دوست بن گئیں۔ آپ نے فاطمہ جناح سے قائداعظم کا انٹرویو کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ زیب النساء کی خواہش پوری ہوئی اور بطور نوجوان صحافی زیب النساء نے قائداعظم کا انٹرویو کیا۔ اس انٹرویو نے زیب النساء کو شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا۔

قیام پاکستان کے بعد دسمبر ۱۹۴۸ء میں آپ نے انگریزی روزنامہ ''Dawn'' میں کالم نگاری شروع کی مگر ۱۹۵۱ء میں مدیر الطاف حسین سے اختلافات کی بنا پر اخبار سے الگ ہوگئیں۔ اکتوبر ۱۹۵۱ء میں آپ نے ''The Mirror'' کے نام سے انگریزی جریدے کی بنیاد رکھی جو کراچی سے شائع ہوتا تھا۔ ۱۹۵۱ء سے ۱۹۷۲ء تک آپ اس انگریزی جریدے کی مدیرہ رہیں۔ ۱۹۷۲ء میں آپ کے شوہر کا تبادلہ آئرلینڈ ہوگیا جس کی وجہ سے رسالے کو بند کرنا پڑا۔ یہ

www.urduchannel.in

رسالہ اپنے خوبصورت گیٹ اپ ، بے لاگ اداریوں اور معیاری مضامین کی وجہ سے بہت جلد مقبول ہوا۔

نومبر ۱۹۵۷ء میں اس جریدے کی ایڈیٹر زیب النساء نے حسین شہید سہروردی کو وزیر اعظم کے عہدے سے ہٹائے جانے کے خلاف اداریہ تحریر کیا تو حکومت نے چھ ماہ کے لئے رسالے کو بند کرنے کا حکم دے دیا۔ زیب النساء نے ممتاز قانون دان اے کے بروہی کی مدد سے اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا۔ اے کے بروہی نے اس مقدمے کی پیروی کے لئے اپنی خدمات بلا معاوضہ پیش کی تھیں۔ عدالت نے نہ صرف اس جریدے کے دوبارہ اجرا کا حکم دیا بلکہ مقدمے پر اُٹھنے والے اخراجات بھی مدعی کو ادا کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ فیصلہ آپ کے حق میں ہونے پر دسمبر ۱۹۵۷ء میں اس جریدے کا دوبارہ اجرا ہوا۔ آپ پاکستان کے کسی بھی جریدے کی پہلی خاتون ایڈیٹر تھیں۔

آپ ''کراچی بزنس اینڈ پروفیشنل ویمن کلب'' کی بانی ممبر تھیں۔ ۱۹۵۵ء میں آپ پاکستانی وفد کے ساتھ مصر گئیں جہاں آپ نے ''الازہر'' یونی ورسٹی میں خطاب کیا۔ اس یونی ورسٹی میں کسی عورت کا یہ پہلا خطاب تھا۔ آپ نے اقوام متحدہ کے ایک سیمینار میں بھی پاکستان کی نمائندگی کی۔ آپ ۱۹۸۰ء میں پاکستان ویمن ایسوسی ایشن (اپوا) کی صدر بھی رہیں۔ ۱۹۸۳ء میں جب آپ کے شوہر حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے تو آپ نے کالم نگاری اور دیگر سماجی مصروفیات سے اپنے آپ کو الگ کر لیا۔ ۹ ستمبر ۲۰۰۰ء میں گردوں میں پانی بھر جانے کے سبب آپ کو ہسپتال داخل کرایا گیا مگر جانبر نہ ہو سکیں اور ۱۰، ستمبر ۲۰۰۰ء کو آپ کراچی میں وفات پا گئیں۔ آپ کی تدفین بھی کراچی میں ہوئی۔ کراچی میں ایک گلی کا نام ''زیب النساء سٹریٹ'' رکھ کر آپ کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ آپ کی درج ذیل کتب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں:

۱۔ **The Indian Bouquet**: یہ شعری مجموعہ ۱۹۴۱ء میں گلستان پبلشنگ ہاؤس کلکتہ نے شائع کیا۔ یہ اشاعتی ادارہ زیب النساء کے والد کی ملکیت تھا۔ اس انگریزی شعری مجموعے کی تمام

www.urduchannel.in

کاپیاں تین ماہ کی قلیل مدت میں فروخت ہوگئیں۔

۲۔**The lotus Leaves**: یہ کتاب ۱۹۴۶ء میں دی لوئن پریس، لاہور نے شائع کی۔

۳۔**Sixty Days in America**: یہ سفرنامہ دی مرر پبلی کیشن کراچی نے ۱۹۵۶ء میں شائع کیا۔

۴۔**The Young Wife**: یہ کتاب پہلی بار ۱۹۵۸ء میں شائع ہوئی۔ اب تک اس کے چار ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ آخری دفعہ اسے آکسفورڈ یونی ورسٹی پریس نے شائع کیا۔

۵۔ **The Flute of Memory**: ۱۹۶۴ء میں اس کتاب کو دی مرر پبلی کیشن کراچی نے شائع کیا۔

۶۔ **Poems**: ان نظموں کو ۱۹۷۲ء میں دی مرر پبلی کیشن کراچی نے شائع کیا۔

۱۔ روزنامہ، نوائے وقت اسلام آباد، مورخہ ۱۳، ستمبر ۲۰۰۰ء

۲۔www.wikipedia.com

www.urduchannel.in

زینب عبدالقادر، بیگم

آپ اردو زبان کی ممتاز ادیبہ اور ناول و افسانہ نگار تھیں۔ ۱۸۹۸ء کو جہلم میں فقیر محمد جہلمی کے گھر پیدا ہوئیں جو خود ایک مصنف تھے۔ تحریکِ پاکستان کی سرگرم رکن تھیں۔ آپ کے بطن سے اردو زبان کے معروف شاعر سراج الدین ظفر (۲۵ مارچ ۱۹۱۲ء۔ ۶ مئی ۱۹۷۲ء) پیدا ہوئے۔ ۱۶، اکتوبر ۱۹۷۶ء کو لاہور میں وفات پائی اور تدفین قبرستان شاہ بدر دیوان، عقب انجینئرنگ یونیورسٹی، لاہور میں ہوئی۔ آپ کی درج ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں:

۱۔ لاشوں کا شہر اور دوسرے افسانے (افسانوی مجموعہ)

۲۔ صدائے جرس (افسانوی مجموعہ)

۳۔ راہبہ اور دوسرے افسانے (افسانوی مجموعہ)

۴۔ وادیٔ قاف اور دوسرے افسانے (افسانوی مجموعہ)

۵۔ تختِ باغ (ناول۔ ۱۹۶۰ء)

ڈاکٹر سلطانہ بخش، پاکستانی اہلِ قلم خواتین، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۳ء ص ۶۷

www.urduchannel.in

زینت قاضی (زینت خاتون)

آپ اردو زبان کی افسانہ وناول نگار اور مترجم تھیں۔ ۱۵، اپریل ۱۹۴۹ء کو ویر بنگلہ ضلع جھنگ میں میاں رجب علی کے گھر پیدا ہوئیں۔ میاں رجب علی علاقے میں حکمت کے حوالے سے مشہور تھے۔ گاؤں میں سکول نہ ہونے کی وجہ سے زینت کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ ۱۹۶۷ء میں والد کی وفات کے بعد آپ کا خاندان لاہور منتقل ہوا۔ زینت کے دو بڑے بھائی حصولِ علم کی خاطر پہلے ہی لاہور منتقل ہو چکے تھے۔ زینت نے مڈل اور میٹرک کے امتحانات لاہور سے پرائیویٹ امیدوار کی حیثیت سے پاس کئے۔ بعدازاں کالج میں داخلہ لیا اور کالج کی ہم نصابی سرگرمیوں میں اس قدر بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کہ کالج کی ڈبیٹنگ سوسائٹی کی سیکریٹری منتخب ہو گئیں۔ لکھنے کا آغاز روز نامہ ''مشرق'' لاہور کے خواتین ایڈیشن میں مضامین کی اشاعت سے ہوا۔

عملی زندگی کی ابتدا درس وتدریس سے ہوئی۔ ۱۹۸۳ء میں سی ڈی اے اسلام آباد میں پروڈکشن افسر تعینات ہوئیں لیکن ایک سال بعد نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سنٹر میں ایڈیٹر اردو کی اسامی پر تقرری ہو گئی۔ نومبر ۱۹۹۴ء میں آپ کو انفارمیشن افسر کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔ ۱۹۸۷ء میں نجی حیثیت سے پنجاب یونی ورسٹی سے ایم اے اردو کیا۔ آپ نے روز نامہ ''مشرق'' لاہور کے خالد محمود اور نسیم ہاشمی کے ساتھ مل کر ۱۹۸۹ء میں ''آنسہ'' نامی رسالہ بھی جاری کیا۔ آپ حلقہ ارباب ذوق اسلام آباد کی رکن تھیں اور اکثر راول پنڈی اسلام آباد کی ادبی محافل میں شریک ہوتیں۔ آپ نے شادی نہیں کی اور لکھنے پڑھنے کو شعار بنائے رکھا۔ ۱۴، اپریل ۱۹۹۵ء کو

www.urduchannel.in

جمعۃ المبارک کے دن اسلام آباد میں وفات پائی اور اگلے روز مرکزی قبرستان، اسلام آباد میں تدفین ہوئی۔ آپ کی مطبوعہ کتب درج ذیل ہیں:

۱۔ دونوں چراغ بجھ گئے (ناول۔ ۱۹۸۷ء)

۲۔ اردو میں زرعی کتب (کتابیات۔ ۱۹۸۷)

۳۔ جلتے سورج تلے (افسانے۔ ۱۹۹۰ء)

۴۔ صلیبوں پر لٹکتی صبحیں (افسانے۔ ۱۹۹۳ء)

۵۔ درچن (کلام جام درک کا پنجابی ترجمہ)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، تنہائیاں بولتی ہیں، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۲ء، ص ۲۳۲

www.urduchannel.in

سارا شگفتہ

آپ اردو اور پنجابی کی معروف شاعرہ تھیں۔ ۳۱، اکتوبر ۱۹۵۴ء کو، گوجرانوالہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام حکیم نور حسین تھا۔ بی اے تک تعلیم حاصل کی اور محکمۂ بہبود آبادی سے منسلک ہو گئیں۔ سارا شگفتہ نے ۴ جون ۱۹۸۴ء کو کراچی میں ریل کے نیچے آ کر خودکشی کر لی۔ شارع فیصل کالونی گیٹ کراچی کے قبرستان میں آپ کی تدفین ہوئی۔ نامور مصنفہ امرتا پریتم (بھارت) نے ''ایک تھی سارا'' اور انورسن رائے نے ''ذلتوں کے اسیر'' کے عنوان سے سارا شگفتہ پر یادگار کتب لکھیں۔ پاکستان ٹیلی ویژن نے سارہ پر ''آسمان تک دیوار'' کے نام سے ڈرامہ سیریل پیش کی۔ آپ کا مطبوعہ شعری اثاثہ درج ذیل تھا:

۱۔ آنکھیں (اردو نثری نظم۔ ۱۹۸۵ء)

۲۔ نیند کا رنگ (اردو)

۳۔ بلدے اکھر (پنجابی)

۴۔ میں ننگی چنگی (پنجابی)

۵۔ لکن میٹی (پنجابی۔ ۱۹۹۴ء)

ڈاکٹر صفیہ عباد، راگ رُت، خواہش مرگ اور تنہا پھول، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۰۹ء ص ۱۶۴

www.urduchannel.in

سارہ نقوی

آپ اردو زبان کی ادیبہ و مصنفہ ہونے کے ساتھ ساتھ معروف برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی نیوز ریڈر بھی تھیں۔آپ کا تعلق کراچی کے ایک معروف علمی گھرانے سے تھا۔آپ انور مقصود (معروف کمپیئر)، زہرہ نگاہ (معروف شاعرہ) اور معروف ڈرامہ نویس فاطمہ ثریا بجیا (یکم ستمبر ۱۹۳۰ء۔۱۰ فروری ۲۰۱۶ء) کی ہمشیرہ تھیں۔آپ نے ۳ کتب تصنیف کیں۔آپ کی کتاب ''خدا اور کائنات'' کو بہت شہرت ملی۔آپ نے ۲۷، نومبر ۲۰۰۳ء کو، لندن (برطانیہ) میں وفات پائی تاہم آپ کی تدفین کراچی میں ہوئی۔

روز نامہ خبریں لاہور مورخہ ۲۹، نومبر ۲۰۰۳ء

www.urduchannel.in

س۔ب۔ب (سیّدہ بشریٰ بیگم)

آپ پشتو زبان کی معروف شاعرہ وادیبہ، مترجم اور محقق تھیں۔ ۱۹۲۲ء میں زیارت کاکا صاحب ضلع نوشہرہ (خیبر پختون خواہ) کے ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ آپ پشتو زبان کے شاعر، ادیب، افسانہ نگار اور صحافی میاں آزاد گل کاکاخیل (۱۸۹۵ء۔۲۱، فروری ۱۹۵۰ء) کی دختر نیک اختر اور پشتو زبان وادب کے معروف شاعر، ادیب، محقق اور ماہر تعلیم میاں محمد یوسف کاکاخیل (۱۹۲۴ء۔۸، اگست ۲۰۰۲ء) کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ عبدالقادر خان خٹک اور حافظ الپوری کی شاگردی میں رہیں۔ آپ نے ۱۶، اگست ۲۰۰۲ء کو زیارت کاکا صاحب ضلع نوشہرہ میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین بھی ہوئی۔ آپ کا واحد مجموعۂ کلام ''زمیرے'' (سندیسہ) کے نام سے ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا۔

۱۔ڈاکٹر سلطانہ بخش، پاکستانی اہلِ قلم خواتین، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۳ء ص ۱۶۸
۲۔سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۸۳

www.urduchannel.in

ستنام محمود، ڈاکٹر بیگم

آپ ممتاز ماہرہ تعلیم، ادیبہ اور درسی کتب کی مصنفہ تھیں۔ ۱۶، اکتوبر ۱۹۱۹ء کو ایک سکھ گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ تعلیم کا شوق تھا اس لئے ایجوکیشن میں پی ایچ ڈی کی اور درس وتدریس کو اوڑھنا بچھونا بنا لیا۔ آپ کا مخصوص شعبہ تعلیم بالغاں تھا۔ قبول اسلام کے بعد آپ کی شادی نواب زادہ محمود علی خان سے ہوئی جو تحریکِ پاکستان کے سرگرم رکن تھے۔ مصنفہ، سماجی کارکن اور تحریک حقوق نسواں کی علمبردار شہلا ضیاء ایڈوکیٹ (۱۲، فروری ۱۹۴۷ء۔ ۱۰، مارچ ۲۰۰۵ء) ڈاکٹر ستنام محمود اور نواب زادہ محمود علی خان کی چہیتی بیٹی تھیں۔ ڈاکٹر ستنام نے ۲۲، اکتوبر ۱۹۹۵ء کو اسلام آباد میں وفات پائی اور آپ کی تدفین مرکزی قبرستان، اسلام آباد میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، تنہائیاں بولتی ہیں، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۲ء، ص ۲۳۵

www.urduchannel.in

سحاب قزلباش (سلطانہ قزلباش)

آپ ممتاز شاعرہ، ادیبہ، براڈ کاسٹر اور ریڈیو پاکستان کراچی کی اوّلین اناؤنسرز میں سے تھیں۔ ۱۹۳۰ء کو جھالا وار، راجستھان (بھارت) میں آغا شاعر دہلوی کے ہاں پیدا ہوئیں۔ آل انڈیا ریڈیو، بی بی سی، ریڈیو زاہدان اور ریڈیو پاکستان کی فارسی سروس سے بھی وابستہ رہیں۔ آپ نے پاکستان ٹیلی ویژن کے کئی ڈراموں میں اداکاری کے جوہر بھی دکھائے۔ آپ نے ۲۶، جولائی ۲۰۰۴ء کو، لندن (برطانیہ) میں وفات پائی تاہم تدفین کراچی میں ہوئی۔ آپ کی مطبوعہ کتب کی تفصیل ذیل میں دی جا رہی ہے۔

۱۔ بدلیاں (افسانوی مجموعہ۔ قبل از تقسیمِ ہند)

۲۔ روشن روشن چہرے (خاکے۔ ۲۰۰۰ء)

۳۔ لفظوں کے پیرہن (شاعری۔ ۲۰۰۲ء)

۴۔ ملکوں ملکوں شہروں شہروں (سفرنامہ۔ ۲۰۰۳ء)

۵۔ میرا کوئی ماضی نہیں (خودنوشت)

۱۔ روزنامہ نوائے وقت، اسلام آباد مورخہ ۲۸، جولائی ۲۰۰۴ء

۲۔ روزنامہ ڈان، لاہور مورخہ ۸، اگست ۲۰۰۴ء

www.urduchannel.in

سراج المنیر تسنیم

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔آپ کا تعلق کراچی سے تھا۔۱۹۴۰ء میں نسیم احمد قریشی کے گھر پیدا ہوئیں۔۱۰، مارچ ۲۰۱۴ء کو کراچی میں پُر اسرار طور پر وفات پائی۔آپ کی تدفین گلشن اقبال کراچی میں کی گئی۔آپ صالحہ سلطانہ (شاعرہ) کی بہن تھیں۔دونوں بہنیں گھر میں اکیلی رہتی تھیں۔کراچی پولیس نے ۱۱، مارچ ۲۰۱۴ء کو دونوں بہنوں کی نعشیں ان کے گھر سے نکالیں۔آپ کی شعری کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔محبت خوشبو ہے

۲۔خوشبو گلاب کی

روزنامہ، جنگ، کراچی، مورخہ ۱۲ مارچ، ۲۰۱۴ء

www.urduchannel.in

سرفراز اقبال، بیگم

آپ اردو زبان کی ادیبہ، خاکہ و کالم نگار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک معروف سماجی شخصیت بھی تھیں۔ آپ کی ولادت ۸، مارچ ۱۹۳۸ء کو روہتک (بھارت) میں حمید احمد کے ہاں ہوئی۔ قیام پاکستان کے بعد آپ کا خاندان گوجرانوالہ آ گیا۔ گوجرانوالہ سے ۱۹۵۲ء میں میٹرک کیا اور ۳۱، اگست ۱۹۵۴ء کو ملک محمد اقبال سے شادی ہوگئی جو ایم ای ایس میں انجینئر تھے اور ۱۹۹۰ء میں چیف انجینئر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ بیگم سرفراز اقبال کو کئی شعراء و ادباء مثلاً فیض احمد فیض، قدرت اللہ شہاب، ابن انشاء، ممتاز مفتی و دیگر کی میزبانی اور دلداری کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ ۲۶، اگست ۲۰۰۳ء کو سینٹ لوئس (امریکہ) میں وفات پائی مگر آپ کی تدفین ۲۹، اگست کو مرکزی قبرستان، اسلام آباد میں پروین شاکر کے پہلو میں ہوئی۔ آپ کی کتب درج ذیل ہیں:

۱۔ دامنِ یوسف (فیض، ابن انشا اور سبط حسن کے خطوط بنام بیگم سرفراز۔ ۱۹۸۹ء)

۲۔ جو بچے ہیں سنگ (روزنامہ پاکستان اور روزنامہ اوصاف میں مطبوعہ ۴۴ مضامین۔ ۱۹۹۹ء)

ایم آر شاہد، شہر خموشاں کے مکیں، لاہور، الفیصل، ۲۰۰۴ء ص ۸۱

www.urduchannel.in

سروری عرفان اللہ، بیگم

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔ آپ کا تعلق کراچی شہر سے تھا۔ ۱۹۲۲ء میں گورکھ پور (یو پی، بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی شادی سید عرفان اللہ سے ہوئی۔ آپ تحریک پاکستان کی سرگرم کارکن تھیں۔ قیام پاکستان سے قبل مسلم لیگ یو پی (خواتین ونگ) کی جنرل سیکرٹری رہیں۔ قیام پاکستان کے بعد پاکستان مسلم لیگ کونسل کی رکن منتخب ہوئیں۔ صوبائی مسلم لیگ (مغربی پنجاب) کی نائب صدر بھی رہیں۔ آپ نے ۱۶، فروری ۱۹۹۸ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔ آپ کا شعری مجموعہ ''احساس لطیف'' کے نام سے شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات مشاہیر کراچی، کراچی، قرطاس، ۲۰۱۶ء ص ۱۵۶

www.urduchannel.in

سعدیہ گل

آپ اردو زبان کی ادیبہ اور شاعرہ تھیں۔ ۱۵، دسمبر ۱۹۷۶ء کو لیاقت پور (پنجاب) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام محمد امیر تھا۔ آپ کو زندگی نے زیادہ مہلت نہ دی اور آپ نوجوانی میں ۱۰، اپریل ۲۰۰۸ء کو لیاقت پور (پنجاب) میں وفات پا گئیں۔ آپ کو لیاقت پور (پنجاب) میں ہی دفن کیا گیا۔

www.bio-bibliography.com

www.urduchannel.in

سعیدہ احسن

آپ اردو زبان کی ادیبہ اور افسانہ نگار تھیں مولانا ظفر اقبال مرحوم کی دختر تھیں۔آپ رسالہ ''قندیل'' لاہور میں 'ساحرہ' کے قلمی نام سے افسانے لکھتی رہیں۔ ماہنامہ ''بتول'' لاہور کی مدیرہ بھی رہیں۔۲۴، دسمبر ۲۰۰۶ء کو لاہور میں وفات پائی اور تدفین بھی لاہور میں ہوئی۔آپ کی مطبوعہ کتب درج ذیل ہیں۔

۱۔شہرت کا شوق (افسانے)

۲۔عید کا جوڑا (افسانے)

۳۔ساحرہ کے افسانے (۲۰۰۷ء)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۰۱

www.urduchannel.in

سعیدہ صبا (احمد بی بی)

آپ اردو زبان کی نظم گو شاعرہ تھیں۔۱۲، مئی ۱۹۱۸ءکو پسرور میں چودھری غلام محمد کے گھر پیدا ہوئیں۔ چودھری محمد طفیل ایڈووکیٹ سے شادی ہوئی۔ ۲۷، دسمبر ۲۰۰۲ء کو لاہور میں وفات پائی اور ُرام کے، تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں تدفین ہوئی۔ آپ اردو کے معروف شاعر عبرت پسروری (۱۹۰۱ء۔۲۶ فروری ۱۹۸۷ء) کی ہمشیرہ تھیں۔ سعیدہ صبا کا کوئی شعری مجموعہ شائع نہیں ہوا البتہ عبرت پسروری کے مجموعۂ کلام ''آئینۂ عبرت'' کا آخری حصہ مرحومہ کے کلام پر مشتمل ہے۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۰۱

www.urduchannel.in

سعیدہ عروج مظہر (مظہر النساء)

آپ اردو زبان ادب کی ممتاز ناول نگار، شاعرہ، ادیبہ، مترجم اور نقاد تھیں۔ یکم جنوری ۱۹۲۲ء کو آپ حیدر آباد دکن (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام سیّد محمد مرتضےٰ حسین تھا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد آپ کی شادی اردو زبان کے ممتاز شاعر، ادیب، صحافی، افسانہ و ناول نگار حسن محمود عروج (۱۹۱۲ء۔ ۷دسمبر ۱۹۷۲ء) سے ہوئی۔ شادی کے بعد آپ مظہر النساء سے سعیدہ عروج مظہر ہو گئیں۔ آپ نے یوں تو اپنے جذبات کے اظہار کے لئے نظم و نثر دونوں کو وسیلۂ اظہار بنایا مگر نثر اور بالخصوص ناول میں آپ کا قلم زیادہ رواں رہا۔ آپ نے لکھنے کے ساتھ ساتھ فارسی زبان کی تدریس میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ ''اردو سائیکالوجی''، ''پاک پنچ'' اور ''طلسمات'' کراچی جیسے پرچوں کی مدیرہ بھی رہیں۔ ۲۵، مارچ ۱۹۷۸ء کو وفات پائی اور تدفین لیاقت آباد، کراچی میں ہوئی۔ آپ کے درج ذیل ناول شائع ہوئے۔

۱۔ اندھیرے اجالے

۲۔ ضیغم

۳۔ پل صراط

۴۔ نئی صبح

۵۔ شیریں

۶۔ افشاں

www.urduchannel.in

۷۔رخشاب

۸۔وحشتِ دل

۹۔عالیہ

۱۰۔دلکش دسترخوان

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ءص۲۰۲

www.urduchannel.in

سکینۃ النساء

آپ اردو زبان کی مصنفہ تھیں۔ ''خاتون'' کے قلمی نام سے مضامین لکھتی تھیں۔ ۱۸۹۲ء میں 'گولے کی' ضلع گجرات میں پیدا ہوئیں۔ آپ معروف اردو و فارسی شاعر، ادیب اور احمدی عالم، ظہور الدین اکمل (۲۵ مارچ ۱۸۸۱ء۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۶۶ء) کی اہلیہ اور نامور ادیب، صحافی اور ناول نگار شبلی بی کام (۲۷ جولائی ۱۹۱۴ء۔ ۵ فروری ۱۹۸۱ء) کی والدہ تھیں۔ آپ نے ۲۰ مئی ۱۹۶۹ء کو وفات پائی۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی پیروکار ہونے کی بنا پر احمدی قبرستان، ربوہ ضلع جھنگ میں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۰۲

www.urduchannel.in

سلمٰی تصدق حسین، بیگم

آپ اردو زبان کی شاعرہ ہونے کے ساتھ ساتھ معروف سیاسی وسماجی خاتون راہنما بھی تھیں۔آپ ۱۱، اگست ۱۹۰۸ء کو گکھڑ (تحصیل وزیرآباد) میں میاں فضل الٰہی بیدل کے گھر پیدا ہوئیں۔جدید اردو نظم کے بانی ڈاکٹر تصدق حسین خالد (۱۲، جنوری ۱۹۰۱ء۔۱۳، مارچ ۱۹۷۱ء) سے آپ کی شادی ہوئی۔آپ نے جسٹس اسلم ریاض حسین جیسے فرزند کو جنم دیا۔آپ نے تحریکِ پاکستان میں ایک خاتون راہنما کے طور پر حصہ لیا۔۱۹۴۶ء سے ۱۹۵۴ء تک رکن پنجاب اسمبلی رہیں۔پنجاب مسلم لیگ کی صدر بھی رہیں۔علاوہ ازیں آپ نے مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن (۱۹۵۶ء) کی حیثیت سے بھی کام کیا اور نائب وزیر محنت مغربی پاکستان کے عہدے پر فائز رہیں۔اقوام متحدہ جانے والے پاکستان کے پہلے وفد کی رکن تھیں۔کئی سماجی تنظیموں کی سرپرست اور وفاقی مجلس شوریٰ کی ممبر رہیں۔

تحریکِ پاکستان میں خدمات پر آپ کو گولڈ میڈل (۱۹۸۷ء) دیا گیا۔اس کے علاوہ آپ کو تمغۂ قائد اعظم (۱۹۷۷ء) اور آل پاکستان یونائیٹڈ ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔آپ نے ۷، اگست ۱۹۹۵ء کو لاہور میں وفات پائی اور دارالعلوم اسلامیہ، شادمان لنک روڈ، لاہور میں تدفین ہوئی۔آپ کا واحد مجموعۂ کلام ''گل ہائے رنگارنگ'' کے نام سے شائع ہوا۔

عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل کراچی، ورثہ، ۲۰۱۱ء ص ۷۶۶

www.urduchannel.in

سلمیٰ زمن (امِ سلمیٰ)

آپ اردو وانگریزی زبان کی مصنفہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ممتاز ماہرہ تعلیم بھی تھیں۔آپ نے بچوں کے لئے بھی کئی کتابچے تحریر کئے۔۱۹۲۴ء کو فیض آباد (یو پی۔بھارت) میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد کا نام فیاض علی (۱۸۹۵ء۔۷،اپریل ۱۹۵۹ء) تھا جو اوّلین اٹارنی جنرل آف پاکستان اور ناول نگار تھے۔ام سلمی جب اردو ادب کے ایک ممتاز طنز ومزاح نگار اور صحافی مختار زمن (۲۱ فروری ۱۹۲۴ء۔۲ جولائی ۲۰۰۳ء) کے نکاح میں آئیں تو وہ سلمی زمن کہلانے لگیں۔ایک عمر درس وتدریس سے وابستہ رہیں اور سر سیّد گرلز کالج ناظم آباد، کراچی سے بطور پرنسپل ریٹائر ہوئیں۔۲۴،اکتوبر ۲۰۰۵ء کو کراچی میں وفات پائی اور کراچی میں ہی دفن ہوئیں۔آپ کی شائع شدہ کتب وکتابچے درج ذیل ہیں:

۱۔ Banners of Unfurled (پاکستان کی تعلیمی اصلاحات پر لکھی گئی۔۱۹۸۱ء)

۲۔پاکستان کی کہانی (کتابچہ)

۳۔قرآنی قصے (کتابچہ)

۴۔مزے مزے کی کہانیاں (کتابچہ)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۰۴

www.urduchannel.in

سلمیٰ کنول

آپ اردو زبان کی معروف ادیبہ اور افسانہ و ناول نگار تھیں۔ ۱۹۳۵ء میں لاہور میں پیدا ہوئیں۔ والد کا نام میاں معراج دین تھا۔ سلمیٰ کنول نے ۳۱، مارچ ۲۰۰۵ء کو لاہور میں وفات پائی اور یہیں دفن ہوئیں۔ آپ کچھ عرصہ ماہنامہ ''آنچل'' کراچی کی اعزازی مدیرہ بھی رہیں۔ آپ نے ۲۷ ناول تحریر کیے جن میں سے کچھ ذیل میں دیئے جا رہے ہیں:

۱۔ عندلیب

۲۔ صدف

۳۔ چپکے سے بہار آجائے

۴۔ صبا

۵۔ لالہ

۶۔ اس دیوانگی میں

۷۔ دل اک کشکول

۸۔ عروج

۹۔ سہاگن

۱۰۔ اجالا

۱۱۔ بے درد

www.urduchannel.in

۱۲۔سنگسار

۱۳۔بے مثال

۱۴۔لکیریں

۱۵۔بے نام

۱۶۔دکھ سکھ

۱۷۔پتھر

روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ یکم اپریل ۲۰۰۵ء

www.urduchannel.in

سلمیٰ مسعود، پروفیسر

آپ اردوزبان کی افسانہ وناول نگار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک معروف ماہرہ تعلیم بھی تھیں۔۲۳، جولائی ۱۹۲۳ء کو گوجرانوالہ میں میر حسین بخش کے ہاں پیدا ہوئیں۔ایم اے اردو کرنے کے بعد محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کی۔کچھ عرصہ کراچی میں پڑھاتی رہیں تاہم زیادہ وقت راول پنڈی کے تعلیمی اداروں میں تعینات رہیں۔کشمیر روڈ راول پنڈی پر واقع تعلیمی ادارے سی بی (ایف جی) پرائمری سکول کی بانی پرنسپل تھیں۔آپ کی کوششوں سے یہ ادارہ ایف جی کالج فار ویمن بنا اور آپ ۲۵ سال تک اسی ادارے میں مختلف تدریسی وانتظامی خدمات انجام دیتی رہیں۔۱۹۸۳ء میں اسی کالج سے بطور پرنسپل ریٹائر ہوئیں۔آپ نامور ماہر تعلیم اور دانشور پروفیسر خواجہ مسعود کی شریک حیات تھیں۔آپ ۱۹۴۶ء میں خواجہ مسعود سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔آپ نے ۲۱، اپریل ۲۰۰۱ء کو اسلام آباد میں وفات پائی اور مرکزی قبرستان، اسلام آباد میں دفن ہوئیں۔آپ کا واحد افسانوی مجموعہ ''خانماں برباد'' کے نام سے ۱۹۹۳ء میں شائع ہوا جسے فکشن ہاؤس لاہور نے شائع کیا۔

روزنامہ جنگ، اسلام آباد، مورخہ ۲۲، اپریل، ۲۰ جولائی ۲۰۰۱ء

www.urduchannel.in

سومیہ کمال

آپ نوعمر شاعرہ تھیں اور نامساعد حالات کی وجہ سے اپنی والدہ کے ساتھ ایک سرکاری افسر کے گھر واقع اسلام آباد کے سرونٹ کوارٹر میں مقیم تھیں۔ آپ ۴، فروری ۱۹۹۵ء کو مٹھیال (ضلع اٹک) کے قریب واقع ایک دور افتادہ گاؤں سلمان آباد میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے فیس بک اکاؤنٹ پر آپ کی شاعری کی پوسٹس دیکھی جاسکتی ہیں۔ ۱۰ فروری ۲۰۱۶ء کو اسلام آباد میں زہریلی گولیاں کھا کر خودکشی کی۔ آپ کو اپنے آبائی گاؤں سلمان آباد میں دفن کیا گیا۔

معلومات از علی عمر عمیر، پنڈی گھیب (ضلع اٹک) بذریعہ فیس بک

www.urduchannel.in

شازیہ اویس

آپ اردو اور پنجابی زبان کی معروف شاعرہ تھیں جن کا انتقال ۱۵ مئی ۱۹۹۶ء کو لاہور میں ہوا۔ لاہور میں ہی آپ کی تجہیز و تکفین عمل میں آئی اور آپ کو وہیں سپردِ خاک کیا گیا۔ آپ کے بارے میں اس سے زائد معلومات مہیا نہیں ہو سکیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۱۱

www.urduchannel.in

شاہدہ احمد

آپ اردو زبان کی معروف ناول وافسانہ نگار اور براڈ کاسٹر تھیں۔ آپ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۹ء کو الہ آباد (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے عمر کا بیشتر حصہ برطانیہ میں گزارا جہاں وہ بی بی سی لندن سے بطور براڈ کاسٹر منسلک رہیں تاہم ابھی کچھ عرصے سے کراچی میں مقیم تھیں۔ آپ نے ۷، اپریل ۲۰۱۵ء کو کراچی میں وفات پائی۔ آپ ''سمن زار'' نامی ادبی تنظیم کی ناظم بھی رہیں۔ آپ ''آدرش'' کے نام سے معذور افراد کے لئے ایک رسالہ بھی نکالتی رہیں۔ آپ کی درج ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں:۔

۱۔ سپنے تیری یادوں کے (ناول)

۲۔ ہجرتوں کے بھنور (افسانے)

۳۔ بھنور میں چراغ (افسانے)

معلومات از عقیل عباس جعفری بذریعہ فیس بک

www.urduchannel.in

شاہدہ تبسم

آپ اردو زبان کی نامور شاعرہ وافسانہ نگار تھیں۔آپ آغا مسعود حسین کے میگزین ''ایکسپورٹ ٹرینڈ'' سے وابستہ رہیں اور سہ ماہی ''کولاژ'' کی نائب مدیرہ کے فرائض بھی انجام دیتی رہیں۔۲۴ جون ۲۰۱۵ء کو کراچی میں دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہوئیں۔آپ نے کچھ تنقیدی مضامین بھی تحریر کئے۔

روزنامہ ایکسپریس، کراچی مورخہ ۲۵ جون ۲۰۱۵ء ص ۲

www.urduchannel.in

شاہین حنیف رامے

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔ ۱۹۳۶ء میں پیدا ہوئیں۔ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے (۱۵، مارچ ۱۹۳۰ء۔ یکم جنوری ۲۰۰۶ء) کی اہلیہ تھیں جو خود بھی ایک نامور شاعر، ادیب، خطاط، صحافی اور سیاستدان تھے۔ شاہین حنیف رامے نے ۷، جنوری ۱۹۸۹ء کو لاہور میں وفات پائی۔ آپ کی تدفین گلبرگ، لاہور میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۱۴

www.urduchannel.in

شائستہ اکرام اللہ، بیگم، ڈاکٹر (شائستہ سہروردی)

آپ اردو اور انگریزی زبان کی ادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ تحریکِ پاکستان کی ایک متحرک رکن بھی تھیں۔ آپ کی ولادت ۲۲، جولائی ۱۹۱۵ء کو کلکتہ (بھارت) میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام سر حسان سہروردی تھا۔ حسان سہروردی برطانوی فوج میں افسر (لیفٹیننٹ کرنل، ڈاکٹر) تھے۔ حسان سہروردی بعد ازاں برطانوی وزیر ہند کے مشیر بھی رہے۔ شائستہ سہروردی نے لوریٹو ہاؤس کلکتہ یونی ورسٹی سے بی اے آنرز کیا۔ بعد ازاں اعلیٰ تعلیم کے لئے آپ سکول آف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈی (یونی ورسٹی آف لندن) چلی گئیں جہاں سے آپ نے ۱۹۴۰ء میں اردو ناول پر تحقیقی و تنقیدی مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اس طرح آپ نے اس یونی ورسٹی سے پی ایچ ڈی کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کا اعزاز حاصل کیا۔

۱۹۳۲ء میں آپ کا عقد محمد اکرام اللہ سے ہوا تو آپ شائستہ اکرام اللہ ہو گئیں۔ اکرام اللہ قیام پاکستان کے بعد پاکستان کے پہلے سیکریٹری خارجہ بنے۔ شادی سے قبل ہی شائستہ نے شائستہ اختر سہروردی کے نام سے افسانے لکھنے شروع کر دیئے تھے جو اس وقت کے ادبی پرچوں ہمایوں، ادبی دنیا، تہذیب نسواں اور عالمگیر میں شائع ہونے لگے۔ آپ اردن کے شہزادہ حسن اور سابق وزیر خارجہ بنگلہ دیش رحمان سبحان کی خوش دامن تھیں۔ آپ نے بھرپور سیاسی زندگی گزاری۔ آل انڈیا ویمن اسٹوڈنٹس فیڈریشن (۱۹۳۴ء) کی بانی رکن ہونے کے ساتھ ساتھ آپ رکن بنگال دستور ساز اسمبلی (۱۹۴۶ء)، رکن پاکستان دستور ساز اسمبلی (۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۳ء)،

www.urduchannel.in

سفیر پاکستان متعینہ مراکش (۱۹۶۴ء سے ۱۹۶۷ء) اور سیکرٹری خارجہ پاکستان جیسے اہم عہدوں پر کام کیا۔ آپ نے ۱۰، دسمبر ۲۰۰۰ء کو متحدہ عرب امارات میں وفات پائی اور مزار عبداللہ شاہ غازی کلفٹن کراچی کے احاطے میں دفن ہوئیں۔ آپ کو ۲۰۰۱ء میں نشانِ امتیاز کے اعزاز سے نوازا گیا۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ کوششِ ناتمام (افسانے)

۲۔ دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے

۳۔ Form Parda to Parliament

۴۔ پردے سے پارلیمنٹ تک

۵۔ Letters to Nina

۶۔ Behind the Veil

۷۔ Critical Survey of Development of Urdu Novel&Short Story

۱۔ شائستہ سہروردی، پردے سے پارلیمنٹ تک کراچی، آکسفرڈ یونی ورسٹی پریس، ۲۰۰۲ء ص متفرق

۲۔ www.wikipedia.com

www.urduchannel.in

شائستہ حبیب

آپ اردو اور پنجابی زبان کی نامور شاعرہ و ادیبہ، براڈ کاسٹر اور نیوز کاسٹر تھیں۔آپ ۱۸، نومبر ۱۹۴۶ء کو پورن نگر، ضلع سیالکوٹ میں حبیب کیفوی (۱۹۱۰ء۔۲۴، اپریل ۱۹۹۱ء) کے گھر پیدا ہوئیں جو ''کشمیر میں اردو'' جیسی مستند کتاب کے مصنف تھے۔آپ معروف مصنف ، سیاستدان ، چیئر مین اکادمی ادبیات اسلام آباد، فخر زمان کی اہلیہ تھیں۔آپ نے ایم اے اردو کیا اور ریڈیو پاکستان لاہور میں بطور سینئر پروڈیوسر کام کرتی رہیں۔آپ ۱۰، جون ۲۰۰۴ء کو لاہور میں فوت ہوئیں اور تدفین ماڈل ٹاؤن لاہور میں ہوئی۔درج ذیل کتب کی مصنفہ تھیں:

۱۔سورج پہ دستک (اردو شاعری۔۱۹۸۰ء)

۲۔میں، کپاہ تے چاننی (پنجابی شاعری۔۲۰۰۲ء)

۱۔ایم آر شاہد، لاہور میں مدفون مشاہیر (جلد دوئم)، لاہور، الفیصل ، ۲۰۰۸ء ص ۱۰۳

۲۔ڈاکٹر سلطانہ بخش، پاکستانی اہل قلم خواتین ، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۳ء ص ۱۰۳

www.urduchannel.in

شبنم شکیل

آپ اردو زبان کی معروف ادیبہ، شاعرہ اور معلّمہ تھیں۔ ۱۲ مارچ ۱۹۴۲ء کو مشہور شاعر وادیب سید عابد علی عابد (۱۷ ستمبر ۱۹۰۶ء۔ ۲۰ جنوری ۱۹۷۱ء) کے گھر واقع لاہور میں پیدا ہوئیں۔ عابد علی عابد کی دختر ہونے کی وجہ سے آپ کی پرورش خالصتاً ادبی ماحول میں ہوئی۔ آپ نے اسلامیہ کالج لاہور سے بی اے اور اورینٹل کالج لاہور سے ایم اے اردو کیا اور تدریس کے شعبے سے وابستہ ہو گئیں۔ کوئین میری کالج لاہور، لاہور کالج برائے خواتین لاہور، فیڈرل کالج اسلام آباد اور گورنمنٹ کالج راولپنڈی میں تدریسی فرائض انجام دیتی رہیں۔

۲ مارچ ۱۹۶۷ء کو آپ کی شادی ایک بیوروکریٹ سید شکیل احمد سے ہوئی۔ آپ کو ۲۰۰۴ء میں صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی سے نوازا گیا۔ آپ اپنی بیٹی کے ہاں کراچی گئی ہوئی تھیں اور وہیں ۲ مارچ ۲۰۱۳ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے جسدِ خاکی کو اسلام آباد منتقل کر کے ۳ مارچ ۲۰۱۳ء کو ایف الیون اسلام آباد کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ آپ کی نثری و شعری کتب درج ذیل ہیں:

۱۔ تنقیدی مضامین (۱۹۶۵ء)

۲۔ تقریب کچھ تو (کتب کی رونمائی پر لکھے گئے مضامین۔ ۲۰۰۳ء)

۳۔ نہ قفس نہ آشیانہ (افسانے۔ ۲۰۰۴ء)

۴۔ حسرت موہانی کا تغزل (زیر اشاعت)

www.urduchannel.in

۵۔خواتین کی شاعری (۱۹۴۷ء سے ۲۰۰۰ء) اور مشاعرے پر اس کے اثرات (مرتب۔۲۰۰۵ء)

۶۔آواز تو دیکھو (موسیقی سے متعلق)

۷۔شب زاد (شاعری۔۱۹۸۷ء)

۸۔اضطراب (شاعری۔۱۹۹۴ء)

۹۔مسافت رائیگاں تھی (شاعری۔۲۰۰۸ء)

۱۔روزنامہ جنگ، اسلام آباد، مورخہ ۳، مارچ ۲۰۱۳ء

۲۔روزنامہ اخبارِ خیبر، پشاور (سنڈے میگزین)، مورخہ ۲۹ دسمبر ۲۰۱۳ء

۳۔روزنامہ نوائے وقت، اسلام آباد، (ادبی صفحہ) مورخہ ۸ جنوری ۲۰۱۴ء

www.urduchannel.in

شعاع، سعیدہ بیگم

آپ پشتو زبان کی شاعرہ تھیں۔ ۵، جنوری ۱۹۲۵ء کو برہ خانخیل، ضلع مردان میں پیدا ہوئیں۔ والد کا نام محمد اسلم خان کمالی تھا۔ شعاع نے اپنے گھر پر انگریزی، اردو، پشتو اور عربی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ تحریک پاکستان سے بھی وابستہ رہیں۔ ۳، جنوری ۱۹۹۲ء کو وفات پائی اور برہ خانخیل ضلع مردان (صوبہ خیبر پختونخواہ) میں تدفین ہوئی۔

ڈاکٹر سلطانہ بخش، پاکستانی اہل قلم خواتین ، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۳ء ص ۱۷۱

www.urduchannel.in

شفیق بانو

آپ اردو زبان کی ممتاز ناول نگار تھیں۔آپ کے والد کا نام فدا حسین تھا۔آپ تخمیناً ۱۹۰۱ء میں پیدا ہوئیں۔۳۰، مارچ ۱۹۸۱ء کو لاہور میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور تدفین قبرستان میانی صاحب، لاہور میں ہوئی۔آپ کے درج ذیل ناول شائع ہو چکے ہیں۔

۱۔سہارا

۲۔کشمکش

۳۔دلِ وحشی

۴۔آتش فشاں

۵۔باغی لڑکی

۶۔نبیلا

۷۔ریت کے محل

ایم آر شاہد، لاہور میں مدفون مشاہیر (جلد دوئم)، لاہور، الفیصل، ۲۰۰۸ء ص ۱۱۶

www.urduchannel.in

شمس النہار محمود، بیگم

آپ اردو زبان کی مصنفہ، ماہرہ تعلیم، صحافی اور سیاستدان تھیں۔ آپ ۱۹۰۸ء کو نواکھلی مشرقی پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئیں۔ آپ بنگال کی پہلی خاتون گریجویٹ تھیں۔ آپ نے عملی طور پر سیاست میں حصہ لیا۔ ممبر سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی آل انڈیا ویمن کانفرنس مسلم لیگ اور مشیر دستوری کمیشن (۱۹۶۰ء) جیسے اہم عہدوں پر فائز رہیں۔ ۱۹۶۲ء میں رکن اسمبلی منتخب ہوئیں۔ صدر آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن (اپوا) مشرقی پاکستان کے عہدے پر بھی فائز رہیں۔ لیڈی بریبرن کالج کلکتہ میں پروفیسری بھی کی۔ ۱۰، اپریل ۱۹۶۴ء کو وفات پائی اور زمپورہ، ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) میں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۲۳

www.urduchannel.in

شمیم جالندھری، بیگم (شمیم افزا)

آپ اردو زبان کی ممتاز شاعرہ اور ادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ تحریکِ پاکستان کی ایک سرگرم کارکن بھی تھیں۔ آپ یکم جنوری ۱۹۱۲ء کو جالندھر (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام چودھری شرف الدین تھا اور وہ پیشے کے لحاظ سے ڈاکٹر تھے۔ شمیم بیگم ۱۹۳۷ء میں سیکرٹری جنرل مسلم لیگ (خواتین) جالندھر کے عہدے پر بھی فائز رہیں۔ تحریک پاکستان میں خدمات پر ۱۹۹۰ء میں آپ کو گولڈ میڈل عطا کیا گیا۔

آپ ۱۹۴۰ء سے ۱۹۴۷ء تک مجلّہ "فردوس" جالندھر (بھارت) کی مدیرہ بھی رہیں۔ آپ نے ۲۹ مئی ۱۹۹۳ء کو لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین بھی لاہور میں ہوئی۔ آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔ تحریکِ پاکستان میں خواتین کا کردار

۲۔ تعمیر پاکستان میں خواتین کا حصہ

۳۔ سقوطِ آزادی سے حصولِ آزادی تک

۴۔ ڈاکٹر فرید بخش مرحوم

۵۔ گرداب (افسانے)

۶۔ نوائے سروش (نظمیں)

۷۔ پہلا انسان

www.urduchannel.in

۸۔سوزِ پیہم (شاعری)

۹۔اشکِ شمع (شاعری)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیاتِ اہلِ قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۲۴

www.urduchannel.in

شمیم سلطانہ

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔۱۲، مئی ۱۹۳۲ء کو لدھیانہ (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کا تعلق ہندوستان کے راجپوت خاندان سے تھا۔آپ کے والد کا نام فیروزالدین راجپوت تھا۔قیام پاکستان کے بعد آپ کا خاندان ڈیرہ غازی خان (پنجاب) میں منتقل ہوا۔آپ نے ۱۹، جون ۱۹۹۸ء کو ڈیرہ غازی خان (پنجاب) میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

www.bio-bibliography.com

www.urduchannel.in

شمیم فاطمہ

آپ اردو زبان کی ادیبہ و مصنفہ تھیں۔ عبدالصمد قریشی علیگ سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔ ڈیرہ غازی خان (پنجاب) سے جاری ہونے والے رسالے ''خاتون'' کی مدیرہ رہیں۔ مزید برآں آپ اخبار'' پاک سرزمین'' کی مدیر اعلیٰ بھی رہیں۔ آپ نے ۲۸، جولائی ۱۹۹۷ء کو اسلام آباد میں وفات پائی اور مرکزی قبرستان اسلام آباد میں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۲۵

www.urduchannel.in

شمیم نسرین (رفیعہ حق)

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔یکم جنوری ۱۹۲۵ء کو عظیم آباد (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔آپ کی شادی انوار الحق سے ہوئی جس سے بیٹا اعجاز الحق اعجاز اور بیٹی شہناز پروین (افسانہ نگار) پیدا ہوئیں۔شمیم نسرین کا شعری مجموعہ ''خوابوں کے ویرانے'' ۱۹۹۹ء میں شائع ہوا۔ آپ نے ۲۲ جولائی ۲۰۰۹ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

www.urduchannel.in

شہلا ضیاء

آپ بنیادی طور پر ایڈووکیٹ تھیں اور خواتین کے حقوق کی جنگ لڑنے والی ایک نڈر کارکن کے طور پر آپ نے شہرت پائی تاہم انگریزی زبان کی لکھاری بھی تھیں۔ آپ نے ۱۲، فروری ۱۹۴۷ء کو تحریک پاکستان کے ایک ممتاز رہنما محمود علی خان اور معروف ماہرہ تعلیم و مصنفہ ڈاکٹر ستنام محمود ((۱۶، اکتوبر ۱۹۱۹ء۔ ۲۲، اکتوبر ۱۹۹۵ء)) کے ہاں جنم لیا۔ قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ کی شادی ضیاء الدین احمد سے ہوئی۔ عورتوں کے حقوق کی جنگ لڑنے کے لئے شہلا نے ''لیگل ایڈ سنٹر''، ''ویمن ایکشن فورم'' اور ''عورت فاؤنڈیشن'' جیسی تنظیمیں بنائیں۔ فروری ۱۹۸۳ء میں قانون شہادت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے آپ نے گرفتاری دی۔

آپ نے ربع صدی سے زائد عرصہ عورتوں کے حقوق کی جنگ لڑی۔ آپ کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا تھیں اور ۱۰، مارچ ۲۰۰۵ء کو اس مرض کے ہاتھوں موت کے منہ میں چلی گئیں۔ آپ کا انتقال لاہور میں ہوا لیکن تدفین مرکزی قبرستان ایچ ایٹ اسلام آباد میں ہوئی۔ حکومت پاکستان نے ۱۴، اگست ۲۰۰۵ء کو (بعد از وفات) آپ کو ستارۂ امتیاز سے نوازا۔ آپ درج ذیل کتب کی مصنفہ تھیں:

۱۔ Legal Literacy in Pakistan

۲۔ Public Interest Litigation

عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل، کراچی، ورثہ ۲۰۱۱ء ص ۹۴۴

www.urduchannel.in

شہناز بٹ

آپ اردو زبان کی معروف ادیبہ اور ناول وافسانہ نگار تھیں۔آپ نے بچوں کے لئے بھی بہت لکھا۔۱۰،اکتوبر ۱۹۵۰ء کو لاہور میں پیدا ہوئیں۔بنیادی تعلیم سے فراغت کے بعد ابوالکمال شیخ کی زوجیت میں آئیں۔۱۸،نومبر ۱۹۹۶ءکولاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین بھی لاہور میں ہی کی گئی۔آپ نے اپنی زندگی میں درج ذیل ناول تحریر کئے جو کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔

۱۔شازی (۱۹۷۲ء)

۲۔پارہ (۱۹۷۴ء)

ڈاکٹرمحمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۲۲۹

www.urduchannel.in

صالحہ سلطانہ

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔آپ کا تعلق کراچی سے تھا۔نسیم احمد قریشی کے گھر پیدا ہوئیں۔۱۰، مارچ ۲۰۱۴ء کو کراچی میں پُر اسرار طور پر وفات پائی۔آپ کی تدفین گلشن اقبال کراچی میں کی گئی۔آپ معروف شاعرہ سراج المنیر تسنیم کی بہن تھیں۔دونوں بہنیں گھر میں اکیلی رہتی تھیں۔کراچی پولیس نے ۱۱، مارچ ۲۰۱۴ء کو دونوں بہنوں کی نعشیں ان کے گھر سے نکالیں۔

آپ کی شعری کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔وادی پھولوں کی

۲۔سرو وچنار کا موسم

روزنامہ، جنگ، کراچی، مورخہ ۱۲ مارچ، ۲۰۱۴ء

www.urduchannel.in

صائمہ خیری

آپ اردو زبان کی شاعرہ اور ایک بہترین ماہرۂ نفسیات تھیں۔ ۲۳، دسمبر ۱۹۴۴ء کو دہلی میں پیدا ہوئیں۔ آپ معروف ادیب و محقق مولانا رازق الخیری (۱۹۰۰ء-۲۴ دسمبر ۱۹۷۹ء) اور ادیبہ وافسانہ نگار آمنہ نازلی (۱۹۱۴ء-۲ فروری ۱۹۹۳ء) کی بیٹی تھیں۔ آپ کو شروع دن سے شعر وادب سے دلچسپی تھی۔ شعر گوئی کے ساتھ ساتھ آپ نے ماہنامہ ''عصمت'' کراچی کی ادارت بھی سنبھالے رکھی۔ ۲۴ مئی ۱۹۹۸ء کو کراچی میں آپ کا انتقال ہوا اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کا واحد مجموعۂ کلام ''میری نظمیں میرے گیت'' کے نام سے ۱۹۸۶ء میں شائع ہوا جسے علامہ راشد الخیری اکیڈمی کراچی نے شائع کیا۔

ماہنامہ، ہندوستانی ادب، حیدرآباد، ہندوستان، جنوری تا مارچ ۱۹۶۸ء ص ۱۵

www.urduchannel.in

صدیقہ ارمان، ڈاکٹر

آپ اردو زبان کی ادیبہ اور محقق تھیں۔ ۳، جنوری ۱۹۴۱ء کو آگرہ (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ قیام پاکستان کے بعد آپ نے کراچی میں سکونت اختیار کی۔ گورنمنٹ کالج برائے طالبات، سعود آباد کراچی میں درس وتدریس کے فرائض انجام دیتی رہیں۔ جامعہ کراچی میں صدر شعبۂ اردو کے عہدہ پر فائز رہیں۔ آپ نے ۱۶، اکتوبر ۲۰۰۷ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ نواب محسن الملک

۲۔ سروش سدرہ (۱۹۸۴ء) تالیف

۳۔ صد خلش (۱۹۸۷ء) تالیف

۴۔ بادہ امروز (۱۹۹۰ء) تالیف

۵۔ کلیات ممنون (۱۹۹۶ء) تالیف

۶۔ سر سید تحریک کا ردعمل (۱۹۹۹ء)

۷۔ تحریک قلم (۲۰۰۲ء)

۸۔ مخزن ادب (۲۰۰۲ء) تالیف

www.bio-bibliography.com

www.urduchannel.in

صغیرہ بانو شیریں

آپ اردو زبان کی نامور صحافی اور ادیبہ تھیں۔ آپ کا تعلق دہلی کے سیّد گھرانے سے تھا۔ آپ معروف ادیب وصحافی ملا واحدی (۱۷مئی ۱۸۸۸ء۔۲۲،اگست ۱۹۷۶ء) کی نواسی تھیں۔ ماہنامہ اردو ڈائجسٹ میں آپ نے ''مشورہ حاضر ہے'' کے نام سے ۲۵ سال تک لکھا۔ آپ نے بچوں کے لئے سینکڑوں کہانیاں لکھیں جنہیں شیخ غلام علی اینڈ سنز نے شائع کیا۔ آپ روزنامہ ''دنیا'' کے لئے کالم بھی لکھتی تھیں۔ روحانیت سے آپ کو دلی لگاؤ تھا اور آپ سرفراز شاہ صاحب کی معتقد تھیں۔ آپ نے ۱۰، اکتوبر ۲۰۱۴ء کو لاہور میں وفات پائی اور ۱۱، اکتوبر کو لاہور میں ہی دفن ہوئیں۔

۱۔ معلومات از عقیل عباس جعفری بذریعہ فیس بک

۲۔ روزنامہ، دنیا، لاہور (خصوصی ایڈیشن وفیات اہل قلم) مورخہ ۳۰ دسمبر ۲۰۱۴ء

www.urduchannel.in

صفیہ بانو، پروفیسر

آپ اردو زبان کی ممتاز محقق، مؤرخ اور ادیبہ تھیں۔ ۱۹۲۸ء میں آپ کی ولادت ہوئی۔ عملی زندگی کا آغاز درس وتدریس سے کیا۔ جولائی ۲۰۰۲ء میں کراچی شہر میں آپ کی وفات ہوئی اور کراچی میں دفن ہوئیں۔ آپ نے درج ذیل کتب تصنیف کیں:

۱۔ انجمن پنجاب: تاریخ وخدمات (پی ایچ ڈی مقالہ)

۲۔ امیرانِ تالپور کا عہد

۳۔ بنیامین اور ابنِ سعود

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۴۰

www.urduchannel.in

صفیہ شمیم ملیح آبادی

آپ اردو زبان کی نامور شاعرہ تھیں۔۲۷مارچ ۱۹۲۰ء کو ملیح آباد، اترپردیش (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔آپ کا تعلق ایک علمی وادبی گھرانے سے تھا۔آپ کے مورث اعلی فقیر محمد خان گویا سے لے کر آپ کے پرنانا نواب محمد احمد خان (تعلقہ دار کسمنڈی) اور نانا بشیر احمد خان (تعلقہ دار ملیح آباد) تک کوئی بزرگ ایسا نہ تھا جو صاحب دیوان شاعر نہ ہو۔نامور شاعر جوش ملیح آبادی (۵دسمبر۱۸۹۴ء۔۲۲فروری۱۹۸۲ء) آپ کے ماموں تھے۔

صفیہ شمیم زیادہ تر لکھنو میں رہیں۔ابتدائی تعلیم مسلم گرلز سکول سے حاصل کرنے کے بعد گھر پر علمی شوق پورا کیا۔۱۰،سال کی عمر میں شعر کہنا شروع کیا۔قیام پاکستان کے بعد اپنے خاوند کے ہمراہ راول پنڈی میں سکونت اختیار کی۔آپ ادبی جریدے ''صبحِ نو'' کی مدیرہ اور ''پاسبان'' کی نائب مدیرہ رہیں۔آزاد انصاری (۱۲،اکتوبر۱۸۷۱ء۔۱۹۴۲ء) سے آپ کو تلمذ حاصل رہا۔آپ نے ۲۰ستمبر ۲۰۰۸ء کو راول پنڈی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔گریۂ تبسم

۲۔آہنگ شمیم

۳۔نوائے حجاز (نعتیہ کلام)

محمد شمس الحق، پیمانۂ غزل، (جلد دوم) اسلام آباد،نیشنل بک فاؤنڈیشن ۲۰۰۹ء ص۱۰۹

www.urduchannel.in

صفیہ صدیقی

آپ اردو زبان کی ممتاز افسانہ و ناول نگار تھیں۔ یکم جنوری ۱۹۳۵ء کو، نگرام، ضلع لکھنو (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ نامور ادیب ابن صفی (۲۶ جولائی ۱۹۲۸ء۔ ۲۶ جولائی ۱۹۸۰ء) کی اہلیہ آپ کی سگی بہن تھیں۔ شاعر محمد مکین احسن کلیم (۱۵، نومبر ۱۹۲۳ء۔ ۱۱، دسمبر ۱۹۷۶ء) آپ کے بھائی تھے۔ قیام پاکستان کے بعد پاکستان آئیں۔ کافی عرصے سے لندن (برطانیہ) میں مقیم تھیں۔ ۲۸ نومبر ۲۰۱۲ء کو لندن میں وفات پائی۔ آپ کی مطبوعہ تصانیف درج ذیل ہیں۔

۱۔ پہلی نسل کا گناہ (افسانے۔ ۱۹۹۰ء)

۲۔ چاند کی تلاش (افسانے۔ ۱۹۹۴ء)

۳۔ چھوٹی سی بات (افسانے۔ ۲۰۰۱ء)

۴۔ بدلتے زمانے (افسانے)

۵۔ وادیٔ غربت میں (ناول۔ ۲۰۰۴ء)

۶۔ بکھرتے لوگ (افسانے۔ ۲۰۰۶ء)

ماہنامہ، قومی زبان، کراچی، مجلس ترقی اردو، مئی، ۲۰۱۳ء ص ۷۵

www.urduchannel.in

طاہرہ آغا اعجاز حسین، بیگم

آپ صوبہ سندھ کی ممتاز سیاسی وسماجی شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان کی مصنفہ بھی تھیں۔ ۱۵، جولائی ۱۹۱۸ء کو حیدر آباد (سندھ) میں آغا محمد اسحاق (مجسٹریٹ) کے ہاں پیدا ہوئیں۔ آغا اعجاز حسین ایڈوکیٹ سے شادی ہوئی۔ آپ رکن سندھ اسمبلی (۱۹۵۳ء)، مشیر تعلیم صوبہ سندھ اور رکن مغربی پاکستان اسمبلی (۱۹۵۶ء) رہیں۔

آپ سیکرٹری اپوا صوبہ سندھ، نائب صدر مسلم لیگ صوبہ سندھ اور ڈائریکٹر پاکستان انڈسٹریز فیڈریشن کے عہدوں پر بھی فائز رہیں۔ آپ نے ۷، مارچ ۲۰۰۰ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ Our Pakistan

۲۔ Quaid-e-Azam Jinnah

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات مشاہیر کراچی، کراچی، قرطاس، ۲۰۱۶ء ص ۱۵۴

www.urduchannel.in

طاہرہ سوز (طاہرہ حمید)

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔ ۲۰، اگست ۱۹۵۴ء کو ڈیرہ غازی خان (پنجاب) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام میاں محمد عمر شہباز تھا۔ آپ نے ۲۰۰۷ء میں ڈیرہ غازی خان میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

www.bio-bibliography.com

www.urduchannel.in

طاہرہ نگہت نیئر ڈاکٹر پروفیسر

آپ اردو زبان کی ادیبہ، شاعرہ، مترجم اور ماہرہ تعلیم تھیں۔ آپ نے جامعہ کراچی سے اردو نظم پر پی ایچ ڈی کی۔ بعدازاں درس وتدریس سے وابستہ ہوگئیں اور پاکستان کے علاوہ نیپال یونی ورسٹی میں بھی تدریس کے فرائض انجام دیتی رہیں۔ حکومت نیپال نے پاکستان اور نیپال کے مابین ادبی وسماجی تعلقات کے فروغ پر آپ کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں آپ کو ۲۰۱۰ء میں ''مہاکوی پرشاد کوٹا سنچری ایوارڈ'' سے نوازا۔

آپ کو نیپالی زبان پر بھی عبور حاصل تھا۔ آپ نے معروف ادیب بریگیڈیئر صدیق سالک (۶ ستمبر ۱۹۳۵ء۔ ۱۷، اگست ۱۹۸۸ء) کے ناول ''پریشر ککر'' اور اردو ادب کے چند منتخب افسانوں کا نیپالی زبان میں ترجمہ بھی کیا۔ علاوہ ازیں آپ نے کئی نیپالی تخلیقات کو اردو کے قالب میں بھی ڈھالا۔ آپ نے ۲۰، جولائی ۲۰۱۲ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

روزنامہ، ایکسپریس، کراچی ۲۵ جولائی ۲۰۱۲ء ص ۲

www.urduchannel.in

طاہرہ واسطی

آپ پاکستان ٹیلی ویژن کی معروف اداکارہ اور اردو زبان کی مصنفہ تھیں۔ ۱۹۴۴ء کو سرگودھا میں پیدا ہوئیں۔ ۱۹۶۸ء میں پاکستان ٹیلی ویژن پر سعادت حسن منٹو کے ناول سے ماخوذ ڈرامے ''جیب کترا'' سے اداکاری کا آغاز کیا۔ آپ کی شادی انگریزی نیوز کاسٹر اور اداکار رضوان واسطی (۱۹۳۸ء۔۲۴ جنوری ۲۰۱۱ء) سے ہوئی۔ آپ کی بیٹی لیلی واسطی نے بھی اداکاری کے میدان میں جوہر دکھائے۔

آپ کی وجۂ شہرت اداکاری تھی لیکن آپ نے کچھ ڈرامے خود بھی تحریر کئے۔ معروف ٹی وی پروڈیوسر قاسم جلالی کے مطابق طاہرہ واسطی سائنس فکشن پر بہت اچھا لکھتی تھیں۔ آپ کے لکھے ہوئے ڈراموں میں کالی دیمک (ایڈز کے حوالے سے)، گہوارہ اور نیا گلاب نے کافی شہرت حاصل کی۔ آپ کی لکھی ہوئی پہلی کہانی اس وقت شائع ہوئی جب آپ کی عمر صرف سولہ برس تھی۔ آپ نے ۱۱، مارچ ۲۰۱۲ء کو کراچی میں وفات پائی ورڈیفنس کراچی میں دفن ہوئیں۔

روزنامہ، نئی بات، کراچی، مورخہ ۱۲، مارچ ۲۰۱۲ء

www.urduchannel.in

عابدہ سلطانہ،شہزادی

آپ ریاست بھوپال کی شہزادی تھیں۔انگریزی زبان کی مصنفہ ہونے کے ساتھ ساتھ سکوائش اور پولو کی ممتاز کھلاڑی تھیں۔آپ آل انڈیا ویمن سکوائش چمپئن رہیں۔آپ کو شکار کا بھی شوق تھا۔۲۸،اگست ۱۹۱۳ء کو بھوپال (بھارت) میں نواب حمیداللہ خاں والئ بھوپال کے ہاں پیدا ہوئیں۔آپ سابق سیکرٹری خارجہ پاکستان اور چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ شہر یار خان کی والدہ تھیں۔

آپ نے ایک بھرپور زندگی گزاری۔چانسلر چیمبر آف پرنس،چیف سیکرٹری ریاست بھوپال اور بھوپال کی کابینہ کی صدر اور برازیل میں پاکستان کی سفیر کے عہدے پر متعین رہیں۔ آپ نے ۱۱ مئی ۲۰۰۲ء کو کراچی میں وفات پائی اور بھوپال ہاؤس،ملیر کراچی میں دفن ہوئیں۔ آپ کی کتاب Memories of Rebel کے نام سے شائع ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ،وفیات مشاہیر کراچی،کراچی، قرطاس،۲۰۱۶ء ص ۱۹۱

www.urduchannel.in

عائشہ جمال

آپ اردو زبان کی ادیبہ اور افسانہ و ناول نگار تھیں۔ آپ کا تعلق ایک علمی گھرانے سے تھا۔ معروف کہانی نویس ہاجرہ مسرور (۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء۔ ۱۵ ستمبر ۲۰۱۲ء) اور افسانہ و ناول نگار خدیجہ مستور (۱۱، دسمبر ۱۹۲۷ء۔ ۲۶ جولائی ۱۹۸۲ء) آپ کی بہنیں تھیں۔ آپ نے ۱۳، نومبر ۱۹۹۰ء کو لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین قبرستان کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ میں ہوئی۔ آپ نے ویسے تو بہت لکھا مگر آپ کا صرف ایک ناول ''امینہ'' کے نام سے شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۲۶۲

www.urduchannel.in

عذرا عزمی (سیّدہ صالحہ زیدی)

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔ ۱۹۳۲ء میں مراد آباد (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام سید عسکری حسن زیدی تھا۔ عذرا نے میٹرک مراد آباد سے کیا۔ ۱۹۴۷ء میں آپ کی شادی سید رضوان حسن زیدی (رضوان عزمی) سے ہوگئی۔ اسی نسبت سے آپ نے اپنا قلمی نام عذرا عزمی رکھ کیا۔ ۱۹۵۰ء میں عذرا اپنے شوہر کے ساتھ کراچی آ گئیں۔ رضوان عزمی انٹیلی جنس کے محکمے میں ملازمت کرتے تھے۔ ۱۹۶۷ء میں رضوان عزمی کا تبادلہ اسلام آباد ہوا تو عذرا بھی اسلام آباد منتقل ہوگیئں اور زندگی کا بقیہ حصہ یہیں گزرا۔

عذرا کو بچپن سے شعر گوئی کا شوق تھا تاہم شادی کے بعد جب کراچی منتقل ہوئیں تو باقاعدگی سے لکھنا شروع کیا۔ آپ کی تخلیقات روزنامہ ''جنگ'' اور ''نوائے وقت'' میں شائع ہوتی رہیں۔ بانو، چلمن، حور، زیب النسا اور خواتین مشرق جیسے رسالوں میں بھی آپ کا کلام تواتر سے شائع ہوتا رہا۔ اسلام آباد منتقلی کے بعد آپ ''بزم خواتین'' کی سرگرمیوں میں حصہ لیتی رہیں۔ آپ ۲۱، جنوری ۱۹۹۴ء کو اسلام آباد میں فوت ہوئیں اور قبرستان ایچ ۸، اسلام آباد میں دفن ہوئیں۔ آپ کی کتاب ''لمعات تطہیر'' کے نام سے ۱۹۹۴ء میں شائع ہوئی جس میں چودہ مخدرات عصمت کے حالات درج ہیں اور آخر میں آپ کی چند نعتیں اور مناقب شامل ہیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، تنہائیاں بولتی ہیں، اسلام آباد نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۲ء ص ۳۵۰

www.urduchannel.in

عصمت آراء گل

آپ اردو اور ہندکو زبان کی شاعرہ و ادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین ماہرہ تعلیم اور اصول پسند سیاست دان بھی تھیں۔ آپ کا تعلق ایبٹ آباد سے تھا۔ آپ عثمانیہ گرلز سکول و کالج ایبٹ آباد کی پرنسپل بھی رہیں۔ ۱۹۸۵ء میں صوبہ سرحد (موجودہ خیبر پختون خواہ) اسمبلی کی رکن رہیں۔ آپ نے ۱۱ اور ۱۲، نومبر کی درمیانی شب ۲۰۰۰ء میں ایبٹ آباد میں وفات پائی اور آپ کی تدفین بھی ایبٹ آباد میں ہوئی۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ جھلک (اردو شاعری)

۲۔ جلوہ (اردو شاعری۔ ۱۹۹۷ء)

۳۔ حال دلاں دے (ہندکو شاعری۔ ۱۹۹۹ء)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۰۳

www.urduchannel.in

عطیہ خلیل عرب، ڈاکٹر

آپ اردو، فارسی اور عربی زبان کی شاعرہ، ادیبہ اور عالمہ تھیں۔ آپ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۵ء کو لکھنو (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد علامہ خلیل بن محمد عرب، عربی زبان کے مستند عالم تھے۔ آپ علامہ خلیل عرب کی سب سے چھوٹی بیٹی اور معروف عالم محمد ابن خلیل عرب، معروف مصنفہ رقیہ خلیل عرب (۱۹۱۶ء۔۲۱ دسمبر ۱۹۸۰ء) کی بہن تھیں۔ پانچ سال کی عمر میں والدہ سے ناظرہ قرآن ختم کر لینے کے بعد آپ نے اپنے والد سے قرآن و حدیث اور عربی زبان وادب کی تعلیم لینا شروع کی۔

قیام پاکستان کے بعد ۱۳، سال کی عمر میں خاندان کے ہمراہ کراچی آگئیں۔ آپ کی پہلی شادی افتخار عظیمی (شاعر) سے ہوئی جن سے آپ کی بیٹی نائلہ جعفری (ڈرامہ نگار) پیدا ہوئی مگر افتخار عظیمی سے آپ کا نباہ نہ ہو سکا۔ دوسری شادی سید محمد اویس (وفات ۱۹۹۹ء) سے ہوئی جو کراچی میں ایڈیشنل کمشنر تھے۔ سید محمد اویس سے آپ کے دو بیٹے عمران اویس اور حسان اویس پیدا ہوئے۔ تین بچوں کے ہوتے ہوئے عطیہ نے اپنا تعلیمی سفر جاری رکھا۔ میٹرک، ایف اے اور بی اے آپ نے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔

دوران تعلیم (۱۸، سال کی عمر میں) ریڈیو پاکستان کراچی کی عربی سروس میں کام کرنے لگیں اور ۱۲، سال تک یہ خدمت انجام دیتی رہیں۔ آپ عربی سروس کی پروگرام مینیجر بھی رہیں۔ پاکستان ٹیلی ویژن پر آپ کی تقاریر نشر ہوتی رہیں اور آپ نے پی ٹی وی پر بحیثیت میزبان

www.urduchannel.in

بہت سی علمی شخصیات کے انٹرویوز بھی ریکارڈ کرائے۔

جامعہ کراچی سے ایم اے عربی میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور وہیں بحیثیت لیکچرر اسلامی علوم تعینات ہوگئیں۔ بعدازاں سعودی عرب چلی گئیں اور وہاں درس وتدریس سے منسلک رہنے کے ساتھ ساتھ اپنے تحقیقی مقالے پر بھی کام کرتی رہیں۔ آپ نے سعودی عرب کے علاوہ مصر، شام، اردن اور انگلینڈ کے مطالعاتی دورے بھی کئے۔ آپ کے تحقیقی مقالے کا موضوع تھا۔

"Role of women in ancient arabic poetry before Islam"

سعودی عرب سے واپسی پر جامعہ کراچی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری لی اور اپنے بھائی محمد ابن خلیل عرب اور اپنی بڑی بہن رقیہ خلیل عرب کی طرح عربی زبان پر مکمل عبور حاصل کرلیا۔ جامعہ کراچی میں طویل عرصہ پڑھاتی رہیں اور شعبہ عربی جامعہ کراچی کی سربراہ کے طور پر بھی کام کرتی رہیں۔ آپ جنرل ضیاءالحق کے دورحکومت میں حجرہ کمیٹی کی ممبر بھی رہیں۔

جامعہ کراچی سے ریٹائرمنٹ کے بعد ۲۰۰۴ء میں دوبئی چلی گئیں۔ آپ نے ۴ جنوری ۲۰۱۶ء کو دبئی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔ آپ نے کئی علمی موضوعات پر قلم اٹھایا اور کتب تصنیف کیں۔ آپ نے پہلا مضمون ۱۳، سال کی عمر میں لکھا جو سید سلمان ندوی کے رسالے ''مستقبل'' میں شائع ہوا۔ آپ کی کچھ کتب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ محمد الرسول اللہ (توفیق الحکیم کی کتاب کا اردو ترجمہ)

۲۔ راشد المکتوم کی کتاب پر تبصرہ (عربی زبان میں)

۳۔ المصلیات (پہلی صدی ہجری کی عربی شاعری کا تحقیقی جائزہ)

۴۔ سایہ ہے کہ تم ہو (شعری مجموعہ)

۱۔ روزنامہ، ڈان، لاہور مورخہ ۵ جنوری ۲۰۱۶ء

۲۔ یحییٰ خلیل عرب انصاری، گلزار یمن، کراچی ۲۰۰۱ء ص متفرق

www.urduchannel.in

عطیہ فیضی

آپ اردو زبان کی معروف ادیبہ اور ماہرہ موسیقی وفنون لطیفہ تھیں۔یکم اگست ۱۸۷۷ء کو استنبول (ترکی) میں علی حسن آفندی کے گھر پیدا ہوئیں۔آپ کے والد علی حسن آفندی اپنے کاروبار کے سلسلے میں وہاں مقیم تھے۔عطیہ کی والدہ کا نام بیگم امیر النساء تھا۔عطیہ بچپن سے فنون لطیفہ میں دلچسپی لینے لگی تھیں جس کے باعث آپ کی ملاقات لارڈ کرزن اور رابندر ناتھ ٹیگور سے ہوئی۔اس طرح ۱۹۰۶ء میں عطیہ کو تعلیمی وظیفے پر یورپ بھجوانے کے لئے منتخب کیا گیا۔عطیہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی برصغیر کی پہلی مسلمان لڑکی تھیں۔

اپریل ۱۹۰۷ء میں ہائیڈل برگ (جرمنی) کے مقام پر آپ کی ملاقات علامہ اقبال سے ہوئی۔علامہ اقبال ان سے بہت متاثر ہوئے۔۱۹۰۷ء میں ہی وطن واپسی پر عطیہ کی ملاقات مولانا شبلی نعمانی سے ہوئی۔مولانا شبلی آپ کی شخصیت سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے عطیہ کی شان میں ۲۵،اشعار پر مشتمل ایک قصیدہ لکھ ڈالا۔۱۹۱۳ء میں عطیہ کی شادی نامور مصور فیضی رحمین (۱۹دسمبر ۱۸۸۰ء۔۲،اکتوبر ۱۹۶۴ء) سے ہوئی جس وجہ سے آپ عطیہ فیضی کہلوائیں۔

آپ کو مشرقی موسیقی سے گہری دلچسپی تھی۔آپ نے استاد نظیر خان سے موسیقی کی تعلیم حاصل کی۔ایک زمانے میں آپ بمبئی میں آرٹ سرکل کے نام سے فنون لطیفہ کی اکیڈمی بھی چلاتی تھیں۔فنون لطیفہ کے فروغ کے لئے آپ نے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔۴ جنوری ۱۹۵۳ء کو گورنر جنرل پاکستان غلام محمد نے برنس گارڈن کراچی میں ایک عجائب گھر کا افتتاح کیا جس کا نام

www.urduchannel.in

''ایوان رفعت'' تھا۔اس عجائب گھر کے لئے عطیہ فیضی اور ان کے شوہر رحمین فیضی نے نادر تصاویر اور دیگر قیمتی اشیا تحفے کے طور پر پیش کیں۔قیام پاکستان کے بعد آپ کراچی آ گئیں۔۴، جنوری ۱۹۶۷ء کو آپ نے بہت کسمپرسی کی حالت میں اس دار فانی سے کوچ کیا۔آپ کی تدفین احاطہ سلیمانی بوہرے، میوہ شاہ، کراچی میں ہوئی۔آپ نے متعدد کتب تصنیف کیں۔موسیقی پر بھی آپ کی کتب موجود ہیں۔آپ کی شائع ہونے والی کتب درج ذیل ہیں:

۱۔زمانۂ تحصیل (خطوط محررہ ۱۹۰۶ء، مطبوعہ ۱۹۲۲ء)

۲۔اقبال از عطیہ بیگم (انگریزی)

۳۔ہندوستانی موسیقی

۴۔ہندوستانی سنگیت

عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل، کراچی، ورثہ، ۲۰۱۱ء ص ۲۶۸

www.urduchannel.in

غزل وقار (صابرہ شوکت)

آپ اردو زبان کی شاعرہ وادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ماہرہ تعلیم بھی تھیں۔ ۱۹۵۱ء میں چکوال میں پیدا ہوئیں۔ثناء مسلم (ناصر وقار) کے نکاح میں آئیں۔گورنمنٹ کالج چکوال میں لیکچرار رہیں۔۱۸، ستمبر ۱۹۷۹ء کوراول پنڈی میں چولہا پھٹنے سے جھلس کر وفات پائی۔ تدفین بھی راول پنڈی میں ہوئی۔آپ کی درج ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں۔

۱۔یادِ غزل (شعری مجموعہ۔بعد از مرگ طبع ہوا)

۲۔دوسری عذرا (ناول)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۳۱۹

www.urduchannel.in

فاطمہ بیگم

آپ اردو زبان کی شاعرہ وادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ تحریکِ پاکستان کی سرگرم رکن، ماہرہ تعلیم اور صحافی بھی تھیں۔۱۱، فروری ۱۸۹۰ء کو لاہور میں پیدا ہوئیں۔ پیسہ اخبار کے مدیر مولوی محبوب عالم آپ کے والد تھے۔فاطمہ بیگم کئی سماجی اور تعلیمی اداروں کی سرپرست تھیں۔ پنجاب مسلم گرلز سٹوڈنٹس فیڈریشن کی بانی تھیں۔بمبئی کے مدارس کی نگران اور پرنسپل جناح گرلز کالج لاہور بھی رہیں۔آپ نے ہجرت کے دوران اغوا ہونے والی لڑکیوں اور خواتین کی بازیابی کے لئے اہم خدمات انجام دیں۔صوبائی صدر مسلم لیگ پنجاب (خواتین) کے عہدے پر کام کیا۔''شریف بی بی''اور''خاتون'' بمبئی جیسے رسائل کی مدیرہ بھی رہیں۔یکم دسمبر ۱۹۵۸ء کو وفات پائی۔آپ کی تدفین لاہور میں ہوئی۔آپ نے''حج بیت اللہ و زیارت دیارِ حبیب'' کے نام سے سفرنامہ بھی تحریر کیا۔

ڈاکٹر ظفر علی راجا، قائداعظم اور خواتین، لاہور، جنگ پبلشرز ۱۹۹۱ء ص ۱۶۰

www.urduchannel.in

فاطمہ ثریا بجیا

آپ اردو زبان کی ایک نامور ڈرامہ نویس تھیں۔ یکم ستمبر ۱۹۳۰ء کو ریاست حیدر آباد دکن (بھارت) کے ضلع رائچور میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے دادا قاضی مقصود حسین حمیدی اتر پردیش میں محکمۂ نمک میں سپریٹینڈنٹ تھے اور نانا مزاج یار جنگ معروف شاعر تھے۔ بجیا کے والد کا نام قمر مقصود حمیدی اور والدہ کا نام افسر خاتون تھا۔ قمر مقصود حمیدی نے مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ سے گریجویشن کر رکھی تھی اور افسر خاتون المعروف پاشی اردو اور فارسی کی نثر نگار و شاعرہ تھیں۔

فاطمہ ثریا بجیا، احمد مقصود، انور مقصود، زہرہ نگاہ، زبیدہ آپا اور سارہ نقوی کی بہن تھیں۔

بجیا کی پرورش ایک خالص علمی و ادبی ماحول میں ہوئی تاہم وہ خاندانی روایات کی پاسداری کی بنا پر کسی باقاعدہ سکول میں پڑھنے کے لئے نہ گئیں۔ انہوں نے گھر میں اتالیق سے پڑھائی کا آغاز کیا اور پی ای سی ایچ ایس کالج میں آرٹ ٹیچر کے طور پر کام کرتی رہیں۔ قیام پاکستان کے بعد خاندان کے ہمراہ کراچی منتقل ہوئیں۔ آپ پاکستان سمال انڈسٹریز میں چیف ڈیزائنر تعینات رہیں۔ آپ نے ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر سندھ کے عہدے پر بھی کام کیا۔

آپ نے ابتدائی عمر میں ہی اخبارات و رسائل میں افسانے اور ناول لکھنا شروع کر دیے تھے۔ پاکستان ٹیلی ویژن پر اپنے کام کا آغاز ایک ڈرامے میں ساس کا کردار ادا کرنے سے کیا اور پھر بحیثیت ڈرامہ نویس آپ پاکستان ٹیلی ویژن سے منسلک ہو گئیں۔ آپ نے ایک طویل عرصے تک پاکستان ٹیلی ویژن کے لئے کئی یادگار ڈرامہ سیریلز تحریر کیں۔ حکومت پاکستان

www.urduchannel.in

نے آپ کو صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی (۱۹۹۷ء) اور ہلال امتیاز (۲۰۱۲ء) جیسے اعزازات سے نوازا۔ حکومت جاپان نے آپ کو اپنا اعلیٰ ترین شہری اعزاز عطا کیا۔ آپ گلے کے کینسر میں مبتلا تھیں۔ آپ نے ۱۰، فروری ۲۰۱۶ء کو کراچی میں وفات پائی اور ۱۱، فروری کو وہیں دفن ہوئیں۔ آپ کے تحریر کردہ ڈراموں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ شمع (۱۹۷۶ء)

۲۔ آگہی (۱۹۷۸ء)

۳۔ فشاں (۱۹۸۱ء)

۴۔ انا (۱۹۸۴ء)

۵۔ سپنے (۱۹۸۶ء)

۶۔ زینب (۱۹۸۸ء)

۷۔ دریا کنارے (۱۹۸۸ء)

۸۔ قصہ چہار درویش (۱۹۸۹ء)

۹۔ عروسہ (۱۹۹۱ء)

۱۰۔ بابر (۱۹۹۲ء)

۱۱۔ گھر ایک نگر (۱۹۹۴ء)

۱۲۔ اساوری (۱۹۹۶ء)

۱۳۔ تصویر (۱۹۹۷ء)

۱۴۔ کچھ ہم سے کہا ہوتا (۲۰۰۶ء)

روزنامہ، ڈان، لاہور مورخہ ۱۱ فروری ۲۰۱۶ء

www.urduchannel.in

فاطمہ جناح

آپ قائداعظم کی بہن اور تحریکِ پاکستان کی سرگرم رکن تھیں۔ ۳۱ جولائی ۱۸۹۳ء کو کراچی میں جناح پونجا کے گھر پیدا ہوئیں۔ دو سال کی عمر میں والدہ انتقال کر گئیں۔ ۱۹۱۰ء میں سینٹ پیٹرک ہائی سکول سے کھنڈالہ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۱۳ء میں پرائیویٹ امیدوار کے طور پر سینئر کیمبرج کیا۔ چھ سال تک پڑھائی کا سلسلہ منقطع رہا۔ ۱۹۱۹ء میں احمد ڈینٹل کالج کلکتہ میں داخلہ لیا۔ ڈینٹسٹ کی ڈگری لینے کے بعد کچھ عرصہ پریکٹس کی۔

۱۹۳۰ء میں آپ نے قائداعظم کے ہمراہ گول میز کانفرنس میں شرکت کر کے سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ ۱۹۳۹ء میں بمبئی مسلم لیگ کی صوبائی مجلس عاملہ کی رکن منتخب ہوئیں۔ قائداعظم کی وفات کے بعد آپ اگرچہ عملی سیاست سے الگ ہو گئیں مگر ۱۹۶۴ء میں عوامی مطالبے پر آپ نے ''متحدہ محاذ'' کے پلیٹ فارم سے ایوب خان کے خلاف الیکشن میں حصہ لیا۔ حکومتی مشینری نے اپنا کام دکھایا اور فاطمہ جناح الیکشن ہار گئیں۔

آپ نے انگریزی زبان میں قائداعظم کی زندگی پر ''My Brother'' کے نام سے کتاب لکھی۔ اس کتاب کو ۱۹۸۷ء میں قائداعظم اکیڈمی نے شائع کیا۔ آپ نے ۹ جولائی ۱۹۶۷ء کو کراچی میں وفات پائی۔ مزارِ قائد کے احاطے میں دفن ہوئیں۔

۱۔ ثریا کے ایچ خورشید، محترمہ فاطمہ جناح کے شب و روز، لاہور ۱۹۹۸ء ص متفرق
۲۔ شریف فاروق، مادرِ ملت۔ سرمایہ ملت، اسلام آباد، ادارہ فلم و مطبوعات ۲۰۰۳ء ص متفرق

www.urduchannel.in

فاطمہ شاہ، ڈاکٹر

آپ انگریزی زبان کی مصنفہ، کارکن تحریک پاکستان اور نابینا افراد کے لئے کام کرنے والی سماجی کارکن تھیں۔۱۱، فروری ۱۹۱۴ء کو بھیرہ ضلع سرگودھا (پنجاب) میں پروفیسر عبدالمجید قریشی کے ہاں پیدا ہوئیں جو علی گڑھ یونی ورسٹی میں استاد تھے۔ آپ کی شادی سید جواد علی شاہ سے ہوئی۔ آپ ۱۹۶۰ء میں بینائی سے محروم ہوگئیں۔ اسی سال آپ نے پاکستان ایسوسی ایشن آف بلائنڈز کی بنیاد رکھی اور اس کی پہلی صدر منتخب ہوئیں۔

آپ ۱۹۷۴ء سے ۱۹۷۹ء تک انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف بلائنڈز کی نائب صدر وصدر بھی رہیں۔ انٹرنیشنل چلڈرن پروگرام کی کنوینز اور جنرل ضیاء الحق کی قائم کردہ وفاقی مجلس شوریٰ کی رکن بھی رہیں۔ آپ نے ۱۲، اکتوبر ۲۰۰۲ء کو کراچی میں وفات پائی اور ڈیفنس کراچی میں دفن ہوئیں۔ آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ Disability, self help & social change

۲۔ The role of organised self help in the field of disability

۳۔ Sun shine and shadow (Autobiography)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات مشاہیر کراچی، کراچی، قرطاس، ۲۰۱۶ء ص ۲۲۵

www.urduchannel.in

فرحت بھوپالی (ساجدہ بیگم)

آپ اردو کی معروف شاعرہ و ادیبہ تھیں۔ آپ کے والد کا نام جلیل الدین انصاری تھا۔فرحت کا آبائی وطن بھوپال تھا جس وجہ سے آپ فرحت بھوپالی کہلاتی تھیں۔ قیام پاکستان کے بعد آپ کراچی آ گئیں۔ آپ کی شادی وجیہہ الدین انصاری سے ہوئی۔ آپ نے کراچی میں بھوپال انٹرنیشنل فورم کی بنیاد رکھی اور اس فورم کی سرپرست مقرر ہوئیں۔ مئی ۱۹۹۷ء کے اوائل میں کراچی میں وفات پائی اور وہیں دفنائی گئیں۔ آپ کا کوئی شعری و نثری مجموعہ شائع نہیں ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۳۹

www.urduchannel.in

فرخندہ لودھی (فرخندہ اختر)

آپ اردو اور پنجابی زبان کی شاعرہ، ناول و افسانہ نگار اور ادیبہ تھیں۔ ۲۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو ہوشیار پور (بھارت) میں حق نواز خاں کے ہاں پیدا ہوئیں۔ آپ نے ۱۹۵۳ء میں میٹرک کیا، گورنمنٹ کالج برائے خواتین ساہیوال سے گریجویشن کی اور پنجاب یونی ورسٹی سے ایم ایس لائبریری سائنس کی ڈگری لی۔ ۱۵، اگست ۱۹۶۱ء کو آپ کی شادی صابر لودھی سے ہوئی۔ آپ نے

آپ نے پہلا افسانہ ۱۹۵۳ء میں ''شگفتہ شاخ'' کے نام سے لکھا۔ آپ کا پہلا ناول ۱۹۶۹ء میں ''حسرتِ عرضِ تمنا'' کے نام سے شائع ہوا۔ آپ کی ادبی خدمات کے عوض ۲۰۰۰ء میں آپ کو تمغہ برائے حسن کارکردگی عطا کیا گیا۔ اس سے قبل ۱۹۸۲ء میں پاکستان رائٹر گلڈز نے آپ کے پنجابی افسانوی مجموعے ''چنے دے او ہلے'' پر آپ کو ایوارڈ سے نوازا۔ آپ نے ۵ مئی ۲۰۱۰ء کو وفات پائی۔ آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔ حسرتِ عرضِ تمنا (ناول۔ ۱۹۶۹ء)

۲۔ ویزے کی صدا (ترجمہ ناول۔ ۱۹۸۰ء)

۳۔ شہر کے لوگ (افسانے۔ ۱۹۷۵ء)

۴۔ آرسی (افسانے۔ ۱۹۷۶ء)

۶۔ مینڈک دادا (افسانے۔ ۱۹۷۶ء)

۷۔ بہن بھائی (افسانے۔ ۱۹۷۶ء)

www.urduchannel.in

۸۔ چنے دے او ہلے (افسانے۔۱۹۸۴ء)

۹۔خوابوں کے کھیت (افسانے۔(۱۹۹۰ء)

۱۰۔ پیار کا پنچھی (افسانے۔۱۹۹۵ء)

۱۱۔ بہادر نگر کا شہزادہ (افسانے۔۱۹۹۵ء)

۱۲۔ ہر دے وچ تریڑاں (افسانے۔۱۹۹۸ء)

۱۳۔کیوں (افسانے۔۲۰۰۶ء)

۱۴۔تانبے کے تین پیسے (چینی کہانیاں۔۱۹۷۶ء)

۱۵۔ایک بوند شہد (برصغیر پاک و ہند کی کہانیاں۔۱۹۷۶ء)

۱۶۔سات بہنیں (شمالی افریقہ کی کہانیاں۔۱۹۷۶ء)

۱۷۔بھوتوں کی دنیا (ناروے کی کہانیاں۔۱۹۷۶ء)

۱۸۔ناگ پری (ترکی کہانیاں۔۱۹۷۶ء)

عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل، کراچی، ورثہ ۲۰۱۱ء ص ۲۶۸

www.urduchannel.in

فردوس انجم

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔۱۹۳۴ء میں پیدا ہوئیں۔عملی زندگی کا آغاز آپ نے درس وتدریس سے کیا۔سرسیّد گرلز کالج کراچی میں کافی عرصہ تک بحیثیت لیکچرار تعینات رہیں۔ آپ کا تعلق ایک علمی وادبی خانوادے سے تھا۔آپ اردو زبان کی معروف ادیبہ حمرا خلیق کی بہن،معروف شاعرہ رابعہ پنہاں (۷،اگست ۱۹۰۶ء۔۹،اکتوبر ۱۹۷۲ء) کی صاحبزادی اور اردو زبان کی معروف شاعرات بلقیس جمال بریلوی (۸ دسمبر ۱۹۰۹ء۔۳۰ مارچ ۱۹۹۱ء) ،میمونہ غزل (وفات ۶، جون ۱۹۸۷ء) اور آمنہ عفت کی بھانجی تھیں۔آپ نے ۵،اپریل ۱۹۵۹ء کو وفات پائی اور آپ کی تدفین کراچی میں ہوئی۔آپ کی بہن فردوس اسماء نے اپنی والدہ رابعہ پنہاں کا کلام ان کی وفات کے بعد ’’بہ یاد پنہاں‘‘ کے نام سے شائع کیا تو اس مجموعے میں انہوں نے فردوس انجم کا وہ کلام بھی شامل کردیا جو ان کے پاس محفوظ تھا۔

سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۴۱

www.urduchannel.in

فرزانہ ندیم سیّد

آپ اردو زبان کی ادیبہ، مصنفہ اور ڈرامہ نگار تھیں۔ آپ معروف مصنف پروفیسر اصغر ندیم سیّد کی اہلیہ تھیں۔ پاکستان ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی ڈرامہ سیریل ''ہوائیں'' آپ کی تحریر شدہ تھی۔ آپ انسانی حقوق کمیشن پاکستان کی مجلس عاملہ کی رکن بھی رہیں۔ آپ نے ۲۸ مئی ۲۰۰۰ء کو لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین قبرستان میانی صاحب، لاہور میں ہوئی۔ آپ درج ذیل کتب کی مصنفہ تھیں۔

۱۔ نقوشِ ادب

۲۔ انشاء پردازی

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۳۹

www.urduchannel.in

فرزانہ یاسمین

آپ اردو زبان کی ادیبہ، مصنفہ اور افسانہ و ناول نگار تھیں۔ ۱۹۴۸ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے معلوماتِ عامہ اور دیگر متفرق موضوعات پر متعدد کتب تصنیف کیں۔ آپ ابلاغ پبلشرز لاہور جیسے معروف ادارے کے مالک محمد جمیل النبی کی اہلیہ تھیں۔ ۷، اگست ۲۰۰۳ء کو لاہور میں وفات پائی اور سمن آباد، لاہور میں دفنائی گئیں۔ آپ مندرجہ ذیل کتب کی مصنفہ تھیں:

۱۔قائداعظم کی باتیں

۔اقبال کی باتیں

۳۔شبیلہ

۴۔وفا

۵۔خواب سلونے

۷۔زمین کا چاند

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۳۹

www.urduchannel.in

فہمیدہ عتیق، ڈاکٹر

آپ اردو زبان کی ادیبہ و محقق ہونے کے علاوہ ایک تجربہ کار ماہرہ تعلیم بھی تھیں۔ بچوں کے لئے بھی آپ نے بہت کچھ لکھا۔ ۲۱، اگست ۱۹۳۹ء کو دہلی (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ عملی زندگی کا آغاز درس و تدریس سے کیا۔ چونکہ تعلیم حاصل کرنے کا شوق تھا اس لئے ایم فل اور بعدازاں پی ایچ ڈی کی ڈگری لی۔ آپ نے ایم فل کا مقالہ ابنِ خلدون پر اور پی ایچ ڈی کا مقالہ جمیل الدین عالی کی شخصیت و فن پر لکھا۔

جمیل الدین عالی کی شخصیت و فن پر لکھا گیا مقالہ اب کتابی صورت میں دستیاب ہے۔ مجلس ترقی اردو کراچی نے اس کتاب کو شائع کیا۔ آپ اردو زبان کے ممتاز ترقی پسند ادیب ،نقاد، دانشور اور ماہر تعلیم عتیق احمد (یکم جنوری ۱۹۲۹ء۔۲۰ نومبر ۲۰۰۶ء) کی اہلیہ تھیں۔ آپ نے ۲۱، نومبر ۲۰۰۴ء کو کراچی میں وفات پائی۔ آپ کی تدفین بھی کراچی میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۴۶

www.urduchannel.in

فیروزہ جعفر (فیروزہ نقوی)

آپ اردو زبان کی شاعرہ، افسانہ نگار اور نقاد تھیں اور ایک عرصے سے برطانیہ میں مقیم تھیں۔ ۱۹۴۲ء میں بہار (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد خاندان کے ہمراہ پاکستان آئیں اور پھر برطانیہ کو مستقل طور پر اپنا مسکن بنا لیا۔ ۲۲/۲۱ نومبر ۲۰۰۳ء کو برطانیہ میں ہی آپ نے وفات پائی۔ ''پہلی بوند سمندر'' کے نام سے آپ کے افسانوں کا مجموعہ شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیاتِ اہلِ قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۴۸

www.urduchannel.in

قانتہ بیگم، سیّدہ

آپ پشتو زبان کی ادیبہ، مضمون وسفرنامہ نگار تھیں۔ ۲۱، اپریل ۱۹۰۸ء کو سرہ ڈیری، صوابی (خیبر پختون خواہ) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام وسیع الدین کا کاخیل تھا۔ آپ بیرسٹر میاں ضیاءالدین کی ہمشیرہ تھیں جو مغربی جرمنی میں سفیر رہ چکے ہیں۔ آپ نے ۲۲ مئی ۱۹۹۰ء کو وفات پائی اور سرہ ڈیری، صوابی (خیبر پختون خواہ) میں دفن ہوئیں۔ آپ ''زما سفرنامہ'' کی مصنفہ تھیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۵۱

www.urduchannel.in

قمر القادری، سیّدہ

آپ اردو زبان کی شاعرہ وادیبہ اور معروف سماجی کارکن تھیں۔ ۱۹۳۶ء میں مشرقی پنجاب (بھارت) کے شہر سرہند میں پیدا ہوئیں۔ آپ کا تعلق حضرت مجدد الف ثانی کے خاندان سے تھا۔ قیام پاکستان کے بعد آپ نے لاہور میں سکونت اختیار کی اور اسی شہر میں ۱۵، سال کی عمر میں شاعری کا آغاز کیا۔ آپ کے اساتذہ میں صوفی غلام تبسم، سید عبداللہ اور عربی زبان کے ماہر سید وصی مظہر ندوی شامل تھے۔

شاعری میں آپ علامہ اقبال اور برگ یوسفی سے متاثر تھیں۔ ۱۹۷۷ء کو آپ لاہور سے حیدرآباد آگئیں اور پھر اسی شہر کو مسکن بنالیا۔ آپ نے ۲۵، اگست ۱۹۹۵ء کو حیدرآباد میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔ آپ کا کلام اور مضامین روز نامہ ''جنگ'' اور روز نامہ ''نوائے وقت'' میں شائع ہوتے رہے۔ ''نوائے وقت'' کے لئے آپ نے ۲۰ سال تک لکھا۔ آپ کا کلام اور مضامین ''اصلاح معاشرہ''، ''لیل ونہار''، ''تعلیم نسواں''، ''فروغ'' اور دیگر رسائل میں تواتر کے ساتھ شائع ہوتے رہے۔

آپ نے ایک سماجی کارکن کی حیثیت سے بھی بہت کام کیا۔ آپ موتمر عالم اسلامی حیدرآباد کی صدر اور اپوا کی ممبر بھی رہیں۔ آپ کے تلامذہ خاص میں ضیاالحق قاسمی شامل ہیں۔ آپ کا شعری مجموعہ ''لمعاتِ قمر'' کے نام سے مکتبۂ ذوق حیدرآباد نے ۱۹۹۲ء میں شائع کیا۔

سہ ماہی، عبارت، (حیدرآباد ادب نمبر)، حیدرآباد، جولائی تا ستمبر ۲۰۰۳ء ص ۲۳۱، ۲۳۲

www.urduchannel.in

کرم بی بی عاجز

آپ اردو و پنجابی زبان کی شاعرہ تھیں۔ ۱۹۰۰ء میں گل والہ، ضلع گوجرانوالہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام فتح دین تھا۔ آپ ممتاز مزاح گو شاعر پروفیسر انور مسعود کی نانی تھیں۔ آپ نے ۲۵، دسمبر ۱۹۶۷ء کو راولپنڈی میں وفات پائی اور تدفین قبرستان پیرودھائی' راولپنڈی میں ہوئی۔ آپ کا شعری مجموعہ ''گل وگلزار'' کے نام سے ۱۹۶۲ء میں شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۶۱

www.urduchannel.in

کرن فیاض

آپ اردو زبان کی شاعرہ ہونے کے ساتھ پاکستان ٹیلی ویژن اسلام آباد سنٹر کی سیٹ ڈیزائنر بھی تھیں۔ ۱۹۶۰ء میں افسانہ نگار خدیجہ مستور (۱۱، دسمبر ۱۹۲۷ء۔ ۲۶ جولائی ۱۹۸۲ء) اور ادیب، افسانہ و کالم نگار ظہیر بابر (۲۷ مئی ۱۹۲۸ء۔ ۱۲، فروری ۱۹۹۸ء) کے گھر پیدا ہوئیں۔ آپ نے ۱۱، اگست ۱۹۹۵ء کو اسلام آباد میں وفات پائی تاہم آپ کی تدفین پشاور میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۶۱

www.urduchannel.in

کلثوم فاطمہ سیّد، ڈاکٹر

آپ فارسی زبان وادب کی استاد، محقق اور مترجم تھیں۔ مدینہ سیّداں ضلع گجرات میں پیدا ہوئیں۔ تعلیمی مدارج طے کرنے کے بعد سیّد سراج الدین کے نکاح میں آئیں۔ ڈاکٹر سیّد سراج الدین نے بھی ایران سے پی ایچ ڈی کی اور نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز (نمل) اسلام آباد میں پڑھاتے رہے۔ کلثوم فاطمہ حصول تعلیم کے لئے ۴ سال ایران میں مقیم رہیں۔ ایران سے پی ایچ ڈی کی ڈگری لے کر آپ نے عملی زندگی کا آغاز درس وتدریس سے کیا اور نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد میں ربع صدی فارسی کی تدریس کی۔

ایران میں قیام کے دوران آپ نے شیخ محمد فرید الدین عطار نیشاپوری کی فارسی تصنیف ''الٰہی نامہ'' پر مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ یہ مقالہ ۲۰۰۳ء میں مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد نے شائع کیا جو ۳۹۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ آپ نے ۱۹، دسمبر ۲۰۰۱ء کو اسلام آباد میں وفات پائی اور آپ کی تدفین مرکزی قبرستان، اسلام آباد میں ہوئی۔ آپ نے عبدالحسین زرین کوب کی فارسی تنقید کی کتاب ''با کاروانِ حُلّہ'' کا اردو ترجمہ کیا جو ''از گلستانِ عجم'' کے نام سے شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، تنہائیاں بولتی ہیں، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۲ء ص ۳۷۹

www.urduchannel.in

کلثوم ہاشم

آپ اردو زبان کی شاعرہ اور کارکن تحریک پاکستان تھیں۔ ۷، جولائی ۱۹۳۱ء کو لاہور میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام میر حسین علی کاظمی تھا۔ آپ کی شادی محمد ہاشم خان سے ہوئی۔ آپ نرجس زیدی (رپورٹر ''دی نیوز'') کی والدہ تھیں۔ آپ نے ۹، مارچ ۲۰۰۷ء کو کراچی میں وفات پائی اور آپ کی تدفین قبرستان ڈیفنس، کراچی میں ہوئی۔ آپ کے درج ذیل شعری مجموعے شائع ہوئے:

۱۔ عصر رواں

۲۔ نوائے مؤدت

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۶۳

www.urduchannel.in

گوہر اقبال حور (گوہر بانو)

آپ اردو زبان کی ممتاز شاعرہ و افسانہ نگار تھیں۔ ۱۳، دسمبر ۱۹۱۶ء کو میرٹھ (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ محمد نظیر حسن زبیری کی دختر نیک اختر تھیں۔ شعر گوئی میں استاد سیماب اکبر آبادی (۵ جون ۱۸۸۲ء۔ ۳۱ جنوری ۱۹۵۱ء) سے اصلاح لیتی رہیں۔ رسالہ ''خاتونِ مشرق'' میرٹھ (بھارت) کی نائب مدیرہ بھی رہیں۔ قیام پاکستان کے بعد آپ نے کراچی میں سکونت اختیار کر لی۔ ۲۳ فروری ۱۹۷۷ء کو کراچی میں فوت ہوئیں اور کراچی میں ہی تدفین ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۶۹

www.urduchannel.in

گوہر سلطانہ عظمیٰ

آپ اردو زبان کی جواں مرگ شاعرہ، ڈرامہ وافسانہ نگار خار اور صحافی تھیں۔ آپ ۲۴، مارچ ۱۹۵۸ء میں پیدا ہوئیں۔ نہایت ذہین اور بہادر خاتون تھیں۔ کم عمری میں اردو ادب کو اتنی کتابوں کا تحفہ دیا۔ یکم ستمبر ۱۹۹۲ء میں آپ کو لاہور میں قتل کر دیا گیا۔ قبرستان میانی صاحب لاہور میں آپ کو دفن کیا گیا۔ آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں۔

۱۔ گونج (مرتبہ۔ مزاحمتی ادب)

۲۔ اندھیرے میں لکھی گئی نظمیں

۳۔ دار و رسن کے بعد

۴۔ ایک اداس کتاب

۵۔ غلام عورتیں

۶۔ جمہوریت کے قاتل کون؟

۷۔ زندگی اے زندگی (مرتبہ ڈاکٹر صفیہ بیگم)

۸۔ قائد اعظم: پاکستان اور دنیا (مرتبہ ڈاکٹر صفیہ بیگم)

۹۔ انارکلی (ڈرامہ سیریل)

۱۰۔ اماوس (ڈرامہ سیریل)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۳۶۹

www.urduchannel.in

ماکی قریشی

آپ انگریزی زبان کی شاعرہ تھیں۔ ۱۹۲۷ء میں کلکتہ (ہندوستان) کے ایک پارسی خاندان میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد لیفٹیننٹ کرنل جال دھنجی بھائی انڈین میڈیکل سروس میں تھے۔ آپ کی والدہ شیرین واچا، جرمنی میں پلی بڑھیں جہاں ان کے والد (ماکی قریشی کے نانا) برلن یونی ورسٹی میں ماہر لسانیات تھے۔ ماکی ابتدائی عمر میں خاندان کے ہمراہ کراچی آ گئیں تھیں۔ قیام پاکستان کے بعد ان کا خاندان کراچی میں ہی رہا۔

ماکی قریشی نے عملی زندگی کا آغاز درس وتدریس سے کیا اور تین دہائیوں تک انگریزی زبان وادب کی تدریس میں مصروف رہیں۔ زیادہ وقت آپ نے جامعہ کراچی میں گزارا۔ آپ نے ۱۹۹۵ء میں وفات پائی۔ آپ نے درج ذیل شعری کتب تصنیف کیں:۔

۱۔ Word fall (1975)

۲۔ The Far Thing (1997)

www.litencyc.com

www.urduchannel.in

محمودہ خاتون

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔ ہمیشہ نعت میں سخن گوئی کی۔آپ کا نعتیہ کلام شائع بھی ہو چکا ہے۔آپ فرید الحق ایڈوکیٹ کی نانی تھیں۔آپ نے ۱۲، جنوری ۱۹۵۹ء کو وفات پائی اور آپ کی تدفین قبرستان سوسائٹی، کراچی میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۲۳

www.urduchannel.in

محمودہ سلطانہ

آپ اردو زبان کی معروف کالم نگار تھیں۔ جنرل ضیاء الحق کی قائم کردہ وفاقی مجلس شوریٰ کی رکن بھی رہیں۔ آپ معروف ٹی وی میزبان عامر لیاقت حسین کی والدہ اور کراچی کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت شیخ لیاقت حسین (۱۹۳۱ء۔۲۳ ستمبر ۲۰۰۹ء) کی اہلیہ تھیں۔ آپ نے ۱۲، جون ۲۰۰۵ء کو کراچی میں وفات پائی اور احاطہ عبداللہ شاہ غازی، کلفٹن کراچی میں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات مشاہیر کراچی، کراچی، قرطاس، ۲۰۱۶ء ص ۲۷۲

www.urduchannel.in

محمودہ سوز (محمودہ جبیں)

آپ اردو زبان کی شاعرہ، ادیبہ اور ناول نگار تھیں۔ ۲۱، ستمبر ۱۹۳۵ء کو پیدا ہوئیں۔ آپ نے ایک علمی ماحول میں آنکھ کھولی۔ آپ محمد سعید الدین کی دختر اور پروفیسر شجاع الدین کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے ۲۵، اکتوبر ۱۹۹۴ء کو لاہور میں وفات پائی اور تدفین قبرستان میانی صاحب لاہور میں ہوئی۔ آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔ اسی سنگم پر (ناول)

۲۔ سفید پتھر (ناول)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۲۳

www.urduchannel.in

مریم جمیلہ

آپ انگریزی زبان کی مصنفہ اور دانشور تھیں۔آپ ۲۳مئی ۱۹۳۴ءکوامریکہ کے ایک یہودی خاندان میں پیدا ہوئیں۔آپ کا نام مارگریٹ رکھا گیا تاہم والدین آپ کو پیار سے ''پیگی'' کے نام سے پکارتے۔دورانِ تعلیم آپ اسلامی تعلیمات سے متاثر ہوئیں اور اسلام جیسے آفاقی مذہب کا مطالعہ شروع کیا۔اس دوران آپ نے مسلم دنیا کے مختلف دانشوروں سے خط وکتابت کا سلسلہ بھی شروع کر دیا۔بشیر ابراہیمی (الجیریا) محمد الباہی (الازہر یونی ورسٹی،مصر) اور مولانا مودودی (پاکستان) سے آپ کی مسلسل خط وکتابت رہی۔آپ واشنگٹن (امریکہ) میں موجود اسلامک سنٹر سے بھی مسلسل رابطے میں رہیں اور وہاں موجود اسلامی سکالر شیخ داؤد احمد فیصل سے رہنمائی حاصل کرتی رہیں۔

۲۴مئی ۱۹۶۱ءکو ۲۷ سال کی عمر میں آپ نے دو گواہوں خدیجہ فیصل اور بلقیس محمد کی موجودگی میں شیخ داؤد احمد فیصل کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔آپ مولانا مودودی سے بہت متاثر تھیں اس لئے مولانا مودودی کی دعوت پر آپ نے پاکستان آنے کا فیصلہ کیا۔۱۸مئی ۱۹۶۲ءکو آپ نے بحری جہاز کے ذریعے امریکہ سے پاکستان کے لئے سفر شروع کیا اور کئی ماہ کی سمندری مسافت کے بعد آپ کراچی پہنچیں۔کراچی سے لاہور مولانا مودودی کے گھر پہنچنے پر بیگم مودودی نے ان کا استقبال کیا اور آپ یہیں رہائش پذیر ہوئیں۔۱۹۶۳ءمیں آپ کی مرضی سے آپ کی شادی مولانا مودودی کے ایک معتمد ساتھی محمد یوسف خان سے ہوئی۔یوسف پہلے سے شادی شدہ

www.urduchannel.in

تھے اور پانچ بچوں کے باپ تھے۔ مریم نے یوسف خان کی پہلی بیوی کے ساتھ مل کر ان بچوں کی پرورش کی اور ساتھ ساتھ لکھنے لکھانے کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ آپ نے ۳۱، اکتوبر ۲۰۱۲ء کو وفات پائی اور آپ کی تدفین لاہور میں ہوئی۔ معروف خاتون سوانح نگار Deborah Baker نے آپ کی سوانح عمری The Convert: A Tale of Exile and Extremism کے نام سے تحریر کی۔ آپ نے ۳۰ سے زیادہ کتب تصنیف کیں۔ آپ کی کتب درج ذیل ہیں:

1.A great Islamic movement in Turkey: Bade-u-Zaman Said Nursi

2.A manifesto of the Islamic movement

3.A select bibliography of Islamic books in English

4.Ahmad Khalil: the biography of a Palestinian Arab refugee

5.At home in Pakistan (1962-1989) : the tale of an American expatriate in her adopted country

6.Correspondence between Abi-l-A'La Al-Maudoodi and Maryam Jameelah

7.Islam and Modernism

8.Islam and orientalism

9.Islam and the Muslim woman today

10.Islam and our social habits : Islamic manners versus Western etiquette

11.Islam and modern man : the prospects for an Islamic renaissance, the call of Islam to modern man

12.Islam versus Ahl al-Kitab: past and present

I13.slam versus the West

14.Islamic culture in theory and practice

15.Islam face to face with the current crisis

www.urduchannel.in

16.Is Western civilization universal?

17.Memoirs of childhood and youth in America (1945-1962) : the story of one Western convert's quest for truth

18.Modern technology and the dehumanization of man

19.Shaikh Hassan alBanna & al Ikhwan al-Muslimun

20.Shaikh Izz-ud-Din Al-Qassam Shaheed : a great Palestinian mujahid, (1882-1935) : his life and work

21.Shehu Uthman dan Fodio, a great mujaddid of West Africa

22.The Generation Gap - Its Causes and Consequences

23.The Holy Prophet and his impact on my life

24.The resurgence of Islam and our liberation from the colonial yoke

25.Three Great Islamic Movements in the Arab World of the Recent Past

26.Two great Mujahadin of the recent past and their struggle for freedom against foreign rule : Sayyid Ahmad Shahid ; Imam

27.Shamil: a great Mujahid of Russia

28.Westernization and Human Welfare

29.Western civilization condemned by itself; a comprehensive study of moral retrogression and its consequences

30.Western imperialism menaces Muslims

31.Why I embraced Islam

۱۔ میر بابر مشتاق، سو عظیم مسلم خواتین، کراچی، عثمان پبلی کیشنز، ۲۰۱۵ء ص ۴۱۲ تا ۴۲۴

۲۔ Deborah Baker: The Convert، گرے ولف پریس ۲۰۰۹ء ص متفرق

www.urduchannel.in

مسرت جہاں فاروقی

آپ اردو زبان وادب کی شاعرہ ہونے کے ساتھ ساتھ تحریک پاکستان کی سرگرم رکن بھی تھیں۔ آپ نے تحریک پاکستان میں مردوں کے شانہ بشانہ حصہ لیا۔ ۱۱، اکتوبر ۱۹۷۸ء کو کراچی میں وفات پائی اور آپ کی تدفین بھی کراچی میں ہی کی گئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات مشاہیر کراچی، کراچی، قرطاس، ۲۰۱۶ء ص ۲۷۴

www.urduchannel.in

مسرور فاطمہ شیخ

آپ اردو زبان کی معروف مصنفہ اور ماہرہ تعلیم تھیں۔ ایک عرصے تک درس و تدریس سے وابستہ رہیں اور ساتھ ساتھ لکھنے لکھانے کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ آپ نے ۸، جولائی ۱۹۵۴ء کو وفات پائی اور آپ کی تدفین کراچی میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۲۷

www.urduchannel.in

مطیعہ بیگم

آپ پشتو زبان کی شاعرہ تھیں۔ ۱۹۰۹ء میں سرہ ڈیری، صوابی (خیبر پختون خواہ) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام عبدالحق کا کا خیل تھا۔ مطیعہ بیگم نے یکم نومبر ۱۹۸۴ء کو وفات پائی اور اپنے آبائی علاقے سرہ ڈیری، صوابی (خیبر پختون خواہ) میں دفن ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۳۴

www.urduchannel.in

مظفری قریشی

آپ اردو اور انگریزی زبان کی مضامین و مقالہ نگار اور ماہرۂ تعلیم تھیں۔ ۱۹، اکتوبر، ۱۹۲۵ء کو حصار (مشرقی پنجاب، بھارت) میں محمد اللہ بخش کے ہاں پیدا ہوئیں۔ ۱۹۴۲ء میں انٹر کرنے کے بعد لاہور کالج برائے خواتین کا رُخ کیا اور ۱۹۴۴ء میں وہاں سے بی اے آنرز کی ڈگری لی۔ ۱۹۴۶ء میں پنجاب یونی ورسٹی سے جغرافیے میں ایم اے کیا اور مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ آپ کی شادی نذیر حسین قریشی سے ہوئی۔ آپ نے عملی زندگی کا آغاز درس وتدریس سے کیا۔

یکم اکتوبر ۱۹۴۶ء سے ۳۰ جون ۱۹۵۸ء تک لاہور کالج برائے خواتین میں لیکچرار اور سربراہ شعبۂ جغرافیہ رہیں۔ یکم جولائی ۱۹۵۸ء سے ۸ ستمبر ۱۹۶۴ء تک کراچی کالج برائے طالبات کی پرنسپل رہیں۔ ۱۹۶۵ء میں آپ نے بی ایڈ کی ڈگری لی۔ ۹ ستمبر ۱۹۶۴ء سے ۳ مارچ ۱۹۷۵ء تک کوہ نور گرلز ہائی سکول راول پنڈی کی پرنسپل رہیں۔ ۴، مارچ ۱۹۷۵ء کو علامہ اقبال یونی ورسٹی میں ڈپٹی رجسٹرار تعینات ہوئیں اور اسی سال اکتوبر میں رجسٹرار بنا دی گئیں۔ دس سال اسی عہدے پر کام کرنے کے بعد ۱۳، اکتوبر ۱۹۸۵ء کو ریٹائر ہوئیں۔

آپ نے یونی ورسٹی کے نصاب کے لئے کچھ مواد تحریر کیا۔ جغرافیہ کے موضوع پر کچھ مضامین ومقالات لکھے اور ریڈیو کے لئے جغرافیہ پر کئی معلوماتی سکرپٹس بھی لکھے۔ آپ نے ۱۷، جنوری ۱۹۸۷ء کو اسلام آباد میں وفات پائی اور ایچ ۸ کے قبرستان میں دفن ہوئیں۔ آپ نے

www.urduchannel.in

درج ذیل مقالے اور مضامین لکھے:

۱۔ From Mandi to Rotang:Punjab Geographical Review:1946

۲۔ Political and Economic Aspects of Kashmir:1949

۳۔مشرقی پاکستان کا جغرافیائی ماحول ہفت روزہ استقلال، لاہور، ۱۹۴۸ء

۴۔پاکستان کی صنعتی ترقی، ہفت روزہ استقلال، لاہور، ۱۹۴۸ء

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، تنہائیاں بولتی ہیں، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۲ء ص ۴۷۰

www.urduchannel.in

ممتاز راشدی، بیگم

آپ ایک سیاسی وسماجی کارکن ہونے کے ساتھ ساتھ اردو اور انگریزی زبان کی ادیبہ وکالم نگار تھیں۔ ۸، مارچ ۱۹۳۴ء کو کلکتہ (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ شیر بنگال مولوی فضل حق کی پوتی تھیں۔ آپ نے ڈھاکہ یونی ورسٹی سے ایم اے کی ڈگری لی اور ۱۹۵۴ء میں پاکستان کی پہلی پریس اتاشی کی حیثیت سے فرانس میں تعینات ہوئیں جہاں آپ کی ملاقات اس وقت کے پاکستان کے وفاقی وزیر اطلاعات پیر محمد علی راشدی (۵، اگست ۱۹۰۵ء۔ ۱۴ مارچ ۱۹۸۷ء) سے ہوئی۔ ۱۹۵۵ء میں آپ کی شادی پیر محمد علی راشدی سے ہوگئی جو سیاستدان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک نامور ادیب اور صحافی بھی تھے۔

۱۹۵۶ء میں ممتاز راشدی کو حکومت پاکستان کی طرف سے فلپائن کا سفیر مقرر کیا گیا۔ بعد ازاں آپ چین میں بھی پاکستان کے سفیر کی حیثیت سے تعینات رہیں۔ آپ کا بیٹا عادل راشدی اور بیٹی عنادل راشدی وہیں پیدا ہوئے۔ پیر محمد علی راشدی کے استعفیٰ کے بعد دو سال کے لئے دونوں میاں بیوی ہانگ کانگ چلے گئے۔ ۱۹۶۵ء میں آپ میاں اور بچوں کے ہمراہ کراچی (پاکستان) آگئیں۔ آپ نے بالائی سندھ بالخصوص منچھر جھیل کی قریبی آبادیوں کے لئے فلاح عامہ کے بہت سے کام کئے۔ آپ سینڈیکیٹ آف ایگریکلچر یونی ورسٹی ٹنڈو جام اور نیشنل کمیشن آف ویمن کی ممبر بھی رہیں۔

آپ عارضۂ قلب میں مبتلا تھیں اور کراچی کے ایک ہسپتال میں زیر علاج تھیں۔

www.urduchannel.in

۹، نومبر ۲۰۰۴ء کو آپ کی سرجری ہونا تھی مگر یکم نومبر ۲۰۰۴ء کو کراچی میں وفات پا گئیں۔ آپ کو اگلے روز صبح کی نماز کے بعد سندھی مسلم جماعت کے قبرستان نزد میوہ شاہ کراچی میں دفن کیا گیا۔ آپ کی کتاب ''سندھ اور نگاہ قدر شناس'' کے نام سے شائع ہوئی۔ آپ مختلف قومی اخبارات بشمول ڈان اور مارننگ نیوز میں کالم نگاری کرتی رہیں۔

روزنامہ، ڈان، کراچی، مورخہ ۲، نومبر ۲۰۰۴ء

www.urduchannel.in

ممتاز شاہنواز، مس (ممتاز جہاں)

آپ اردو اور انگریزی کی باصلاحیت جواں مرگ شاعرہ اور ادیبہ تھیں۔ آپ ۱۴، اکتوبر ۱۹۱۱ء کو لاہور میں میاں محمد شاہنواز و بیگم جہاں آرا شاہنواز کے گھر پیدا ہوئیں۔ بہت جلد آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں کی وجہ سے عالمی سطح پر شہرت حاصل کر لی۔ آپ کے کلام کو جارج برنارڈ شا جیسے دانشور نے سراہا۔ ۱۹۳۰ء میں ''Spectator London '' نے آپ کی ایک شاندار نظم "What is the use of it all" آپ کی تصویر کے ساتھ شائع کی۔ آپ پاکستان کی اولین انگریزی ناول نگار خواتین میں شمار ہوتی ہیں۔ ۱۵، اپریل ۱۹۴۸ء کو آئرلینڈ میں ایک ہوائی حادثے میں آپ نے وفات پائی۔ آپ کا ناول ''The Heart Divided'' ۱۹۵۹ء میں شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۴۳

www.urduchannel.in

ممتاز شیریں

آپ اردو زبان کی نامور نقاد، افسانہ نگار اور مترجم تھیں۔ ۱۲، ستمبر ۱۹۲۴ء کو ریاست میسور میں کرناٹک اور آندھرا پردیش کی سرحد پر واقع قصبے ہندوپور (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام قاضی عبدالغفور تھا جو اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے۔ ممتاز شیریں کی والدہ نور جہاں ایک مذہبی گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں۔ ممتاز شیریں کے نانا ٹیپو قاسم خان ایک وضع دار آدمی تھے اور آپ تحریک خلافت سے منسلک رہے۔ ممتاز شیریں کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ مہارانی ہائی سکول میسور سے صرف ۱۳، سال کی عمر میں میٹرک کیا اور فرسٹ ڈویژن حاصل کی۔ بعد ازاں مہارانی کالج میسور سے ایف اے (۱۹۴۰ء) اور بی اے (۱۹۴۲ء) کی ڈگریاں لیں۔

۲۳، اگست ۱۹۴۳ء کو آپ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ وکیل، افسانہ نگار اور نقاد صمد شاہین (وفات ۲۷ مئی ۱۹۹۶ء) سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔ چونکہ آپ کے خاوند ایک علمی و ادبی کتب خانے کے مالک تھے اس لئے ان کی رفاقت اور رہنمائی نے شیریں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا۔ شادی کے بعد ۱۹۵۵ء میں ممتاز شیریں نے کراچی یونی ورسٹی سے ایم اے انگریزی کیا۔ آپ نے اپنے شوہر کی معیت میں بنگلور سے ماہنامہ ''نیا دور'' شروع کیا جس کی آپ مدیرہ بھی رہیں۔ یہ مجلّہ ۱۹۴۴ء سے ۱۹۴۷ء تک بنگلور سے نکلتا رہا۔ قیام پاکستان کے بعد آپ شوہر کے ہمراہ کراچی آ گئیں۔ کراچی سے دوبارہ اس کا اجرا ہوا مگر ۱۹۵۲ء میں آپ کے شوہر کو ملازمت کے سلسلے میں یورپ جانا پڑا تو یہ رسالہ بند ہو گیا۔

www.urduchannel.in

ممتاز شیریں نے اپنے شوہر کے ہمراہ بہت سے ممالک کی سیر کی۔ آپ کے شوہر چونکہ ملازمت کے سلسلے میں کافی دفعہ بیرونی ممالک میں تعینات رہے اس لئے ممتاز کو بھی ان ممالک کو دیکھنے کا موقع مل گیا جس سے آپ کی قوت مشاہدہ میں وسعت پیدا ہوئی۔ ۱۹۵۴ء میں ہالینڈ میں ہونے والی ایک ادبی کانفرنس میں آپ نے پاکستان کی نمائندگی کی۔ جنوری ۱۹۶۷ء میں آپ اپنے شوہر کے ہمراہ مستقل طور پر اسلام آباد آ گئیں کیونکہ آپ کے شوہر اسلام آباد میں وزارت اطلاعات میں اعلیٰ عہدے پر فائز تھے۔ آپ آخری دنوں میں وزارت تعلیم میں مشیر کی حیثیت سے کام کرتی رہیں۔ آپ نے ۱۱، مارچ ۱۹۷۳ء کو اسلام آباد میں وفات پائی۔ آپ کی تدفین مرکزی قبرستان ایچ ۸، اسلام آباد میں ہوئی۔ آپ درج ذیل کتب کی مصنفہ تھیں:

۱۔ اپنی نگریا (افسانوی مجموعہ۔ ۱۹۵۵ء)

۲۔ حدیثِ دیگراں (افسانوی مجموعہ۔ ۱۹۵۸ء)

۳۔ میگھ ملہار (افسانوی مجموعہ۔ ۱۹۶۲ء)

۵۔ Footfalls Echo (اپنی اردو کہانیوں کا ترجمہ جسے ڈاکٹر تنظیم الرحمٰن نے ۲۰۰۶ میں مرتب کیا)

۶۔ منٹو نہ نوری نہ ناری (مضامین۔ ۱۹۸۵ء)

۷۔ معیار (مضامین۔ ۱۹۵۹ء)

۸۔ ظلمتِ نیم روز (فسادات پر لکھے گئے افسانوں کا انتخاب۔ ۱۹۹۰ء)

۹۔ دُرِ شہوار (جان اسٹین بک کے ناول The Pearl کا اردو ترجمہ)

۱۔ ماہنامہ، قومی زبان، کراچی، انجمن ترقی اردو، نومبر ۲۰۱۵ء ص ۶۸

۲۔ مالک رام، تذکرہ معاصرین، راول پنڈی، الفتح پبلی کیشن، ۲۰۱۰ء ص ۹۳۲

www.urduchannel.in

ممتاز گوہر، ڈاکٹر (ممتاز اختر مرزا)

آپ اردو زبان کی ادیبہ، محقق اور نقاد تھیں۔ ۱۳، جون ۱۹۴۶ء کو سیالکوٹ میں حاجی عبدالرحمٰن کے گھر پیدا ہوئیں۔ ڈاکٹر گوہر نوشاہی سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔ آپ نے ''پنجاب میں اردو ادب کا ارتقاء'' کے موضوع پر پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا۔ ۲۴، مئی ۱۹۸۷ء کو وفات پائی اور آپ کی تدفین شرقپور ضلع شیخوپورہ میں ہوئی۔ آپ نے درج ذیل کتب تصنیف اور مرتب کیں:

۱۔ خلیفہ عبدالحکیم: سوانح و علمی خدمات

۲۔ مقالاتِ تاثیر (مرتب)

۳۔ منتخباتِ تہذیبِ نسواں (مرتب)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، تنہائیاں بولتی ہیں، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۲ء ص ۴۴۳

www.urduchannel.in

منصورہ احمد

آپ اردو زبان کی نامور شاعرہ تھیں۔یکم جون ۱۹۵۸ءکو حافظ آباد میں پیدا ہوئیں۔
آپ معروف شاعروافسانہ نگار احمد ندیم قاسمی کی لے پالک بیٹی تھیں۔آپ نے ۳۰ سال سے زائد عرصہ احمد ندیم قاسمی کی خدمت میں گزارا۔احمد ندیم قاسمی کے مجلّے ''فنون'' میں آپ ان کی معاون تھیں۔قاسمی صاحب کی وفات کے بعد ''فنون'' کچھ عرصے کے لئے بند ہوگیا تو منصورہ نے اس کی جگہ سہ ماہی ''مونتاج'' نکالا اور ۲۰۰۷ء کے اوائل میں مونتاج کا ضخیم ''ندیم نمبر'' شائع کیا۔

۷ فروری ۲۰۰۹ء کو منصورہ احمد کو نمونیے کا شدید حملہ ہوا جس نے دل کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔حملہ شدید تھا اس لیے ڈیڑھ ماہ تک منصورہ احمد کو انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں رہنا پڑا۔بعد ازاں انہیں اپنے ڈاکٹر بھائی کے پاس گجرات لے جایا گیا جہاں وہ چھ ماہ تک زیر علاج رہیں۔طبیعت سنبھلنے پر آپ نے دوبارہ لاہور کا رخ کیا اور ایک بار پھر مونتاج کی اشاعت کے لئے کمر کس لی۔آپ کی زندگی میں ''مونتاج'' کے ۱۱ (گیارہ) شمارے شائع ہوئے۔آپ اسی بیماری کی حالت میں ۸ جون ۲۰۱۱ء کو موت کی آغوش میں چلی گئیں۔آپ کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔طلوع (نظمیں،غزلیں۔۱۹۹۷ء)
۲۔آسمان میرا ہے (غیر مطبوعہ شعری مجموعہ)

روزنامہ اوصاف (سنڈے میگزین) اسلام آباد،مورخہ ۳ جولائی ۲۰۱۱ء

www.urduchannel.in

منور جہاں رشید، پروفیسر مس

آپ بنیادی طور پر ایک ماہرہ تعلیم تھیں تاہم آپ نے کوکنگ پر متعدد کتب ترتیب دیں۔ آپ کی ولادت ۱۹۱۸ء میں لائل پور (حالیہ فیصل آباد) میں ہوئی۔ آپ بریگیڈئر احسن رشید شامی (شہید) کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے ۷، اکتوبر ۱۹۸۶ء کو لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین ماڈل ٹاؤن لاہور کے قبرستان میں ہوئی۔ آپ کی چند ایک کتب درج ذیل ہیں:۔

۱۔ منور جہاں کا دستر خوان، فیروز سنز لاہور

۲۔ میٹھے پکوان، فیروز سنز لاہور

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۴۹

www.urduchannel.in

منور سلطانہ لکھنوی

آپ اردو زبان کی معروف شاعرہ تھیں۔آپ کی ولادت ۳، مارچ ۱۹۳۵ء کو لکھنو (بھارت) میں ہوئی۔آپ کے والد بسمل لکھنوی خود اعلیٰ پائے کے شاعر تھے۔منور سلطانہ نے شروع میں اپنے والد بسمل لکھنوی اور سیّد آل رضا سے اصلاح بھی لی۔آپ ۴، جون ۱۹۹۰ء کو لاہور میں فوت ہوئیں اور آپ کی تدفین درس وڈے میاں صاحب، مغل پورہ، لاہور میں ہوئی۔آپ کی درج ذیل شعری کتب شائع ہوئیں۔

۱۔شہرِ درد

۲۔صدائے دردِ دل

۳۔نشانِ عزا (نوحے)

۱۴۔زادِراہ (نوحے)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۴۹

www.urduchannel.in

منور ملک، مس

آپ اردو زبان کی شاعرہ تھیں۔ عملی زندگی کا آغاز آپ نے درس وتدریس سے کیا۔ آپ کنیئرڈ کالج لاہور میں بھی پڑھاتی رہیں اور اس کالج میں شعبہ اردو کی صدر بھی رہیں۔ آپ نے یکم دسمبر ۲۰۰۵ء کو لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین بھی لاہور میں ہی ہوئی۔

روزنامہ خبریں، لاہور، مورخہ ۲، دسمبر ۲۰۰۵ء

www.urduchannel.in

میمونہ غزل

آپ اردو زبان کی معروف غزل گو شاعرہ تھیں۔ مولوی عبدالاحد کے گھر پیدا ہوئیں جو ڈائریکٹر سررشتۂ تعلیم الہ آباد کے دفتر میں سپریٹینڈنٹ تھے۔ آپ اردو کی معروف شاعرات محترمہ بلقیس جمال بریلوی (۸ دسمبر ۱۹۰۹ء۔ ۳۰ مارچ ۱۹۹۱ء)، محترمہ آمنہ عفت اور محترمہ رابعہ پنہاں (۷، اگست ۱۹۰۶ء۔ ۹، اکتوبر ۱۹۷۲ء) کی ہمشیرہ تھیں آپ نے ۶، جون ۱۹۸۷ء کو کراچی میں وفات پائی اور وہیں تدفین ہوئی۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کا مجموعۂ کلام ''راس آئی تنہائی'' کے نام سے شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۵۶

www.urduchannel.in

نازبی بی، سیّدہ

آپ بلوچی زبان کی ادیبہ اور شاعرہ تھیں۔ آپ کا شمار اوّلین بلوچی شاعرات میں ہوتا ہے۔ آپ معروف صحافی نادر شاہ عادل اور ایم پی اے، امداد حسین شاہ کی والدہ تھیں۔ آپ نے ۱۲، نومبر ۱۹۹۲ء کو کراچی میں وفات پائی اور آپ کی تدفین قبرستان میوہ شاہ، کراچی میں ہوئی۔

ماہنامہ قومی زبان، کراچی، مجلس ترقی اردو، دسمبر ۱۹۹۲ء

www.urduchannel.in

ناصرہ، سیّدہ

آپ اردو زبان کی ادیبہ تھیں۔ آپ کے والد کا نام ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ تھا۔ سیدہ ناصرہ نے ۱۹۵۱ء میں پنجاب یونی ورسٹی لاہور سے ایم اے اردو کیا اور اپنا مقالہ برائے ایم اے اردو، ابوالاثر حفیظ جالندھری (۱۴ جنوری ۱۹۰۰ء۔۲۱ دسمبر ۱۹۸۲ء) پر لکھا جسے بعدازاں ۲۰۱۱ء میں ''حفیظ، فن و شخصیت'' کے نام سے نیا زمانہ پبلی کیشنز، لاہور نے شائع کیا۔ آپ نے ۲۰۰۷ء میں لاہور میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

www.bio-bibliography.com

www.urduchannel.in

نجمہ انوار الحق

آپ اردو زبان کی ممتاز افسانہ نگار تھیں۔ یکم ستمبر ۱۹۱۹ء کو پسرور، سیالکوٹ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام شیخ رحمت اللہ تھا۔ سابق چیف جسٹس آف پاکستان شیخ انوار الحق کی اہلیہ تھیں۔ آپ نے ۱۵، اکتوبر ۱۹۸۵ء کو لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین قبرستان میاں میر، لاہور میں ہوئی۔ آپ کی درج ذیل افسانوی کتب شائع ہوئیں:

۱۔ پھول کی زبان

۲۔ کہتے ہیں جس کو عشق

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۶۳

www.urduchannel.in

نجمہ واحد، سیّدہ

آپ اردو زبان کی ایک ممتاز شاعرہ تھیں۔ ۱۹۴۸ء میں کوئٹہ (بلوچستان) میں پیدا ہوئیں۔ آپ سہ ماہی ادبی جریدے ''قلم قبیلہ'' کوئٹہ کی مجلس ادارت میں شامل تھیں۔ آپ کوئٹہ شہر میں ہونے والی تمام ادبی تقریبات میں بھرپور شرکت کرتیں۔ آپ نے ۳، نومبر ۲۰۰۹ء کو کوئٹہ (بلوچستان) میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

www.bio-bibliography.com

www.urduchannel.in

نسرین انجم بھٹی

آپ اردو اور پنجابی زبان کی معروف ادیبہ، شاعرہ، مترجم اور براڈ کاسٹر تھیں۔ آپ ۲۶ جنوری ۱۹۴۳ء کو کوئٹہ (بلوچستان) میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم کا آغاز کوئٹہ میں ہوا لیکن بعدازاں آپ کے والدین جیکب آباد (سندھ) آگئے اور یہاں تعلیم کا سلسلہ چلتا رہا۔ آپ نے لاہور کالج سے فائن آرٹ میں بی اے اور اورنٹیئل کالج لاہور سے ۱۹۷۰ء میں ایم اے اردو کیا۔ ایم اے کرنے کے بعد ۱۹۷۱ء میں ریڈیو پاکستان لاہور سے بحیثیت پروڈیوسر عملی زندگی کا آغاز کیا اور ۲۰۰۳ء میں ڈپٹی کنٹرولر کی حیثیت سے ریٹائر ہوئیں۔

آپ ۱۹۹۵ء سے ۱۹۹۸ء تک شاکر علی میوزیم لاہور کی ریذیڈنٹ ڈائریکٹر بھی رہیں۔ آپ نے ریڈیو کی ملازمت کے دوران پنجابی زبان میں بھی ایم اے کر لیا۔ آپ نے ۹ سال کی عمر میں پہلی نظم لکھی جو رسالہ ''تعلیم و تربیت'' میں شائع ہوئی۔ دوران تعلیم آپ کالج میگزین کی ایڈیٹر رہیں۔ آپ ڈاکٹر کنول فیروز کے رسالے ''شاداب'' کی اعزازی مدیر معاون بھی رہیں۔ زمانۂ طالب علمی کے دوران آپ ریڈیو پر طلبا کے لئے پروگرامز کرتی رہیں۔ آپ کی شادی لاہور میں معروف ادیب اور صحافی زبیر رانا سے ہوئی۔ زبیر رانا نے ۱۲، اکتوبر ۲۰۱۰ء کو وفات پائی۔

نسرین نے میراں بائی اور شاہ عبداللطیف بھٹائی کے سندھی کلام کا پنجابی میں منظوم ترجمہ کیا۔ ۲۰۱۱ء میں حکومت پاکستان نے آپ کو ''تمغۂ امتیاز'' سے نوازا۔ آپ کینسر کے مرض میں مبتلا تھیں۔ سی ایم ایچ لاہور میں زیر علاج رہنے کے بعد وفات سے دو ماہ قبل بھائی کو دیکھنے کراچی

www.urduchannel.in

گئیں۔آپ نے ۲۶ جنوری ۲۰۱۶ءکوکراچی میں وفات پائی۔آخری رسومات آل سینٹ چرچ کراچی میں ادا کرنے کے بعد آپ کو گورا قبرستان کراچی میں دفن کیا گیا۔آپ کی کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔نیل کرائیاں نیلکاں(پنجابی شعری مجموعہ۔۱۹۷۹ء)

۲۔موراتم بن جیاراااداس ہے(اردوشعری مجموعہ)

۳۔مٹی دی واشنا(پنجابی شعری مجموعہ)

۴۔اٹھے پہرتراہ(پنجابی شعری مجموعہ۔۲۰۰۹ء)

۵۔بن باس(اردوشعری مجموعہ)

۶۔ترالہجہ بدلنے تک(زیراشاعت)

۱۔روزنامہ ڈان،لاہورمورخہ۲۷جنوری ۲۱۰۶ء

۲۔تنویرظہور،کالم یادیں،مشمولہ نوائے وقت لاہور،مورخہ۳فروری ۲۰۱۶ء

www.urduchannel.in

نسیم چغتائی

آپ اردو زبان کی افسانہ وڈرامہ نویس تھیں۔آپ کے شوہر کا نام قسیم بیگ چغتائی تھا۔آپ اردو زبان کی افسانہ نگار جوڑی عصمت چغتائی (۱۵،اگست ۱۹۱۵ء۔۲۴،اکتوبر ۱۹۹۱ء) اورعظیم بیگ چغتائی (۳۰ دسمبر ۱۹۲۸ء۔۱۷فروری ۲۰۰۹ء) کی بھابھی تھیں۔''اپوا'' ضلع سانگھڑ کی جنرل سیکرٹری بھی رہیں۔آپ نے ۳۰،اکتوبر ۱۹۹۰ء کو کراچی میں وفات پائی اور آپ کی تدفین قبرستان سخی حسن، کراچی میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۴۶۷

www.urduchannel.in

نسیمہ اشرف علی

آپ اردو اور پنجابی زبان کی ادیبہ اور افسانہ و ناول نگار تھیں۔ ۱۹۳۸ء میں پیدا ہوئیں اور ایک بھرپور زندگی گزارنے کے بعد ۲، مئی ۲۰۰۱ء کو اگلے جہان کو سدھار گئیں۔ آپ کی وفات لاہور میں ہوئی اور گلبرگ، لاہور کے قبرستان میں آپ کی تدفین کی گئی۔ نسیمہ اشرف علی کی درج ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں:

۱۔ تلخ یادیں

۲۔ سکے پتر (پنجابی)

۳۔ سایراں (پنجابی)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۶۸

www.urduchannel.in

نسیمہ ترمذی، پروفیسر ڈاکٹر (نسیمہ بنتِ سراج)

آپ اردو زبان کی ممتاز ادیبہ اور کالم نگار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین سائنسدان اور نامور ماہرہ علم بحری حیاتیات و تعلیم تھیں۔ آپ ۱۲، جنوری ۱۹۳۳ء کو دہلی میں سراج الدین احمد کے گھر پیدا ہوئیں۔ ڈپٹی نذیر احمد (۱۸۳۰ء۔۱۹۱۲ء) کی پڑپوتی، مولوی بشیر احمد کی پوتی اور وائس چانسلر جامعہ کراچی ڈاکٹر سیّد معصوم علی ترمذی کی اہلیہ تھیں۔ آپ اپنے خاندان کے ہمراہ ۱۹۴۶ء میں کراچی آئیں۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۸ء میں میٹرک، ۱۹۵۰ء میں ایس ایم سائنس کالج سے ایف ایس سی، کراچی یونی ورسٹی سے علوم حیوانیات میں ایم ایس سی (فرسٹ پوزیشن) اور ۱۹۵۸ء میں آکسفورڈ یونی ورسٹی سے ڈی فل کی ڈگریاں لیں۔ بعدازاں ۱۹۷۲ء میں کراچی یونی ورسٹی سے ڈی ایس سی بھی کیا۔ آپ پاکستان کی اوّلین خاتون ڈاکٹر آف سائنس تھیں۔ ۱۹۵۳ء میں آپ درس وتدریس کے شعبے سے وابستہ ہوئیں۔ آپ کا پیشہ وارانہ ریکارڈ درج ذیل ہے:۔

ڈیمانسٹریٹر، سنٹرل گورنمنٹ کالج برائے خواتین (۱۹۵۳ء۔۱۹۵۸ء)

لیکچرار جامعہ کراچی (۱۹۵۸ء۔۱۹۶۴ء)

ایسوسی ایٹ پروفیسر جامعہ کراچی (۱۹۶۴ء۔۱۹۷۲ء)

پروفیسر جامعہ کراچی (۱۹۷۳ء)

صدر شعبہ حیاتیات جامعہ کراچی (۱۹۷۲ء۔۱۹۷۴ء)

صدر شعبہ حیاتیات جامعہ کراچی (۱۹۷۸ء۔۱۹۸۰ء)

www.urduchannel.in

ڈائریکٹر، بحری حیاتیات، سنٹر، جامعہ کراچی (۱۹۸۰ء۔۱۹۹۰ء)

ڈین جامعہ کراچی (۱۹۹۱ء۔۱۹۹۳ء)

آپ کی تحقیق کا اصل میدان بحری حیاتیات تھا۔ آپ نے اس موضوع پر ۱۲۰ سے زائد مقالات تحریر کئے۔ آپ ایک طویل عرصے تک ''نسیمہ بنتِ سراج'' کے قلمی نام سے روزنامہ جنگ کراچی میں ''اللہ معاف کرے'' کے عنوان سے کالم لکھتی رہیں۔ آپ نے ۱۱، مارچ ۲۰۰۵ء کو کراچی میں وفات پائی اور قبرستان جامعہ کراچی کیمپس میں دفن ہوئیں۔

ماہنامہ، Journal of Crustacean Biology، نومبر ۲۰۰۵ء ص ۶۶۱

www.urduchannel.in

نسیمہ ہدیٰ النسیم (نسیمہ خاتون)

آپ اردو زبان کی معروف شاعرہ تھیں۔ ۱۰، جون ۱۹۳۵ء کو موضع پچروکھی، ضلع، گیا، صوبہ بہار (بھارت) میں پروفیسر سید عبدالماجد اختر (۳ مارچ ۱۸۹۳ء۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۹ء) کے ہاں پیدا ہوئیں۔ آپ کی شادی پروفیسر نجم الہدیٰ سے ہوئی۔ آپ نے ۵، جنوری ۱۹۹۷ء کو کراچی میں وفات پائی اور قبرستان شمالی کراچی میں دفن ہوئیں۔ آپ کے درج ذیل شعری مجموعے شائع ہوئے:۔

۱۔ مژگاں (۱۹۸۱ء)

۲۔ محور (۲۰۱۳ء)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات مشاہیر کراچی، کراچی، قرطاس، ۲۰۱۶ء ص ۲۷۲

www.urduchannel.in

نشاط فاطمہ

آپ اردو زبان کی ممتاز ادیبہ اور افسانہ و ناول نویس تھیں۔ آپ کی ولادت ۲۵، دسمبر ۱۹۳۳ء کو لکھنو (بھارت) میں محمد فضل امین کے گھر پیدا ہوئیں۔ آپ فضل قدیر سابق چیف ایڈیٹر ''ماہِ نو'' اور معروف ادیبہ الطاف فاطمہ کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ کے شوہر کا نام انیس عمر تھا۔ نشاط فاطمہ نے ۸، اکتوبر ۱۹۹۵ء کو لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین شیر پاؤ کالونی، لاہور کے قبرستان میں ہوئی۔ آپ کے طبع شدہ افسانوی مجموعوں اور ناولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ سنہری گیہوں (ناول۔ ۱۹۶۵ء)

۲۔ زمین کے رشتے (ناول)

۳۔ آنسو جو بہہ نہ سکے (ناول۔ ۱۹۷۱ء)

۴۔ اور پھول گرتے رہے (ناول۔ ۱۹۸۱ء)

۵۔ انسان کی تلاش (افسانوی مجموعہ۔ ۱۹۹۲ء)

۶۔ چاند ڈوب گیا (افسانوی مجموعہ۔ ۱۹۹۳ء)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۶۹

www.urduchannel.in

نصرت جبیں کاظمی، سیّدہ

آپ ایک ممتاز شاعرہ اور پاکستان ٹیلی ویژن ویژن کی پنجابی نیوز ریڈر تھیں۔ آپ درس وتدریس کے شعبے سے وابستہ ہوئیں اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیالکوٹ میں پڑھاتی رہیں۔ آپ عارف حسین کاظمی کی اہلیہ تھیں۔ آپ نے ۲۷، جولائی ۱۹۹۱ء کو وفات پائی اور آپ کی تدفین بھی لاہور میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۷۰

www.urduchannel.in

نصرت رشید (نصرت رعنا)

آپ اردو اور پنجابی زبان کی شاعرہ وادیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سماجی کارکن بھی تھیں۔ ۱۹۱۴ء میں لاہور میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام میاں عبداللہ نامدار تھا۔ آپ نے ۱۹۳۰ء میں میٹرک کیا۔ ۱۹۳۱ء میں پنجاب یونی ورسٹی لاہور سے ادیب عالم کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۳۲ء میں حکیم ابوالعرفان محمد عبدالرشید نقشبندی سے بیاہی گئیں تو آپ نصرت رعنا سے نصرت رشید ہو گئیں۔ یہ حکیم عبدالرشید کی دوسری شادی تھی۔ ۱۹۶۰ء میں حکیم صاحب کا انتقال ہو گیا تو بچوں کی پرورش کی ذمہ داری آپ پر آ پڑی۔ آپ کے بطن سے حکیم صاحب کے چھ بچے پیدا ہوئے۔ تین بچے پہلی بیوی سے بھی تھے۔

بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ شعر گوئی بھی جاری رہی۔ پہلے غزل کو ذریعۂ اظہار بنایا۔ جب آپ کو نوجوانی میں حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی تو دل کی دنیا بدل گئی۔ حج کی ادائیگی کے بعد آپ نے نعتیہ کلام لکھنا شروع کر دیا۔ آپ معروف شاعرہ، ادیبہ، سیاست دان اور سماجی کارکن بشریٰ رحمان کی والدہ تھیں۔ آپ کی بیٹی فرحت بھی شاعرہ تھیں۔ ۱۳، اگست ۱۹۷۷ء کی شب ایک بجے آپ کو دل کا دورہ پڑا۔ آپ نے ۱۵، اگست ۱۹۷۷ء کو لاہور میں وفات پائی۔ آپ کی تدفین قبرستان ملحقہ جامع مسجد رشیدیہ، لاہور میں ہوئی۔ آپ کی شعری کتب درج ذیل تھیں:

۱۔ دعائے نیم شبی (۱۹۷۳ء)

www.urduchannel.in

۲۔آہِ سحر گاہی (۱۹۸۰ء)

۳۔یادیں اور فریادیں (غزلیات۔غیر مطبوعہ)

۴۔راز و نیاز (پنجابی، سرائیکی کلام۔غیر مطبوعہ)

۵۔دھڑکن دھڑکن (قطعات و رباعیات۔غیر مطبوعہ)

مقبول ارشد، مشہور لوگوں کی عظیم مائیں، لاہور حق پبلی کیشنز، ۲۰۰۸ء ص ۲۱۴

www.urduchannel.in

نگار زریں شاہد (پروین ملک)

آپ پنجابی زبان کی کہانی نویس اور صحافی تھیں۔۳،نومبر ۱۹۴۶ء کو دھرم کوٹ ضلع گورداسپور (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد کا نام حاجی غلام باری تھا۔آپ کی شادی معروف صحافی ضیاء شاہد سے ہوئی۔آپ نے ۹،جنوری ۱۹۸۶ء کو وفات پائی اور لاہور میں دفن ہوئیں۔آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔اچا پند (پنجابی کہانیاں)

۲۔چنگیاڑے (پنجابی کہانیاں)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ ،وفیات اہل قلم ،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،۲۰۰۸ء ص ۴۷۶

www.urduchannel.in

نورالصباح بیگم

آپ اردو زبان کی معروف شاعرہ ، ادیبہ ،افسانہ،ناول،ڈرامہ ،تنقید و سوانح نگار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سیاسی کارکن بھی تھیں۔آپ نے تحریکِ خلافت اور تحریکِ پاکستان میں ایک سرگرم کارکن کی حیثیت سے حصہ لیا۔آپ ۲، اپریل ۱۹۰۸ء کو رام پور (یو پی۔ بھارت) میں تجمل شاہ خان عرف نواب دولھا خان کے گھر پیدا ہوئیں۔تعلیم سے فراغت کے بعد آپ کی شادی نواب ظہیرالدین خان سے کردی گئی۔

خانگی مصروفیات کے ساتھ ساتھ آپ نے اپنی ادبی اور سیاسی مصروفیات کو بھی جاری رکھا۔بیرسٹر ثمین خان آپ کے صاحبزادے ہیں۔آپ سیکرٹری ویمن سب کمیٹی دہلی مسلم لیگ و آل انڈیا مسلم لیگ کے عہدے پر فائز رہیں اور عملی طور پر سیاست میں حصہ لیا۔آپ نے ۱۴، جولائی ۱۹۷۸ء کو کراچی شہر میں وفات پائی اور یہیں دفن ہوئیں۔آپ کی شائع ہونے والی کتب درج ذیل ہیں:

۱۔صبحِ غزل (شعری مجموعہ)
۲۔گردشِ دوراں
۳۔گریزاں
۴۔نورِمشرق
۵۔قصرِاحمر

www.urduchannel.in

۶۔نورنگ

۷۔ چراغ یادوں کے

۸۔تحریکِ پاکستان اور خواتین

۹۔خواجہ قطب الدین بختیار کاکی

۱۰۔ پاکستان کی مشہور شخصیتیں میری نظر میں

۱۔ڈاکٹر ظفر علی راجا، قائداعظم اور خواتین، لاہور، جنگ پبلشرز ۱۹۹۱ءص ۱۷۴

۲۔محمد شمس الحق، پیمانہ غزل، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۰۹ءص ۴۱۳

www.urduchannel.in

نورالنساء بیگم، مائی

آپ پنجابی کی شاعرہ اور صوفیہ تھیں۔ ۱۸۷۳ء میں ڈھوک ساہی ضلع جہلم میں پیدا ہوئیں۔ والد کا نام ملک مہر بخش تھا۔ آپ نے اکثر صوفیانہ کلام لکھا اس لئے صوفی شاعرہ شمار ہوتی ہیں۔ آپ کا مجموعۂ کلام ''گنجِ عشق'' کے نام سے شائع ہوا جس میں آپ کا پنجابی عارفانہ کلام شامل ہے۔ آپ نے ۷، اپریل ۱۹۷۴ء کو وفات پائی۔ آپ کی تدفین ڈھوک ساہی ضلع جہلم میں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم ، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۷۸

www.urduchannel.in

نور بدایونی، محترمہ (نور جہاں)

آپ اردو زبان کی شاعرہ اور مصنفہ تھیں۔ ۱۹۰۵ء میں بدایوں (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام چودھری اساس الدین تھا۔ رسول جہاں بیگم مخفی کی ہمشیرہ اور ڈاکٹر امیر حسن صدیقی کی اہلیہ تھیں۔ آپ نے ۱۹۸۰ء میں کراچی میں وفات پائی۔ آپ کا واحد مجموعۂ کلام ''خونابۂ دل'' کے نام سے شائع ہوا۔

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۷۹

www.urduchannel.in

نور شاہین (نور جہاں)

آپ سندھی، اردو اور پنجابی زبان کی ممتاز شاعرہ و ادیبہ تھیں۔ ۱۸، اگست ۱۹۳۶ء کو حیدر آباد (سندھ) میں محمد خان علی زئی کے گھر پیدا ہوئیں۔ آپ نے بی اے کیا اور بعد ازاں ادیب فاضل اور ڈاکٹر آف میڈیسن کی ڈگریاں لیں۔ آپ نے ریڈیو کے لئے بھی فیچر، ڈرامہ، گیت، کہانیاں اور تقاریر لکھیں۔ ۲۰، ستمبر ۱۹۹۵ء کو حیدر آباد (سندھ) میں وفات پائی اور تدفین بھی حیدر آباد (سندھ) میں ہوئی۔ آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں۔

۱۔ رس مہ رسن گھوریو (سندھی شاعری کا مجموعہ)

۲۔ بہارِ جنوں (اردو شاعری کا مجموعہ)

۳۔ فتح استنبول (۱۶۰۰، اشعار پر مشتمل مثنوی)

۴۔ مذہب اور تصوف (نثر)

۵۔ دیارِ غیر (اردو ترجمہ)

۶۔ اسلامی عہد مہ سک قوم (ترجمہ)

۷۔ لیلیٰ (ناول)

۸۔ بیدل کے کلام کا سندھی ترجمہ

سہ ماہی، ادبیات، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ء جنوری تا جون ص ۴۹۳

www.urduchannel.in

وحیدہ روشن پروین جالندھری

آپ اردو اور فارسی زبان کی ممتاز شاعرہ، ادیبہ، ماہرہ تعلیم اور سماجی شخصیت تھیں۔ ۱۰، اپریل ۱۹۲۰ء کو جالندھر میں پیدا ہوئیں۔ آپ آفتاب اقبال (فرزند علامہ اقبال) کی خواہر نسبتی تھیں۔ آپ نے لاہور میں ایک ادارہ دارالقرآن (فی سبیل اللہ) کے نام سے بنایا۔ ۱۴، جولائی ۱۹۸۹ء کو لاہور میں وفات پا گئیں۔ تدفین سخی حسن قبرستان کراچی میں ہوئی۔ آپ درج ذیل کتب کی مصنفہ تھیں:

۱۔ لمعات (شاعری۔ ۱۹۷۸ء)

۲۔ اربعات (شاعری)

۳۔ حیاتِ سردار (سوانح)

ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء ص ۴۸۷

www.urduchannel.in

وحیدہ نسیم، پروفیسر

آپ اردو زبان کی ممتاز شاعرہ، ادیبہ، ناول و افسانہ نگار اور ماہرہ تعلیم تھیں۔ ۳، ستمبر ۱۹۲۷ء کو اورنگ آباد، حیدرآباد دکن (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد کا نام محمد فصیح الدین اور والدہ کا نام عزیز النساء (شمع اعجاز) تھا جو خود بھی لکھاری تھیں۔ آپ کے نانا اعجاز کاکوروی بھی شاعر و ادیب تھے۔ وحیدہ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ تحتانیہ اورنگ آباد سے حاصل کی۔ ۱۹۴۳ء میں اورنگ آباد ہائی سکول سے میٹرک کیا۔ ۱۹۴۷ء میں خواتین کالج، عثمانیہ یونی ورسٹی، حیدرآباد دکن سے بی ایس سی (نباتیات) کی ڈگری لی۔ بعدازاں اسی یونی ورسٹی سے ایم ایس سی (نباتیات) بھی کیا۔

۲۶ ستمبر، ۱۹۵۲ء کو پاکستان آ گئیں اور کراچی میں سکونت اختیار کی۔ عملی زندگی کا آغاز تدریس کے شعبے سے کیا۔ تین ماہ تک انسٹرکٹر سول ڈیفنس رہیں۔ یکم جنوری ۱۹۵۳ء سے ۱۹۷۱ء تک گورنمنٹ کالج برائے خواتین، فریئر روڈ کراچی میں بطور لیکچرر کام کیا۔ ۱۹۷۳ء سے ۱۹۷۵ء تک گورنمنٹ کالج برائے خواتین ناظم آباد کراچی میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر، ۱۹۷۵ء سے ۱۹۸۰ء بطور پروفیسر اور ۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۷ء تک بطور پرنسپل تعینات رہنے کے بعد ریٹائر ہوئیں۔ ۲۷، اکتوبر ۱۹۹۶ء کو آپ نے کراچی میں وفات پائی اور وہیں تدفین ہوئی۔

آپ نے پہلا شعر ۱۹۳۸ء میں کہا۔ آپ کی پہلی نظم ''نغمۂ سکول'' تھی اور پہلا افسانہ ''سٹیشن ماسٹر کی بیوی'' تھا۔ شاعری میں آپ نے کسی کی شاگردی اختیار نہیں کی۔ آپ کی مطبوعہ کتب کی تفصیل

www.urduchannel.in

درج ذیل ہے:۔

۱۔موجِ نسیم (شعری مجموعہ۔۱۹۷۳ء)غضنفر اکیڈمی،کراچی

۲۔نعت وسلام (شعری مجموعہ)

۳۔ناگ منی (افسانے)

۴۔راج محل (افسانے)ادارہ زیب النسا،لاہور

۵۔رنگ محل (افسانے)نسیم بک ڈپولاہور

۶۔دیپک محل (افسانے)

۷۔گگن محل (افسانے)نسیم بک ڈپولاہور

۸۔بیلے کی کلیاں (ناول)غضنفر اکیڈمی،کراچی

۹۔زخم حیات (ناول۔۱۹۸۴ء)غضنفر اکیڈمی،کراچی

۱۰۔ساحل کی تمنا (ناول)غضنفر اکیڈمی،کراچی

۱۱۔لال باغ (ناول۔۱۹۸۱ء)غضنفر اکیڈمی،کراچی

۱۲۔درد دنیا جن کو ہے (ناول)

۱۳۔حدیثِ دل (سفر نامۂ حج)

۱۴۔راوی کے اس پار

۱۵۔اورنگ آباد : ملک عنبر سے عالمگیر تک

۱۶۔عورت اور اردو زبان (تحقیق)غضنفر اکیڈمی،کراچی

۱۷۔شاہانِ بے تاج (۱۹۸۸ء) مکتبہ آصفیہ کراچی

۱۸۔شبو رانی،غضنفر اکیڈمی،کراچی

۱۹۔پاکستان (۱۹۷۶ء)

۲۰۔داستاں در داستاں،غضنفر اکیڈمی،کراچی

www.urduchannel.in

۲۱۔کفارہ (ناول) غضنفر اکیڈمی، کراچی

۲۲۔درد نہ جانے کوئی (ناول) غضنفر اکیڈمی، کراچی

۲۳۔ایک لڑکی (۱۹۸۳ء) غضنفر اکیڈمی، کراچی

۲۴۔غم دل کہا نہ جانے (ناول ۱۹۷۴ء) غضنفر اکیڈمی، کراچی

۲۵۔درد کے رشتے

۲۶۔حیدر محل

۲۷۔راکھ

۲۸ٹوٹے تارے

۲۹۔مرثیہ کاکوری

۳۰۔نسیم گلشن

۳۱۔مزیدار کہانیاں (بچوں کے لئے) نفیس اکیڈمی

۳۲۔چٹ پٹی کہانیاں (بچوں کے لئے) نفیس اکیڈمی

www.bahaduryarjangacademy.com

www.urduchannel.in

وقارالنساءنون،بیگم

آپ پاکستان کی سابق خاتون اوّل،سماجی و سیاسی راہنما،کارکن تحریک پاکستان اور ادیبہ تھیں۔آپ ۲۳، جولائی ۱۹۲۰ءکو آسٹرا میں ایک یہودی خاندان میں پیدا ہوئیں۔آپ کا پیدائشی نام وکٹوریہ تھا۔سر فیروز خان نون جب برطانیہ میں متحدہ ہندوستان کے ہائی کمشنر تھے تو آپ کی ملاقات وکٹوریہ سے ہوئی اور بات شادی تک آ پہنچی۔۱۹۴۲ءمیں شادی کے بعد آپ نے اسلام قبول کیا اور آپ کا نام وقارالنساء تجویز ہوا۔آپ نے تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔جب فیروز خان نون مشرقی پاکستان کے گورنر بنے تو بیگم نون نے وہاں اپوا، ریڈکراس اور گرلز گائیڈ جیسی تنظیمیں بنائیں۔

فیروز خان نون پنجاب کے گورنر بنے تو آپ نے پنجاب بھر میں سماجی وفلاحی کاموں میں حصہ لیا۔راول پنڈی میں موجود وقارالنساء گرلز کالج آج بھی آپ کی علم دوستی کا گواہ ہے۔فیروز خان نون کی وزارت عظمیٰ کا دورانیہ اگرچہ کم تھا لیکن بیگم صاحبہ نے اپنے فلاحی کام اسی زوروشور سے جاری رکھے۔آپ کی اپنی اولاد نہ تھی مگر فیروزنون کی پہلی بیوی سے جو اولاد تھی اسے آپ نے اپنی اولاد کی طرح پالا۔آپ نے ۱۶، جنوری ۲۰۰۰ءکو اسلام آباد میں وفات پائی۔۱۷، جنوری کو سہ پہر تین بجے ایچ ۸ قبرستان اسلام آباد میں دفن ہوئیں۔

آپ نے یوں تو کافی ممالک کا دورہ کیا لیکن آپ نے اپنے دورۂ روس کی یادداشتوں کو ایک سفرنامے کی شکل دی۔آپ کا یہ سفرنامہ ۱۹۶۷ءمیں ''سویت یونین میں چندروز'' کے نام سے

www.urduchannel.in

شائع ہوا۔آپ کو کئی ملکی اور غیر ملکی اعزازات سے نوازا گیا۔۲۷، اکتوبر ۱۹۵۹ء کو آپ کی سیاسی، سماجی اور فلاحی خدمات پر ملک کا سب سے بڑا سول ایوارڈ ''نشان امتیاز'' بھی دیا گیا۔آپ کی تحریک پاکستان کے حوالے سے خدمات پر آپ کو ۱۹۹۹ء میں ''تحریک پاکستان گولڈ میڈل'' سے بھی نوازا گیا۔

www.wikipedia.com

www.urduchannel.in

ہاجرہ مسرور

آپ اُردو زبان کی معروف افسانہ نگار تھیں۔ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو لکھنو (بھارت) میں پیدا ہوئیں۔ آپ معروف لکھاری خدیجہ مستور (۱۱، دسمبر ۱۹۲۷ء۔ ۲۶ جولائی ۱۹۸۲ء) کی چھوٹی بہن تھیں۔ اردو زبان کے معروف شاعر خالد احمد (۹ جون ۱۹۴۳ء۔ ۱۹ مارچ ۲۰۱۳ء) آپ کے سوتیلے بھائی تھے۔ آپ کے والد کا نام تہور احمد خان تھا جو برطانوی فوج میں ڈاکٹر تھے۔ تہور احمد خان جلد اس دنیا سے رخصت ہوگئے اور ہاجرہ کی پانچ بہنوں اور ایک بھائی کی پرورش ان کی ماں نے کی۔ بھائی بہنوں کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

۱۔ خدیجہ مستور (۱۱، دسمبر ۱۹۲۷ء۔ ۲۶ جولائی ۱۹۸۲ء)

۲۔ عائشہ جمال (وفات ۱۳، نومبر ۱۹۹۰ء، لاہور)

۳۔ طاہرہ عابدی (معروف صحافی حسن عابدی کی اہلیہ)

۴۔ شاہدہ خیری (حبیب وہاب الخیری کی اہلیہ)

۵۔ توصیف احمد خان، صحافی (وفات ۲۶ دسمبر ۲۰۰۲ء، لاہور)

۶۔ خالد احمد، شاعر (۹ جون ۱۹۴۳ء۔ ۱۹ مارچ ۲۰۱۳ء)

۱۹۴۶ء میں دونوں بہنیں (ہاجرہ اور خدیجہ) بمبئی گئیں۔ بقول رفعت سروش، ہاجرہ، ساحر لدھیانوی سے محبت کا زخم کھا کر لاہور آ گئیں۔ ۱۹۷۳ء میں ہاجرہ مسرور کی شادی انگریزی روز نامہ ''ڈان'' کے ایڈیٹر احمد علی خان (وفات ۲۷ مارچ ۲۰۰۷ء) سے ہوئی۔ ساٹھ کی دہائی کے

www.urduchannel.in

اوائل میں کراچی منتقل ہو گئیں۔آپ کی اولا میں دو بیٹیاں نوید احمد طاہر (کراچی) اور نوشین احمد (کینیڈا) ہیں۔آپ نے ماہنامہ نقوش کی ادارت بھی کی۔ ۱۹۹۵ء میں ہاجرہ کو تمغہ برائے حسن کارکردگی سے نوازا گیا۔آپ کو نگار ایوارڈ اور عالمی فروغِ اردو ادب ایوارڈ بھی دیا گیا۔آپ نے ۱۵ستمبر ۲۰۱۲ء کو کراچی میں وفات پائی۔آپ نے بچوں کے لئے کہانیاں بھی لکھیں۔کچھ ڈرامے بھی تحریر کئے اور ۱۹۶۵ء میں سرور بارہ بنکوی کی فلم ''آخری سٹیشن'' کی کہانی بھی آپ نے لکھی۔آپ کی درج ذیل کتب شائع ہوئیں:

۱۔چاند کی دوسری طرف (آٹھ افسانے)

۲۔تیسری منزل (پندرہ افسانے)

۳۔اندھیرے اُجالے (سات افسانے)

۴۔چوری چھپے (سات افسانے)

۵۔ہائے اللہ (گیارہ افسانے)

۶۔چرکے (تیرہ افسانے)

۷۔وہ لوگ

۸۔سب افسانے میرے (کلیات۔مقبول اکیڈمی ۱۹۹۱ء)

۱۔ماہنامہ قومی زبان، کراچی، مجلس ترقی اردو، اکتوبر ۲۰۱۲ء ص ۹۵

۲۔کتابی سلسلہ، ارتقا ۵۵، کراچی، مئی ۲۰۱۳ء ص ۲۷۱

۳۔روزنامہ پاکستان، اسلام آباد (سنڈے میگزین)، مورخہ ۲۷ جنوری تا ۲ فروری ۲۰۱۳ء

www.urduchannel.in

کتابیات

کتب

ادا جعفری، جو رہی سو بے خبری رہی، کراچی، مکتبہ دانیال ۱۹۹۵ء

اہل قلم ڈائریکٹری، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء

ایم آر شاہد، شہر خموشاں کے مکیں، لاہور، الفیصل، ۲۰۰۴ء

ایم آر شاہد، لاہور میں مدفون مشاہیر (جلد دوئم)، لاہور، الفیصل، ۲۰۰۸ء

ثریا کے ایچ خورشید، محترمہ فاطمہ جناح کے شب و روز، لاہور ۱۹۹۸ء

جمیل جالبی ڈاکٹر، معاصر ادب، لاہور، سنگ میل پبلی کیشنز ۱۹۹۱ء

حامد بیگ مرزا ڈاکٹر، نسوانی آوازیں، لاہور، سارنگ پبلی کیشنز

حمیرا ہاشمی، اسلم انصاری، ممتاز حسین نعیم عہد ساز شخصیات علم و عرفان پبلشرز ۲۰۰۱ء

The Convert: Deborah Baker

زاہد حسین انجم، بیسویں صدی ایک نظر میں، لاہور، خزینہ علم و ادب

ضیا ساجد، منتخب شاہکار شخصی خاکے، لاہور مکتبہ القریش ۱۹۹۲ء

سلطانہ بخش ڈاکٹر، پاکستانی اہل قلم خواتین، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۳ء

سلطانہ بخش ڈاکٹر، پروین شاکر شخصیت و فن اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۱۹۹۹ء

www.urduchannel.in

شریف فاروق، مادر ملت۔سرمایہ ملت، اسلام آباد، ادارہ فلم ومطبوعات ۲۰۰۳ء

صفیہ عباد ڈاکٹر، راگ رُت، خواہش مرگ اور تنہا پھول، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۰۹ء

ظفر علی راجا ڈاکٹر، قائد اعظم اور خواتین، لاہور، جنگ پبلشرز ۱۹۹۱ء

عزیز علی شیخ، مشاہیر اور پنجاب، لاہور، فکشن ہاؤس، ۲۰۱۲ء

عقیل عباس جعفری، پاکستان کرونیکل، کراچی، فضلی سنز، ۲۰۱۱ء

گوہر نوشاہی ڈاکٹر، امتیاز علی تاج شخصیت وفن اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۱۹۹۹ء

مالک رام، تذکرۂ معاصرین، راول پنڈی، الفتح پبلی کیشن ۲۰۱۰

محمد اسلم پروفیسر، وفیات مشاہیر پاکستان، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۹۰ء

محمد منیر احمد سلیچ ڈاکٹر، تنہائیاں بولتی ہیں، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن ۲۰۱۲ء

محمد منیر احمد سلیچ ڈاکٹر، وفیات اہل قلم، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۸ء

محمد منیر احمد سلیچ ڈاکٹر، وفیات مشاہیر کراچی، کراچی، قرطاس، ۲۰۱۶ء

میر بابر مشتاق، سوعظیم مسلم خواتین، کراچی، عثمان پبلی کیشنز، ۲۰۱۵ء

نیلم فرزانہ، اردو ادب کی خواتین ناول نگار، لاہور فکشن ہاؤس، ۱۹۹۲ء

یحییٰ خلیل عرب انصاری، گلزار یمن، کراچی ۲۰۰۱ء

www.urduchannel.in

رسائل وگزٹ

ادب لطیف،(۵۵سالہ نمبر)،لاہور دسمبر ۱۹۹۰ء

ادبیات،اسلام آباد،اکادمی ادبیات پاکستان،جنوری تا جون، ۲۰۰۷ء

ارتقا۵۵،کراچی،مئی ۲۰۱۳ء

عبارت،(حیدرآباد ادب نمبر)،حیدرآباد،جولائی تا ستمبر ۲۰۰۳ء

قومی ڈائجسٹ اپریل ۱۹۹۳ء

قومی زبان،مجلس ترقی اردو،کراچی،مئی ۲۰۱۳ء

ہندوستانی ادب،حیدرآباد،ہندوستان،جنوری تا مارچ ۱۹۶۸ء

Pakistan Chronology Vol:II, (1998) Islamabad

Journal of Crustacean Biology Vol 25 November 2005

www.urduchannel.in

اخبارات

اخبار خیبر، پشاور

اوصاف، اسلام آباد

ایکسپریس، اسلام آباد

ایکسپریس، کراچی

پاکستان، اسلام آباد

پاکستان، لاہور

جنگ، اسلام آباد

جنگ، کراچی

جنگ، لاہور

خبریں، لاہور

دنیا، لاہور

ڈان، لاہور

نوائے وقت، اسلام آباد

نوائے وقت، کراچی

نوائے وقت، لاہور

نئی بات، کراچی

www.urduchannel.in

ویب سائٹس

www.bahaduryarjangacademy.com

www.bio-bibliography.com

www.books.google.com.pk

www.lib.bazmeurdu.net.com

www.litencyc.com

www.urdulibrary.org

www.wikipedia.com

www.youtube.com

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in